

Vol I
No 22



Monday
30th March 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 30th March 1958

THE HOUSE MET AT THREE OF THE CLOCK

[Mr. Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

M. Speaker: Let us take 10 questions. Shri M. Buchiah

Minor Irrigation Projects

*285 (87) Shri M. Buchiah (S. P. U.) Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) The policy of the Government in relation to the Minor Irrigation Projects?

(b) Do the Government intend repairing all the breached tanks in the State?

مسوفا نالاب و رکن (سری مہدی و رکن) (سے) گوشت کی لسی
س کے سے ہی ہے، کو سالہ ہو کے عہد کھیل کو چھانا ہے
ن حکمت کی کھیل کے لئے ۸ لاکھ و سو ہوگا و () ۲
کا ب آئے کی نوع ہے ن کے سو و ماہر کم (Minor Projects)
جس دای مطلق میں مذکور ماہر کم (Medium size Project) کہیں
ہیں عہد نوپوں میں سو ب ہے، سے بر حکمت میں جس میں
معمودہ میں سالہ کا بگا سڑک فٹس میں ہوں

(ی) عہد! ماہر فٹس کے لئے طے ملے سکھہ مالوں کی مرمت کی جاسکی

سری م بھاوے نالاب کہیں سال کے عرصہ میں نکھیل ہو چاہئے؟

سری مہدی و رکن ہساکہ میں لے میں سے ہے، ماہر کے عہد سالہ
معمودہ کے عہد وہ نالاب مرمت کہئے ہیں میں مال ہی م ۲ ع میں
() نالاب () لاکھ کے عہد سے نہا کہئے ہنگے و آہ میں مال میں
و ہرا ہے نہ نالاب و کرو آہ لاکھ کے عہد سے کھیل ناہئے

سری مہدی و رکن (سہی) کا مل مسوفا ہے، کہ مسوفا م و رکن
(Major dam works) مسوفا کے کی ہاے گر مسوفا کے ہوں

نالاں مصر کے ہیں اس سے گرو وزوڈ کمپن (Glow More Food campaign) میں ای کیسی ہو سکی ہے ؟

میری مہادی نوار جنگ ل سرکو علم ہے کہ گورنمنٹ کی ایسی اس وجہ سے رہے انکس ر کمل ہیں اپنی مکمل کردی ہے کہ کوئی ما ا ایک شروع میں کیا جا رہا ہے آ ل سرکا سول اس وقت ال عرو ہوا جب کہ حکومت نے میرے سوال ہو کہ ا رہے حکمیں شروع کیے جاویں ا چھوٹے الاون کو مصر کا حالے

میری سی میری رائلو کا ل مسر جی جا ہے کہ ہر صلح میں جسے سکس (Tanks) بونے ہیں ان سے سن سال بعد ہی (Repair) ہوئے ہیں

میری مہادی نوار جنگ الاون کی دیسی کی مکمل ن کردی گئی ہے جہاں سے (Survey) کمل ہو چکا ہے سرب کا کام شروع کروا اگیا ہے وز جہاں جہاں سے کام ہم ہوا لگا رہی گھا ن کے مقام سے کام شروع کروا اگیا

میری ام پچا جس نالاون کی سی کے ہے روپان گد بہ وز سب سال سطور ہو چکی ن اکا کام ہیں شروع ہیں کیا گھا ہے ل مسر کو اسکا علم ہے

میری مہادی نوار جنگ مکن ہے کموں ا جا ہوا ہو سربہ کی کوسس ہو ہے کہ جلد کام شروع کیا جائے ہوا ہے کہ سربہ کے عملے کی کسی کی وجہ سے د ہور ہے اگر ف عملہ ل حکا ہے الیے درموجی

میری سی میری رائلو کا ارسل مسر جا ہے جس کہ ارن کا وسم سرب ا رہا ہے ؟ ارن شروع ہونے تک کسے الاب کمل ہو سکا ہے ؟

میری مہادی نوار جنگ انداز ہے کہ اس دوما کے عرصہ میں وسو الاون کی سرب کا کام مکمل ہو چکا

Construction of Road

288 (813) *Shri Sruhari (Kinwat)* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the public of Adilabad represented to the Deputy Collector of Adilabad for the construction of a road between Mahur and Adilabad via Unakdeo?

(b) If so what steps have been taken thereon?

میری مہدی وارچنگ میں ہیں سبھا انکروں سے ہر کہ فرماے
میری سی مری راملو سنگھ کی دی میں حب طماں ی ہی ساکا
ایسٹریگ کا حب ما سامان میں میں ہد کا ؟

میری مہدی وارچنگ میں سول b اصل سوال سے کوئی تعلق ہیں ہے سر اس
سول کا جواب چلے ا حاکم ہے

Shri L K Shroff Is it a fact that Engineers from Madras side inspect the reservoir section of the Hyderabad side and Engineers from Hyderabad side inspect the Madras side?

میری مہدی وارچنگ وہاں کا طریقہ کار یہ ہے کہ حاسٹے سسکس
(Joint inspection) ہوا ہے کیوں کہ دونوں ہی کام کے یہ دار ہیں
خاصہ گرسہ سبہ میں حاسٹ اسسکس ہوچکا ہے

Shri L K Shroff What is the opinion expressed by the Madras Engineers with regard to these things?

میری مہدی وارچنگ دونوں طرف ہی میں حال ہے ادھر حو حال ہے
وہی حال ادھر ہی ہے دے ڈے گوڈ اس طماں کی وجہ سے گردن میں سے اور
اوپر آگئے اس طرح کہ کے پھروں کو صلیہ چھا

All weather Roads

*288 (859) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the construction of all weather roads linking the three taluq headquarters of Kustagi, Elburga and Köppal of Raichur district has been sanctioned?

(b) If so at what stage is the construction now?

میری مہدی وارچنگ (کسی) کل اور لمرگہ میں آل وڈروئس
(موجود ہیں)

Repairs to Tanks

*289 (891) *Shri Jas Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon. Minister for Public Works pleased to state

(a) Since how long the canal which passes through the villages of Marepalli and Anant Sagar supplies water to the tank in Malkapur taluq which is in breached condition?

(c) When was it repaired last?

(d) Whether Government intend to repair it before the commencement of the Monsoon?

سری مہادی بوارجنگ (اے) کا جواب ہے کہ اس میں ہے (ی) کا جواب ہے کہ اس کا - کچھ نو سہری کا ہے اور کچھ سی کا ہے اس میں کہیں کہیں بحر ہو رہی ہے (سی) کا جواب ہے کہ گورنمنٹ میں - کو مینٹین (Maintain) ہیں کر رہی ہے لکنہ رعا ۱ حب کھی - ورت ہو اس کام کو احام اکری ہے (ڈی) کا جواب ہے کہ اس - ری ہے اور ضروری صلاح و مرمت کی حاجتی ہے کام اوس وقت ہوا ہے - ل - کا حب ورم منظور ہو - ہے

Construction of Anicut

291 (393) Shri Jai Ram Reddy Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government for the construction of anicut in the vicinity of Momunpet village in Vicarabad taluq of Medak district?

(b) Whether a plan has been prepared after necessary survey?

(c) The estimated expenditure of the construction?

(d) When will the construction work be started?

(e) Whether sufficient water will be stored in the nearby tanks under this anicut?

سری مہادی بوارجنگ (اے) سروسٹ اسی کوئی ضرورت ہے - ہے جس (ی) کا جواب ہے کہ ایسا ہوا ہے جس میں چلے اس کی بنا - ہوئی ہے نار اس اوس وقت خانہ - ی حاجتی حب کہ سیکسہ الاون کی مکمل ہو جائے (سی) کا جواب ہے کہ اس وقت معلوم ہوگا حب اس مکمل ہو جائے (ی) کا جواب ہے کہ ابھی - اس میں ہوں اس کے مذکور کام کے شروع ہونے کے امکانات پیدا ہونگے (ای) کا جواب ہے کہ اس کا انداز اس کی مکمل کے بعد کا جائیگا کہ کس قدر پانی جمع ہو - ہے اور کس قدر اراضی و رکت آ - ہے شری جے رام رڈی - نالاب کیے عرصہ میں درست ہو جائیگا ؟

سری مہادی بوارجنگ اس کا جواب میں نے چلے سوال کے جواب میں عرض کیا ہے اس سال (ب) نالاب بنانے کی ضرورت ہے میں سالوں میں اس کی تیج کی حاجتی ہے کچھ دو ہزار نالاب بنائے جائیگے اس کے لیے دو کروڑ ۸ لاکھ روپہ رچ ہوگا اس لیے - سب سے جانا چاہیے کہ دو سال کے مد میں اس ضرورت کی

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri J Anand Rao

† (The member was not found in his seat)

Agreement with Khammam Municipality

=*298 (508) Shri K Venkayya (Madhus) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is an agreement between the Khammam Municipality and the Electricity Department of Hyderabad?

(b) If so the terms of the agreement?

(Agreement) سری مہدی وارحنگ (اے) کا جواب یہ ہے کہ اگر ممس (Municipal Board) کو ناروغ گروڈ سے آج سال تک لی کی طاب فراہم کرکا مبلغ کا حکمہ دی سو سالی کو واسے کی روسی کے لیے ہر م (۲۰) ول کے ہر بل کے لیے دو روپے آہ آہ اور () ول کے ہر بل کے لیے آج روے خارج (Charge) کرکا اور حار حواسوں کی روسی کی مگس (Fittings) وغیر کے بارے میں ہوئے ہیں سو مل ورڈ چاکرکا سو مل ورڈ کی حاس سے کم ارکم و سولاس نام کرے کا نظام کیا حاسکا آج سال کے مد اہمی رعاسدی سے اس اگر ممس پر طرای ہوئے گی

Shri K Venkayya Are the conditions of the agreement fulfilled properly?

سری مہدی وارحنگ جان دی ملائی بر دی کام چھوے بہانہ دے واقعہ یہ ہے کہ اسکم ادھوری حال میں ہے محوور یہ ہے ۵ حار سو کلوواٹ (Kilowatt) کی موہم چدی جائے سرسب () کلوواٹ کی موہم چھائی جا رہی ہے (۲) لاکھ کی اسکم مطلوب ہوئی ہے اوس میں سے بولا کہ صرف کیے گئے ہیں محوور یہ نہ نہ گروڈ سے طاب سرا کی جائے علی گھر اگر مکمل ہو جائے تو یہ طاب مل سکی ہے رو مرڈا حٹ (Revised estimate) کے لحاظ سے چار لاکھ رو مطلوب کرتے ہوئے یہ ہو تو سکم کمبل کو چھوے گا اور وہاں کی حالت اطمینان میں ہوگی

†*292 (494) Answer under unstarred questions and answers

=*The questions which were ordinarily tabled by Shri B Krishniah were put by Shri K Venkayya under authorisation

Provision of Staff

294 (510) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether and if so what action is being taken to provide staff for the office of the Electrical Engineer Khammam?

شری مہدی نوار چنگ سب کا جواب ہے کہ وہاں اب اس کی ضرورت ہے
و موجود ہے اس کے لئے کام کیا جا رہا ہے

Suspension of Gang Workers

*295 (681) *Shri Bhujang Rao (Jintur)* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether it is a fact that the gang workers on the road between the villages of Akoli and Nagpur Jintur taluq Parbhani district have been suspended for the last 4 or 5 months and that the charges against them have not yet been investigated?

شری مہدی نوار چنگ سب سے پہلے یہ سوال کیا گیا ہے کہ ان کے خلاف کارروائی
کی جا رہی ہے یا نہیں

Embezzlement of Government Funds

*296 (854) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Assistant Surgeon of Government Hospital Munnabad has embezzled Government funds?

(b) If so what action has been or is being contemplated to be taken against the Doctor?

شری مہدی نوار چنگ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اس کی کوئی اطلاع نہیں
ہوئی ہے

Shri L K Shroff Is it not a fact that the audit report has confirmed the allegations against the Doctor?

Shri Mohd Nawaz Jung There is no report I shall make enquiries

Leprosy in State

*297 (489) *Shri Gopda Ganga Reddy* (Nirmal General)
Will the hon Minister for Public Health and Medical be
pleased to state

The number of persons suffering from leprosy in the
State with special reference to Nirmal taluq?

شری مہندی نوار جنگل : صدرآباد اسٹیشن میں خدام کے مریضوں کی تعداد (۹۳)
ہزار ہے اور بریل میں (۶) ہے

شری مہندی شاہجہان سنگ (گئی) : صدرآباد میں خدائی عام طور پر پھرتے ہیں اور
موتوں و صدمہ کو سہا کر رہے ہیں اس کے متعلق گورنمنٹ کا آپس کے لیے رہی ہے ؟

شری مہندی نوار جنگل : خدام کی بیماری کو روکنے کے لیے جو کارروائی کی جا رہی
ہے اس کا تفصیلی جواب کل دیا گیا ہے اصلاح میں کمی معامات میں جہاں اسے
بہاروں کو رکھنا چاہیے وہاں آدھاراں سے ٹھیکریں اے لوگوں کو رکھنے
کا انتظام ہے عوام کو بھی اس بارے میں معامات کرا چاہئے تاکہ اسے بہاروں کو ان
معامات پر بھیجا جاسکے جہاں ان کے لیے انتظام کیا گیا ہے

شری ایم پٹا : آبادی کا اسٹاٹسٹکس اس بارے میں سلا ہوئے کی وجہ کیا ہے ؟

Mr Speaker How can he answer that question? The
question does not arise out of the reply

Shri K Ananth Reddy (Bhalkonda) I wish to ask an
important supplementary question

Mr Speaker The supplementary question should arise
out of the reply

شری اسب رڈی : آئی ایس (Anti leprosy) کے لیے
جو رقم رکھی گئی ہے اس کا معائنہ کیا ہے ؟

Mr Speaker How does that question arise?

شری گوپی ڈی سنگا رڈی : بریل کے لیے کیا انتظام کیا گیا ہے ؟
شری مہندی نوار جنگل : (Daps) نامی آپس سے سہارا کیے گئے ہیں

Monthly Receipts of Hospitals

*298 (515) *Shri Bhagwanrao* (Basmath General)
Will the hon Minister for Public Works Medical and Public
Health be pleased to state

(a) The monthly receipts from the in patient wards
of Basmath and Purna Civil Hospitals during 1952?

(b) The total expenditure incurred on these hospitals during this period?

سری مہدی وارھنگہ : دھاکا ہے کہ سب اور ورنہ کے سول ہاسپل میں ان میں (In patients) کی تعداد کا ہے

Mr Speaker He wants the monthly receipts

Shri Mehdi Nawaz Jung : There are no paying wards in the hospitals and therefore there can be no monthly receipts. The treatment is free and gratis.

جو صرفہ دواؤں رعا د ہوا ہے اویسی مقدار سب کی حد تک (۲ ۹ ۲ ۸) روپہ ہے اور ورنہ کی حد تک (۱ ۶ ۸) روپہ ہے

سری کٹارام رنڈی (لنگڈ عام) : دونوں کا خرچہ کسا ہوا ہے ؟

سری مہدی وارھنگہ : اس کا جواب میں ہے کہ دواؤں کا خرچہ ہمارے صاف کے امراہات کے کم ہوا ہے

Medicine Chests

299 (680) Shri Bhujanga Rao : Will the hon. Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of medicine chests supplied to Jintur taluq Parbhani district with details as other names of villages, the persons to whom they have been handed over and the arrangements made for their distribution?

(b) Whether establishment of Ayurvedic dispensaries in the towns of Bari Koldi Charthana Bhugaon Vasa and Adagaon of Jintur taluq Parbhani district is under the consideration of the Government?

(c) Whether it is a fact that the construction of a building for the Government Hospital at Jintur is under consideration and if so when will it be completed?

سری مہدی وارھنگہ : جس وقت علاقہ کے حق میں اسباب کو دواؤں کے حصول دے گئے ہیں اور جن کے حوالے کیے گئے ہیں ان کے حصول پہ ہے

۱	حار نہانہ	سری دھکر والا مایو راو
۲	واسہ	سری یسویہ راوسا راو
۳	انڈیا واڈی	سری رانگا م راو

۴	وأسود	سری نامی رام
	نوری	سری نا ۴ راو
	کو ری	سری ملا حوراو
	ا گاؤں	سری واسپور
۸	اندے گاؤں	سری سکر راو
۹	اچھے گاؤں	سری نانا راو حویسی

حرو (ی) کا جواب نہ ہے کہ جی ۴ مسئلہ رد عود جی ہے

حرو (بی) کا جواب ۴ ہے کہ حورو میں دوا جا ۴ کی عارب کی تعمیر رد عود ہے
لیکن رقم پر ہم ۴ ہونے کی وجہ سے کام معطل ہے جب مٹن جمع ہو جائے گا
اس عود کا جائے گا

شری پھنگ راڈ کب تک ایسی تکمیل ہوگی ؟

شری مہدی نوار جنگ سرنسب سن کا اٹکل جی ہے

شری پھنگ راڈ کا آب اندر لاسکتے ہیں ؟

شری مہدی نوار جنگ آ نہ صٹ میں اگر گھاس نکلے تو ایسی کو بیسی کی
جائگی

شری پھنگ راڈ کیسے جھوں میں دوا پھلائی کی جاتی ہے ؟

سری مہدی نوار جنگ اس کا افسار بوراد بر مومی حالات و صہ پر ہوا ہے
جب کبھی ادواب ہم ہو جائی صبر دوا جا ۴ ہے انکی تکمیل کردی جاتی ہے

شری پھنگ راڈ مال میں کسی نہ ۴ وائی سرا کی جاتی ہیں ؟

سری مہدی نوار جنگ میں نے کہا ہے کہ جب کبھی ادواب ہم ہو جائی
صبر دوا جا ۴ ہے انکی سرا جی ہوئی ہے

شری رنگ راڈ دیشمکو (گنگاکھڑ) میں لوگوں کو مکمل حمل دنا جا رہے
کا بہ صحیح ہے کہ وہ لوگ دواؤں کا استعمال بھی جاتی ہیں کہ کو بیسی دوا کس
میں کے لیے استعمال ہوتی ہے ؟

شری مہدی نوار جنگ کو بیسی اس امر کی جاتی ہے کہ بڈنگل جس
(Medical chests) سمجھدار اور پڑھے لکھے لوگوں کے حوالہ

کی جاتی سلاہدر سن تعمیرات کے سر و امروں (Supervisors)
وہ اس لیے لوگوں کو ۴ بڈنگل حمل دے جاتے ہیں

مری کسب راڈ واگھارے (ٹکلوں مجموعہ) کا صحیح ہے کہ سب پواروں کو جو دو ای دہائی میں و عام طور پر سب لے ہیں ؟

مری مہدی نوار سبک ۴ سوڑی ہیں کہ سب پواروں کے حوالہ کی حادی نو وہ اپنی عروبت کریں ۴ عام اعلیٰ کمروڑی ہے حوالہ آہستہ آہستہ ہم ہوگی

مری پتھک راڈی حوزہ تعلیم میں وڈ وڈک دو خانہ مارے کی سب حو دوحاگا ہے اسکی سب بھی ۴ دریاں کرنا ہے کہ اوڑوڈک دو خانوں کی سب حکومت کی کا نالسی ہے ؟

مری مہدی نوار سبک کورمب کی السی (Policy) ۴ ہے کہ ابوروڈک طرحہ علاج کو حی الانکن پہلانا جائے اسلئے کہ اس علاج میں حو دو ای دہائی میں و دیگر علاجوں کے مقابلہ میں آڑوں حوی ہے اور عام طور ر رعایا کو اس پر عدد ہے اسلئے دہائی یا ولسی (Population) میں ابوروڈک طرحہ علاج کو عام کرنا نہ کورمب کی السی ہے

مری اناسی راڈ کورائے (بھی) کا ۱ مل سسر واس ہیں کہ جہاں حد سمرس ان دونوں سے اچھے حویے ہیں وہاں علط علاج کی وجہ سے کچھ لوگ مرے بھی ہیں ؟

مری مہدی نوار سبک حو وڈی دی حادی ہیں ان میں کوی سبک حیروں نو جی ہیں ۴ دونوں معمولی اسراس جسے پٹ کی حراہان رد پر معمولی موسمی صابرلہ زکام و عس کے لیے ہیں اس سے لاکھوں لوگ فائدہ مند حاکھے ہیں ان دونوں کے سببال سے کسی خطرناک صوز کے پند حویے کا انکن ہیں ہے

مری می ایچ ونکٹ رامارائ (کرم نگر) کا نہ صحیح ہے کہ ان واڈوں میں سلوڈس کی گولیاں بھی رکھی حادی ہیں ؟

مری مہدی نوار سبک حان نہ ملیرا کے علاج کے لیے رکھی حادی ہیں مری می ایچ ونکٹ رامارائ کا کوانک ملیرا میں سلوڈس نا حاما سبک ہیں حویگا ؟

مری مہدی نوار سبک میں دو اس م کا ماہر ہیں حوی میں ڈاکٹر ہے ریام کرونگا

Accommodation of Students

*300 (112) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The limit to the number of students to be accommodated in the School or College class rooms?

(b) Whether the limit is strictly observed?

मिनिस्टर पार बजटेशन बज करत रिफरेंस (बी डेवीसिंग बजटेशन) — (क) स्कूल और कॉलेज के हर बजट में जो लड़के खरीक किय जाते हैं उनको टायाव यह है। स्कूल के बजट बजट में ४ मिटर साम बजटरी के किये १२ मिटर साम बजटरी के किये ४ बी बजटरी बजटरी के किये १२ बी बजटरी प्रॉक्सीक के किये ४ बजटरी बजटरी के किये १२ बजटरी प्रॉक्सीक के किये ६ मिटर बजटरी के किये २५ और बजटरी के किये २५

(बी) यह बजट किय गये हैं लेकिन बजट लड़को की टायाव क्या या जवाब होती है जिसमें भी कमी कमी या बिबाधा किय जाता है।

बी सी बजट बजट रामाराव — हाय स्कूल के बारे में आपन नहीं बताया।

बी डेवीसिंग बजट — रामाराव स्कूल के किये ४ लड़को की टायाव मुकरर की गयी है।

बी सी बजट बजट रामाराव — बिबडे जवाब हो आप दो क्या किय जाता है?

बी डेवीसिंग बजट — लड़को जवाब हो जाते हैं दो आप ठीक से सुनको बी खरीक कर किय जाता है।

बी सी बजट बजट रामाराव — बजट में कमी स्कूलों में बजट बजट बजट होन पर बी कमी लड़को की खरीक बजट की गुणावत गयी खरीक बिबडे किय बिबडे लड़को की बिबडे आपन बजट है क्या बिबडे बिबडे बजट के पास है?

बी डेवीसिंग बजट — बजट बिबडे स्कूल के बिबडे बिबडे नहीं है लेकिन बजट ठीक पर यह हाऊ है।

बी सी बजट बजट रामाराव — बजट में कमी लड़को की स्कूलों में बजट बिबडे (Admission) नहीं बिबडे बिबडे क्या बजट है?

बी डेवीसिंग बजट — बजट ठीक पर रामाराव लड़को की खरीक किय जाता है। बजट टायाव बजट बजट के बजट बजट लड़को की बिबडे किय जा सकता है।

बी सी बजट बजट रामाराव — बिबडे बिबडे किय जाता है बजट क्या बजट होता है?

बी डेवीसिंग बजट — ने बजट स्कूलों में खरीक हो सकते हैं।

बी रामाराव परतराम बजट — बिबडे बिबडे बिबडे बिबडे ने बजट बताया कि बजट बजट में ४ लड़को किय जाते हैं और बिबडे जवाब जाने दो बी बिबडे जाते हैं। दो क्या बजट बजट में ४ लड़को बजट दो बजट ठीक बजट होता है?

Mr Speaker He has already given the answer

Night Schools

801 (113) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

The number of night schools for adults and students attending therein in the State?

श्री वैद्यलिंग बन्धु — १९५२-५३ में रात की स्कूलों की संख्या (Night Schools for Adults) ५ है और विद्यार्थी १,८७६ स्कूलों में पढ़ रहे हैं।

Application of Teachers

802 (114) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the applications of teachers intending to appear for higher academic examination are not considered favourably?

(b) Whether it is also a fact that they have to give an undertaking that they would not claim a higher pay after they pass the examination?

(c) If so why?

श्री वैद्यलिंग बन्धु — (क) राज्य और परीक्षा के अधिकारों में टकराव होने की (Unfavourable) स्थिति (Conflict) नहीं है। और शिक्षकों को राज्य और शिक्षा विभागों में कार्य करना है।

(ख) हाँ

(ग) शिक्षा विभाग में अधिकारी (Higher Grade) नहीं है। बल्कि रिक्त स्थान (Vacancy) होने पर शिक्षकों को अधिकारी की सीनियरिटी (Seniority) का हवाला देकर उन्हें अधिकारी (Higher Grade) की जगह दे दी जाती है।

श्री श्री ओम् नारायण राम — क्या यह सच है कि शिक्षकों को राज्य और शिक्षा विभागों में कार्य करना है ?

श्री वैद्यलिंग बन्धु — हाँ (Rules) बताये गये हैं और शिक्षकों को (Copy) प्रमाणों के दस्तावेज पर रखा गया है।

श्री श्री ओम् नारायण राम — क्या यह सच है कि शिक्षा विभागों के पास बरखास्तों के नामों के बारे में एक सूची रखी गयी है और शिक्षकों को शिक्षा विभागों के नामों पर (Appear) करना पड़ेगा ?

बी डेवोलिगन बन्हाव मरी बाव नही ह बनको पाव न ह महीन पक्षे से ही बरखास्त बेनी पबो है ताकि रिपार्टमेंट बिताताम कर सके

बीमती सगम सक्ती बाकी (मासगब) यह परमिशन (Permission) परमनट टीचर (Permanent teachers) को बी जाती ह म टपरी टीचर (Temporary teachers) को बी जाती ह ?

बी डेवोलिगन बन्हाव परमनट टीचर (Permanent teachers) को ही बिबावत बी जाती ह

Adult Education

808 (451) *Srinath: S Lamm Bai* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The new methods Government intend to ntroduce for adult education in Cities and Districts of the State with special reference to labourers?

(b) The methods adopted by the adjacent States for solving the problem of adult education?

बी डेवोलिगन बन्हाव चिक शिक्षता पढना ही नही शिक्षाव के ता बिक कीहूत फिद तरह से बनो रबी पाव यह बी शिक्षावा जाता ह बिबी तरह से ह बीबिग (Hygiene) और चिकिद राकीटस (Civillights) के बि के बारे म बी बिबाव बी जाती ह कभी कभी फिम्स और बूयरे तरीको से भी मुनको हाकीम बी जाती ह

(बी) पबोती राबो म बिबी तरीके से हाकीम बी जाती ह

बीमती सगम सक्ती बाकी यह पबोती राव म होवी ह म बिन म ?

बी डेवोलिगन बन्हाव —कुछ स्कलो म राव म पबोती होवी ह और कुछ म बिन को भी मोवी ह केवल बाहु हाकीम मरे ह बी राव म बिस्तेपाव होवे ह बाहु राव के बन्हा पबोती बी जाती ह

बीमती सगम सक्ती बाकी —पबानबाके टीचर ड्रब (freed) होत ह या बामुमी टीचर ही पबोते है ?

बी डेवोलिगन बन्हाव —बाम और पर बी फिचक प्रीको को बिबाव बेते है बनको बक बो महीन दुनिग बकासेव म दुनिग बी जाती ह और बाव में मुनको बाहु मुकरेर किया जाता है

बीमती सगम सक्ती बाकी मबी फिचक बडलध (Adults) हाकीम पा रहे है ?

बी डेवोलिगन बन्हाव —मपी मेरे पाव मुयके माफक नही ह

श्रीमती सुमन लक्ष्मी बाजी —बो शीखे चासकर मिडिल क्लास (Middle Class) की बो मुम्ह या एत न काम न ब्यस्त रही ह लेकिन शीखर म बकार रही ह मुनके सिप शीखर म शिक्षा पान का क्या कोनी विठयाम ह ?

श्री बेबीलिंग बक्षाम —जिस तरह से बकार रहनवाले अडाल्ट के सिप हुम्नत की तरह से कोनी बिलजाम नही किया गया ह लेकिन नू काउन्सिल आफ सोशियल वर्क (New Council of Social Work) ऐसे जानकी बिचारे बपहले से काम करते ह मुनको हुम्नत की तरह से ग्रांट (Grant) दी जाती ह। और बकजान या हुम्नत के डिपार्टमेंटस ह जहा काबजी ठीर पर हुम्नत की तरह से शासीय दी जाती ह हाकिम हर बक अडल्ट (Adult) को शासीय सेन का बिठयाम हुम्नत म नही किया ह।

श्री श्री जी देवपांज (जिप्पाबूबा) क्या डोमस्टिक वर्क (Domestic Work) को मानरेजल मिनिस्टर बकार समझे ह।

(Answer was not given)

श्रीमती सुमन लक्ष्मी बाजी — हुधरे प्रामिटेस म डमनवट के कछतर बटो पर जाते ह और बहनों को बुलाकर दिया देते ह। क्या जिस तरह का कोनी बिठयाम हुम्नत महा कर रही ह ?

श्री बेबीलिंग बक्षाम —हुधरे स्टेटस म क्या हो रहा ह जिसका फिलम हुम्नत को गही ह।

श्री गोपाल शास्त्री बेब (मुर क) गय साल म फिलम अडाल्ट को शिक्षा दी गयी ?

श्री बेबीलिंग बक्षाम —फिगर (Figures) मेरे पास गही ह। हुधरा धनाल पूजा भान तो बनाव दे चुप्पा।

श्री रंगराज परसराम देवमुच —जिधके कुछ फिगर स्कूल ह ?

श्री बेबीलिंग बक्षाम —धके नी नुफिस मेरे पास गही ह। जिधके सिने मोटीस बाहिय

Spinning on Charka or Takli

*304 (452) *Shrimati S Laxmi Bai* Will the hon Minister for Education be pleased to state

Whether there is any proposal to introduce Spinning on Charka or Takli as a compulsory subject in Primary or Middle Schools to encourage handicrafts?

श्री बेबीलिंग बक्षाम —श्रीमती स्कुल के सिने हुम्नत म क्या सिनेबस (Syllabus) बनाव है। मुसरे प्रोविजन (Provision) किया गया ह कि स्पिनिंग (Spinning) शिक्षा काय। जिधके सिने कुरीकुलम (Curriculum) भी बनाव गया ह लेकिन मुसको फील बनल से कामा बाये धो गही जिधके बारे में हुम्नत और कर रही ह।

श्रीमती सुमन लक्ष्मी बाजी —क्या जिधके सिने टीचर को ट्रेनिंग दिया जा रहा है ?

श्री श्रीराम चरण — कि वे तार में तारी बकवास नहीं किया है।

श्रीमती सदा श्रीरामजी — क्या तार में निधा को गिराया गया है?

श्री श्रीराम चरण — तारी सीमा में कि तार हाथ बगवो सिद्धयत।

Number of Schools

305 (522) *Shri Bhagwan Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The number of Primary Middle and High Schools in Parbhani district?

(b) The percentage of students that passed from the Government High Schools of Parbhani district in 1952?

श्री श्रीराम चरण — (अ) परभनी जिले में कुल हाय स्कूल बारह हैं जिनमें एक प्रियतम हाई स्कूल और एक मध्यम हाई स्कूल हैं। मिडिल स्कूल १२ हैं जिनमें एक मध्यम मिडिल स्कूल (Aided Middle School) है प्राथमरी स्कूल (Primary School) उनको के ५२९ हैं जिनमें से ५८ हैं गवर्नमेंट (Scheduled Caste) के लिए एक और वॉलंटरी अज्द प्राथमरी स्कूल (Voluntary Aided Primary School) ५२ हैं जिस तरह से कुल ५२९ प्राथमरी स्कूल हैं।

(बी) १५२ में १२९ स्कूलों के प्रति परीक्षा में छात्रों को और जून से ९९ कामयाब होने वाली कामयाबी का ६८ परसेंट (Percentage) है।

श्री श्रीराम चरण — क्या नहीं सही है कि प्राइवेट स्कूल (Private School) के लड़के गवर्नमेंट स्कूल के लड़कों से ज्यादा परसेंट में कामयाब होते हैं?

श्री श्रीराम चरण — यह तो सही बात नहीं है। प्रैक्टिस काम और पर यह भी लक्ष्य है कि बहुत से गवर्नमेंट स्कूल के लड़के अच्छी तरह से कामयाब होते हैं।

*306 (682) *Shri Bhujanga Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The number of Aided Primary Middle and High Schools in Jitpur taluq Parbhani district?

(b) The reasons for not opening the Fifth Standard in the Girls School with Marathi medium in Jitpur proper?

(c) Whether it is a fact that opening of a High School at Jitpur was sanctioned last year but sufficient staff has not been provided so far?

(d) If so for what reasons?

बी वैबीसिंग बन्हाय —जितूर तालके में विभिन्न स्कूल १ ह और प्राथमरी स्कूल ४७ लड़कों के लिये और ७ लड़कियों के लिये बासटरी अरब प्रो प्राथमरी स्कूल १ और बासटरी कास्ट के लिये अक गवर्नमेंट स्कूल जिस प्रकार प्राथमरी स्कूल ह।

(बी) लड़कियों के स्कूल में पाचवी जमात खोलने के बारे में बरखास्त बहुत दुजी ह लेकिन हुकूमत न जिस समय में कुछ पाचवी लगायी ह कि चहरीरों को तरफ से कुछ काटीबूखन (Contribution) बहुत होना चाहिय और जहा बी का टीबूखन मिला नहा तरजीह बी प्राथमरी जितूर में जिस समय में सेटिस्फाक्टरी रिस्पांस (Satisfactory response) नहीं मिला जिस लिये नहा पाचवी जमात नहीं खोली गयी।

(सी) और (डी) बाकिरा टाल बन्धन (Expansion) के विविधिलने में यह क्वाण (Staff) मिल जानवा।

बीकरी बाहुबहा देवत —लड़कों के स्कूल के लिये काटीबूखन (Contribution) नहीं मांगा जाता लेकिन लड़कियों के स्कूल के लिये मांगा जाता है यह क्या बात है ?

बी वैबीसिंग बन्हाय — बिला कितान देवत (Sex) के हुकूमत लोगों बीगर अबदावताके लिये से काटीबूखन (Contribution) चाहती ह।

बी मुजगराब —जितूर में लड़कियों के लिये पाचवी जमात खोलने में मतलक जो बरखास्त बी गयी बी लड़के बारे में हुकूमत न कहा बा कि लड़के और मुकामात पर रकम बी गयी ह जिसलिय बापकी दया अक नहीं दिया बा सकता। और जिस तरह से लड़की बरखास्त पर बीर नहीं किया गया नहा यह सही ह।

बी वैबीसिंग बन्हाय —नहा एक हुकूमत जो बिलन ह नहाके लोगों न काटीबूखन नहीं दिया जिसलिय पाचवी जमात खोली नहीं बा सकी। अगर नहा के लोग अब बी काटीबूखन देन के लिये तयार ह तो जमात खोली बा सकती ह।

बी रगराब परहराब देवत —जितूर के हाथ स्कूल के लिये स्टाफ मिला नहीं बा जिसनेक्टर आफ स्कूल न नहा नहा नहीं ?

बी वैबीसिंग बन्हाय —अब तक किसी स्कुल न १ बी तक जो जमातों बा जिस तक न नहीं होता अब तक पूरा नवा स्टाफ नहीं नवा जाता अब कबो अक या दो क्लासेस खोल जते ह तो अक या दो टीचर देन जाले ह।

बी के मोर गरसिहाराब (मरहू-मगरक) —नवा नहा नवा नगी बिलन नहा २ क्लास न खोलने की हुकूमत को तयारवा पासिली है ?

बी वैबीसिंग बन्हाय —किसी बगह पर स्कूल बिकाना कबी अलबान पर मुतहसर होता ह। लेकिन जोड़ी बीबीबी के गार्बी के बीबी को मुकामत हो तो नवा जमा कर के स्कूल खोला बा सकता ह।

श्री अम्बाजीराव गव्हाण — कितन या येवान (Population) म गवनमट हाय स्कूल बोसन की हुकुमत की पाबिंदी ह ?

श्री देवीलिंग गव्हाण — किसके निय बिपाटमट न कस जनाय ह । अलग अलग जगह के स्कूल के निय अलग अलग बाजूहू ह ।

श्री रामराव — क्या कस पर पूरा जमन हो रहा ह ?

श्री देवीलिंग गव्हाण — पूरा जमन हो रहा ह और जमन करन के निय ही कस बनाय गय ह ।

श्री भुजंगराव — बिठूर म सभी की प्राथमरी स्कूल का स्टाफ हू बहु काबज रखा जाय जिसके बारे म बरबास्तरी की सभी की और जिसके निय पैसे की बकरा नही की लेकिन बिध पर गौर नही किया गया ।

श्री देवीलिंग गव्हाण — मिडिल स्कूल या प्राथमरी स्कूल मे जो स्टाफ रखा जाता ह वो बड़ा की हर जमात म बिठन सबके बाते ह यह रखा जाता ह । अगर काफी सबके न बाते हो तो बड़ा के हेम मास्टर या कोचो के कहने पर स्टाफ नही रखा जाता ।

श्री भुजंगराव — हाय स्कूल म टीचर को जमत के निय महकाम दिय गये थ लेकिन कुछो बरबर तानीक न होन की वजह से टीचर नही गय क्या यह सही ह ?

मिस्टर स्पीकर — जिसका जवाब पहुँचे ही गया है ।

Transfer of Teachers

*307 (682 A) *Shri Bhujanga Rao* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the D P I has issued orders to the Inspectors of Schools to transfer teachers either to their own villages or to nearby village schools?

(b) If not, the reasons for following the above practice in Jilur taluq?

श्री देवीलिंग गव्हाण — डी पी जाय की तरफ से असे कोबी महकामात नही दिय गय ह ।

(श्री) बिठूर तालुके म जिस तरफ की कोबी प्रेक्टीस ह जिसके बारे म हुकुमत को कोबी बिधम नही ह ।

श्री भुजंगराव — टीचर मजालियातमे खुसी मुकाबके मुबर्कित वो रकन की क्या बजह ह ?

श्री देवीलिंग गव्हाण — कुछ मुदरसीग कपल जीव म पहुँचे थे ही काम कर रहे हैं लेकिन बिचम हुकुमत की पाबिंदी का खयाल नही है ।

श्री भुवगराय — इमी मुकाम पर हाजि । ४ । । । ।

શ્રી મુખારવ — તા તરફ તા ૪ । ૧૧૬૫૧૧ ૭૫૧૧૧ ૧૧ ૧૧ ૧૧ ।

میری دیکر والدہ حکم سے ان دنوں کو اوا ہی طرح میں ہائے
میں اس کے لے ۱۸ ہو گا ہے ؟

808 (519) *Shri G. Sreenamulu* Will the hon. Minister for Finance be pleased to state

Minister for Finance Statistics (Dr G S Melkote)
It is difficult to answer this question because there are no Government Banks in Hyderabad, (the Hyderabad State Bank is the Shareholders Bank doing Government business) and the scope of the words 'Profit etc' is not quite clear. If the object of the question is to ascertain the amount of Government losses, for any reason whatsoever at the Branches of Hyderabad State Bank, I am afraid, it is not possible to collect and give the requisite information in respect of a period extending over 4½ years at such a short notice.

809 (814) *Shri Shrivhari* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

श्री देवीसंग सम्मान — भाविनाबाद ४ साप्ताहिक चरख अक्षांशान का तरफ से १९५२ में खोली प्रकाश लक्ष्मीय ली किया गया है।

का न देता — क्या बिना असोसियेशन की तरफ से पहले किस सदन में मुनाफा ठकसीम हुआ ?

श्री देवीसिंग बख्शाला — १९४६ में जिस टाउन (I A C A) को १७ २४ ४१ व मुनाफा हुआ था । वागर अकरोबाग निगलनके बाब ४५ रुबवा ठकसीम किया गया जिसका १ सटा ३ १।४ होता है

श्री श्रीहरी — १९४७ में एक ही बार मुनाफा ठकसीम हुआ इसके बाब हिसाबात क्यों नहीं हुआ ?

श्री देवीसिंग बख्शाला — १९४९ में जिस टाउन की डिस्टर्ब कंडीशन (Disturbed Condition) होने की वजह से कोई मुनाफा नहीं हुआ । १९४७ में १९५५ रुपय मुनाफा हुआ बा अफिम मुनाफा बहुत कोबा होने की वजह से ठकसीम नहीं किया गया। १९४९ से १९५५ तक ३ १४ १४८ मुनाफा हुआ है । यह ऑडिट (Audit) हो रहा है जिसकी ठकसीम नहीं हुआ ।

श्री श्रीहरी — क्या यह सही है कि १९५५ ५१ के हिसाबात अब तक ठकसीम नहीं हुआ ?

श्री देवीसिंग बख्शाला — कोआपरेटिव असोसियेशन का साल जून में काम होता है । तो १९५२ जून तक हिसाब ऑडिट हो चके हैं । २३ साल के हिसाबात यह सब है जिसकी वजहसे ऑडिट हो चके हैं ।

श्री श्रीहरी — क्या १९५५ से ५२ तक के हिसाब ऑडिट किए गए हैं ?

श्री देवीसिंग बख्शाला — १९५५ ५१ के ऑडिट रिपोर्ट बगल हो गए हैं लेकिन जून में कुछ ठकसीम की जरूरत है । जिसकी ठकसीम तब तक किया गया है । १९५१ ५२ के हिसाबात अभी ऑडिट नहीं हुआ है ।

श्री श्रीहरी — पहले की कितनी रकम असोसियेशन में है ?

श्री देवीसिंग बख्शाला — जिसके निम्न नोटिस दीजिए ।

श्री के अल परसिद्धराय — अच्छे काम होने के बावजूद मुनाफा क्यों नहीं ठकसीम किया गया ?

श्री देवीसिंग बख्शाला — हमारा बाकशाव आपके सामने रख है । अच्छे काम होने के बावजूद ऑडिट नहीं हुआ तो मुनाफा ठकसीम नहीं किया जा सकता ।

Number of Cattle in the State

*810 (517) *Shri G Siesnamuku* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The number of bulls, bullocks buffaloes, cows and she-buffaloes in the state?

(b) Whether there is any proposal before the Government to improve the conditions of health of the cattle useful for agriculture?

(c) Whether there is any scheme for providing the needy agriculturists with first rate bullocks and cows either at lower prices or on taccavi basis?

श्री देवीसिंह बन्हाण -

(बे) और (बी) - के जवाब में मैं कहना चाहता हूँ कि स्टेटमेंट डिपार्टमेंट जानबूरी की सीहत बख्शी रहने के लिए ही काम करता है। जिसके अलग अलग पहलू होते हैं। अगर आप चाहे तो यह समझें।

(सी) हुकमत के पास बीडिंग बुल (Bidding bulls) सप्लाई करने का कोई प्रपोजल (Proposal) नहीं है।

श्री बीरामूल शीवस (Breed) दुधारण के बारे में हुकमत में क्या कोशिश की है इसके तकरीफत बतलायें।

श्री देवीसिंह बन्हाण - हवराबाद में ही बफेलो (He buffaloes) श्री बफेलो (She buffaloes) शीप (Sheeps) बैक ब्राथि के बीड (Breed) दुधारण के लिए कैंटल बीडिंग फार्म (Cattle Breeding Farms) कायम किए गए हैं और जिस तरह बुलके बीड बढ़ाने की कोशिश की जाती है। मुमकिन हो बुल बख्शी करने के तयार होते हैं वे सबसे ब्याम ब्याम पर रिजवा को फरोकत किए जाते हैं।

श्री बीरामूल अब तक कितने बल्ल बुल निकले हैं?

श्री देवीसिंह बन्हाण - कैंटल बीडिंग फार्म से जो बुल (Bulls) दिए जाते हैं वे छोटे बच्चे हो तो या दिए जाते हैं जिसलिए बुलके अलग फ्लिश बेड़े पास नहीं हैं। लेकिन डिपार्टमेंट की तरफ से अब तक जो बीडिंग बुल दिए गए हैं बुलकी ताबाब ८ हैं।

श्री बीरामूल सवाल के अर्थों को स्टैंडिस्टिस मान लें हूँ वे आपन नहीं दिए।

श्री देवीसिंह बन्हाण - बुलका बुल (Bulls) ४ ४१ बुलकस (Bullocks) १६७० १२४ ही बफेलो (He buffaloes) ४५१ १७९ पाय २८ १२ १४६ और नर ११५१ १४१ हैं।

श्री बीरामूल साल दो साल से बुलकस की ताबाब बढ़ रही है या घट रही है?

श्री देवीसिंह बन्हाण - जैसे गिनतान का सेन्स (Census) हर पंच साल के बाद किया जाता है वैसे ही जानवरों का सेन्स पांच साल के बाद किया जाता है। अब जो साल में बुलकी ताबाब बढ़ी या नहीं जानूँ नहीं होता।

श्री श्री जी देवराय — क्या जनरल डिप्लोमेट के बाद मुल्तान की ताराब बंदी है ?

श्री देवीसिंह बल्लूषा — कोयी सेलम तो नहीं हुआ है लेकिन जामरवत मगर को बिल्ला हो तो वे मेरे पास पहुँचा सकते हैं ।

श्रीमती छपम लक्ष्मी बाबो — बसे मघो का सेलम दिया जाता है बसे क्या पक्षी और मरुको का भी दिया जाता है ? (Laughter)

Mr Speaker Not allowed

Unstarred Questions & Answers

Nimmampalli Project Scheme

*292 (494) *Shri J Anand Rao* (Sircilla-General)
Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Survey Party after surveying the Nimmampalli Project Scheme in Sircilla taluq recommended to the Government for its execution three years back?

(b) If so the reasons for not implementing the same in spite of the area under it being a scarcity area?

(c) What step do the Government intend taking in this regard?

Shri Mohd Nawaz Jung (a) Yes

(b) Due to the urgency of taking up surveys of breached tanks under the Special Programme the estimating work of this project had been held over. It is not in scarcity area.

(c) The Project is included in the 15 year plan and is scheduled to be taken up in 1959-60.

Salaries of Government Servants

76 (77) *Shri G Sreesamulu* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

The number of Government servants drawing salaries between

(a) Rs 200 and Rs 500 per month,

(b) Rs 100 and Rs 200 per month,

- (c) Rs 50 and Rs 100 per month
- (d) Rs 20 and Rs 50 per month
- (e) Rs 5 and Rs 20 per month
- (f) Less than Rs 5 per month

Dr G S Melkote It is difficult to give accurate information on the subject without undertaking a detailed examination of the relevant record. I therefore give approximate figures

	Gazetted	Non gazetted	Total
(a)	986	8 077	4 068
(b)		11 422	11 422
(c)		88 907	88 907
(d) (e) & (f)		77 964	77 964 (A)

Note (1) Information relates to 1952-53

(2) Secretariat and other allowances are not taken into consideration

(3) Temporary staff is also included

(4) Broadly speaking the number of posts would correspond to the number of employees in Government service

(a) This is exclusive of Government staff such as *Fatwas*, *Patels*, *Menials* and other staff which are not employed on regular monthly pay scales

(b) Source: The Hyderabad Government Bulletin on Economic Affairs September 1952

Business of the House

Mr Speaker Let us proceed to the next item. A question of privilege has been raised by Shri M. Narayana Rao. Rule No. 218 (1) of the Hyderabad Legislative Assembly Rules runs as follows:

The Speaker if he gives consent under rule 218 and holds that the matter proposed to be discussed is in order shall after the questions and before the list of business is entered upon call the member concerned who shall rise in his seat and while asking for leave to raise the question of privilege, make a short statement relevant thereto."

So I call upon Shri Narayana Rao

۶ مری ایم برسنگ راڈ (ہواکری عام) جاٹ - مکر صاحب میں اوروں کے سامنے ایک تبلیغ کا سوال تھا ۱۱ جاٹ اوروں اور ایک جاٹ جاٹا ہوں ۱۱ جاٹ واقعہ سے متعلق رہا ہے واقعہ مارچ ۲۴ و ۲۵ کے سب جانے ہیں کہ ۲۴ مارچ کو تمام کے مارچ ۲۵ جاٹ کے سب مرنا دوسو معص ۱۱ جمع اس ایوان کے کموند میں گھس پڑا اور برے لگائے ہوئے سوڑ و جل کرتے ہوئے ایوان کے کاروبار میں جمل ہوا جس کی ۱۱ راتوں کا کاروبار ہوئی کے لیے بددی کوٹا ہوا ایوان کے سامنے ڈی ماسا جس کی ایک اہم سوال رعب جاٹ کے متعلق سپر میں بھی حلوس نکالے گئے اور مظاہرے کیے گئے ان ہی مظاہروں کا کچھ حصہ جاٹ جھکا ہوا اور اسٹی کے کموند میں داخل ہوگا محبت برے لگائے اس عمل کی نسبت میں ایوان کی بوجہ ان جاٹ بددی کرا جاٹا ہوں کہ میں سے ایوان کے پرنسپل (Privileges) کی خلاف ورزی ہوئی ہے روح کے سوال اس سے جملے بھی ایوان میں حکمے ہیں لیکن و معص کے رولز کے موبل سے اس میں سبک ہیں کہ عوام کو رس (Representation) کرنے ا دعواس پس کرنے کا حق حاصل ہے لیکن جاٹ عوام کے مسئلہ مسخہ ماسیہ موجود ہیں جو عوام کے حقوق کی ماسدگی کرتے ہیں اور انکی ممان کو مس کرتے ہیں اس سے کسی نو انکار جس ہے کاسی جوس میں ہی امکا براؤ (Provision) رکھا گیا ہے لیکن اس طرح سوڑ و جل کرتے ہوئے برے لگائے ہوئے گھس نا اعراض کے قابل ناٹ ہے اس بارے میں

Mr Speaker There should be no lengthy speech

مری ایم برسنگ راڈ میں اس بارے میں جاٹ کی بوجہ سپر پارلیمنٹری پراسس (May's Parliamentary Practice) کی جاٹ بددی کرنا جاٹا ہوں انڈس () صبحہ () پر لکھا ہے کہ

'It is a breach of privilege for any number of persons to come in a riotous tumultuous or disorderly manner to either House in order either to hinder or promote the passing of any Bill or other matter depending before such House or to incite other persons to do so'

ان میں جاسی رولنگس دگنی ہیں میں ان سب کا تذکرہ نہیں کروں گا میں ۱۱ بھی جاٹا جاٹا کہ و صبح ڈس آرڈرلی (Disorderly) تھا جاٹ میں کی بھی وصاحت کرنے کے لیے ہار ہوں لیکن اس کی اب ضرورت میں سمجھا ۱۱ مسنا اہم ہے اس ایوان کی ڈگنی (Dignity) کو مینس (Maintain) کرنے کا سوال ہے کوی کام خلاف طرہ ہونا چاہیے اس لیے ۱۱ ایوان کے سامنے اس کے کولا ۱۱ ہے جری دعواس بطور کی جائے اور ۱۱ رولز کے حوالہ کی جائے جو ماسب ہے

مسیر اسکر سولہ مے کہ کا م درخواست ولہ کسی
(Privileges Committee) کے موص کے کے ہے مادی کی حاب ہے ؟

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I take strong objection to the question of privilege just now raised before the Assembly. The people came here to represent certain matters and to present a petition to you—which is their legitimate right. The Government by imposing Section 144—an uncalled for action—interfered with their rights and it is against that order they wanted to protest. In fact it is they who should file a petition before this House saying that they were obstructed from exercising their legitimate rights by the Home Minister and the Government. I therefore take strong objection to the question of privilege being taken up on this issue. As I said it is their privilege that was interfered with by the Government and as such it is they who should put in a petition which I shall in due course bring before the House.

Under these circumstances I take strong objection to this

Mr Speaker Clause 216 (2) runs as follows

After the member has asked for leave of the Assembly to raise the question of privilege the Speaker shall ask whether the Member has the leave of the Assembly. If objection is taken the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats and if 14 members rise accordingly the Speaker shall intimate that leave is granted. If less than 14 Members rise the Speaker shall inform the Member that he has not the leave of the Assembly.

Accordingly I ask those persons who are in favour

Shri V D Deshpande In the first place I would request you to consider whether any *prima facie* case exists for treating this matter as a question of privilege because it is said in Rule No 216 (1) that The Speaker if he gives consent under rule 218 and

Mr Speaker I have already given consent under Rule No 218

Now Members who are in favour of referring this question may stand in their seats

L A Bill No 11 of 1953 the Hyderabad
 Currency Demonetization
 (Consequential and Miscellaneous
 Provisions) Bill 1953

(Several hon Members in the Congress benches rose in their seats)

Mr Speaker As there are more than 14 Members I refer this question to the Committee of Privileges

Shri V D Deshpande Sir I rise to a point of information I want to know the parties concerned with this

Mr Speaker The Committee of Privileges will decide whether there is a breach of privileges or not after considering several matters that are connected with it

Legislative Business

Mr Speaker The next item on the Agenda is Shri K V Ranga Reddy to introduce L A Bill No IX of 1953

The Minister for Revenue Exercise Customs and Forests (Shri K V Ranga Reddy) Sir I beg to introduce L A Bill No IX of 1953 the Registrar General of Births Deaths and Marriages Bill 1953

Mr Speaker L A Bill No IX of 1953 the Registrar General of Births Deaths and Marriages Bill 1953 is introduced

L A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1953

**Dr G S Melkote* Mr Speaker Sir Demonetization of the Hali Sica is a matter which affects the whole population of Hyderabad. Hon Members are aware that I have been drawing the attention of the House to this aspect of the matter repeatedly. As contended by some hon Members it is an all Hyderabad question and that all parties political and others are united and demanded with one voice that the Hali Sica should end. There is no difference of opinion on that point—and I expected that they would extend their

*Confirmation not received

hand of co-operation in all the measure the Government might take for making this change over as smooth as possible but some hon. Members have put forward that the Treasury Benchers did not take into consideration the difficulties that would be encountered by both the labour as well as the non-gazetted staff. I should like to repeat in very clear terms that this is a matter which affects the whole population of Hyderabad and the different sectors of public—Government servants non-official section of the public like Doctors Merchants Druggists etc. Labourers Kisans and so on—in different ways. How they are going to be affected I am going to make it clear shortly but my contention is that in these various sectors of population there may be medical men who are poor there may be lawyers who are poor and there may be druggists who are poor. It need not necessarily mean that only the non-gazetted staff or the labour classes are affected by this. These two sections of population can organise themselves very well. That section of the population which is least organised is the kisan section. They are not able to bargain collectively with any power—whether it is industries or the Government. That is the most populous section and hence whatever measures we take they should be such as to benefit largest section of the population. In this connection I wish to divide the population into three categories for purposes of this demonetization question namely the upper class the lower middle class and the poorer section—because as I said each of these sections gets affected economically in one way or other though in a different manner. Whatever relief give to the lower middle class and the poorer section will automatically accrue to both the labour class as well as the non-gazetted staff. So the plea that is put forward here that this is a special class by itself and should be treated on a different footing etc. does not appeal to me very much. Not that I am not prepared to treat them as a separate class. When the need to be considered like that arises I shall certainly do so. But at this juncture I should say that we are considering the problem as a whole—as this affects the whole population of Hyderabad. When that is the case I am at a loss to understand what is working as a fear complex in the minds of certain people. There are some hon. Members here who say that with the change over from O.S. to I.G. currency the price structure would vary. It is not as if that

It does not mean that we did not put forth all our difficulties before the Central Government. In this connection I would like to emphasize that Government does not feel that it is a separate entity by itself and that people are different from it. I should say that every difficulty of the people is the difficulty of the Government as such and that Government is one with the people in pressing the legitimate demands to the extent possible. A number of representations waited on me as well as on the Chief Minister. The mercantile Community has placed its grievances before us. The representatives of labourers including those belonging to the INTUC met me and placed their grievances. They were very cordial to me. There may be differences of opinion but the meeting was conducted in a very cordial manner. Besides I have received several representations from many individuals who perhaps after reading the newspapers apprehended that certain factors would develop. Some of them even made valuable suggestions. All these things have been taken into consideration and the Government felt that in a matter like this affecting the whole population we should make the people feel that we are one with them. That was the stand which we have taken throughout. All the decisions that have been taken by this Government after the consultations with the Central Government which was kind enough to look into the real grievances of the people—are as a result of that. Finally the Centre has agreed for certain things and given us some concessions. What those concessions are I shall place before the House later on. For the consideration of this issue what are the things that we should look into? It is not that the people are against it; it is not that the Government is against it; and it is not that political parties are against it. What is wanted is a smooth change-over which would not affect the people of Hyderabad especially the poorer sections. Who are the people that would behave in a manner as to make the people feel that this change-over has an adverse effect? It is again a small percentage of the working class who like to take advantage of the situation and act in an anti-social manner at this juncture. In the past also whenever anti-social activities in any sector affecting the public took place Government always took such measures as would ease the situation and Government will not hesitate to take similar measures even now. That was why the Chief

*I A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization
(Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1953* 30th March 1953 177)

Minister: My friends, yesterday in Press Conference and also yesterday in the House and I in my reply to the budget debate have appealed for the co-operation of all sections of the population. The people themselves have sometimes to take certain measures to counteract the bad effects of the anti-social activities. It is not that the public at large are helpless in the matter. I may mention here that a section of the trade union actually came to me and placed the matter before me. I said to them, 'Day in and day out you shout down with so and so, today you are not against the Government because the Government is of the people. We want to make the change over to 1 G Currency as smooth as possible. If there are any anti-social activities going on, why not the resistance to such activities start from the people themselves?' We are of course going to have the District and Central Advisory Committees in connection with demonetization wherein there will be representation to various sections and we will count their co-operation. We will tell the people, the merchant class and others that any kind of anti-social activities are against the interests of the people. We will also see that the shops declare that there will be no increase in the price structure consequent on the change over and such of those shops that fail to do this should be condemned by the people. It is in the people's interests that they should not go to those shops. Naturally our instinct tells us that articles should be cheaper. If we do this collectively, no merchant would dare to increase the price structure. I was about to call a Press Conference and the representatives of the different parties including the representatives of trade union and non-gazetted officers and place before them the intentions of the Government. This could have taken place on the 22nd or 23rd March 1953 but unfortunately it did not come off for the simple reason that some of the final touches could not be completed. That was due to factors over which I had no control. As discussion on Budget was going on I could not immediately leave for Delhi. In any case the help and co-operation of the Public will to a great extent redress the wrong that we imagine will be done to a section of the people.

But I want to know what are the difficulties that the poorer section of the population are likely to encounter? People

have mentioned various things. I have actually worked out the details in this connection. What worried the Government just as it worried the hon. Members, was the fact of allowing higher denomination notes in circulation for a period of two years and demonetizing the one rupee-notes and small coins (of lesser denomination) from 1st April 1953. This Government did not view this point lightly. Let us see in what manner it affects the people. I would like to place before you the economic side of the question. In Hyderabad, the per capita income is somewhere about Rs 160 H S per annum. In Bombay state it is somewhere about Rs 220 and in India in general it is about Rs 250. The per capita income of Rs 160 H S in Hyderabad is comparatively less. In the neighbouring provinces we find that on account of the average income being higher I G pies, i.e. $1/12$ th of an anna, which was in circulation previously was discarded now. Their transactions now are in I G pies, i.e. $1/4$ th of an I G anna. They have adjusted themselves to that level because of the higher income. Here the income is low. Our denomination also right from wages has been less in value, i.e. $1/6$ th of O S anna. What is operating in the neighbouring provinces today is $1/4$ th of an anna, while here it is $1/6$ th of an anna. In view of the less value of O S small denominations the percentage increase in cost of purchase would affect the poor man to the extent of 75.01 when transactions are made in I G pies. That is one dub *versus* one I G pies when transactions are made in this manner one would lose to the extent of 75.01 per cent. when it is 2 dubs *vs* 2 pies it would be 74.99. when it is 3 dubs *vs* 2 pies it would be 16.67. when it is 4 dubs *vs* 3 pies it would be 31.25 per cent. when it is 5 dubs *vs* 3 pies it would be 50.00 per cent. when it is 1 anna *vs* 4 pies it would be 16.67 per cent. when it is 7 dubs *vs* 4 pies it gets equalised. when it is 8 dubs *vs* 5 pies it would be 9.88 per cent. when 9 dubs *vs* 6 pies it would be 16.67 per cent. when it is 10 dubs *vs* 6 pies it would be 50.00 per cent. when it is 11 dubs *vs* 7 pies it would be 11.86. when it is 2 annas *vs* 7 pies it goes down to 2.08 per cent, and after 8 annas *vs* 14 pies it is insignificant. It would be seen from this that it is in the lower denominational factors that our people are going to suffer heavily. The earning capacity of our people is less and naturally with coins of smaller denominations they have to purchase smaller quantities and also spend less amount of

money by rounding off the transactions in this manner. I shall now take the index numbers of cost of living for working class in Hyderabad. A poor man or a lower middle class man spends on an average on food 2.25 per cent, on fuel and lighting 6.87 per cent, on clothing 11.03 per cent, on rent 5.81 per cent, on miscellaneous items 10.66 per cent, and on intoxicants 3.88 per cent. Miscellaneous is a very important item where they lose heavily and where they deal in dubs because it is less than two annas. The items under Miscellaneous are pan chalia, beedies, cigarettes, chutta, earthenware, grinding charges, soap, washerman's charges, sweeper's charges, hair oil, bangles etc. This miscellaneous forms about 10.66 per cent. Here the poor man spends money of lesser denominations and where the transactions in one rupee he will lose heavily. What is the alternative for this? We have either to allow the smaller denominations of half anna to continue for a longer period or plead with the Central Government to give us a coin of a lesser denomination. These are the only two measures which we can think of. The higher denomination, the lesser one will lose, so much so after two rupees the exchange value will be equated and one will not lose much. We therefore strongly represented to the Central Government that the one rupee notes and smaller denomination coins should continue to be legal tender for a longer period. If the higher denominational currency is removed we do not mind, because it does not affect much. People having higher denominational notes naturally reside in cities and as such that currency can be mopped up much more easily. If the currency of smaller denominations and coins are demonetised immediately it will affect the very life of the poor people who are in possession of this currency and coins. It will also take a longer time for mopping up these smaller denomination currency and coins because people do not know yet how to transact in I.G. currency. All these things I wanted to place before the House in my reply to the debate on the 1st reading of this Bill the other day and plead for your co-operation in this matter but in the meanwhile I had to go over to Delhi.

I have represented all these factors to the Central Government and we have come to a reasonable agreement. The Government of India told me that they had already repealed the Hyderabad Paper Currency Act, but they had brought

in a new Bill which had been passed in the Council of States and which would have been possibly moved in the House of the People today. This new Bill would enable both the higher denomination notes and the small coins to continue to be legal tender for a period of two years more. So far as this is concerned it is very good. That by itself will not satisfy us because once the Hyderabad Currency Act is repealed this currency may continue as legal tender but it will be a legal tender only for the purpose of withdrawing and not for the purpose of issue. The issue will be in I.G. Both the currencies will be recognised and if the Government pays in I.G. it cannot be refused. We pleaded with the Central Government that until they gave us coins of smaller denominations in I.G. viz. one pice they should give facilities for exchanging into smaller denominational coins in O.S. to a reasonable extent. The Central Government agreed with us in this respect. In future one rupee coins and notes of the denominational value of one rupee and above would be mopped up by Government and will be gradually withdrawn. On the other hand half-sikka coins of small denominations up to 8 annas will be made available to a reasonable extent to every one and exchange facilities will be provided by the Government. That means if a Government servant receives his pay in I.G. currency all that he has to do is to go to a shop and if his purchases amount to Rs. 140/- he can pay one rupee in I.G. and the small change to be paid can be rounded off in half-sikka coins. Alternatively he will have to carry the small coins of 8 annas and below and pay for their purchases in these coins. This facility of extending the legal tender character and exchange into small coins for a period of two years will result in a great advantage to the people.

Shri V. D. Deshpande I would like to know to what extent the Banks will give exchange facilities into small coins of O.S.

Dr G. S. Melkote To an adequate and reasonable extent. It all depends upon several factors. The Finance Minister at the Centre made it very clear and assured me that he would if necessary go to the extent of minting this money to the tune of some crores of rupees and allow their circulation. That need not worry any of us. This is one aspect

Secondly I have asked the Reserve Bank to supply us with adequate quantities (in lakhs) of I G pies i.e. 1/12th of an anna. If instead of the 1/4th anna coin we take the 1/12th of an anna i.e. 1 pice let us see how it will affect the poor man or the labourer. If with one dube one pice it affects him to the extent of 75 per cent by this I G pie it will affect him to the extent of only 16.68 per cent and as the denomination goes up it will be less and after one anna the effect will be insignificant. Thus if the 1/12th of an anna comes into circulation it will sometimes work out to a greater advantage because it is even less in value than one dube of hali sica. But it has to get into circulation and people have to get accustomed to it. When this aspect of the question was placed before the Union Finance Minister he agreed to our suggestion and the Reserve Bank will be making available to us these I G pies.

What was worrying us was how the general public would behave during the change over. We have extended the life of the smaller denominational coins. We are making available smaller denominations of I G coins i.e. I G pies and we are providing facilities for exchanging into O S small coins of 8 annas and less in adequate and sufficient quantities. We are also arranging for propaganda and publicity. In spite of all these things I am sure there will be certain amount of black marketing in O S coins. What are the punitive measures that we can take in such an event? We have considered the question of punitive measures that we should take and whether any penal sections would be necessary. On this point also we consulted the Centre. In the currency Act itself there are certain punitive measures. These are being examined and we want to take all measures that are possible to put down black marketing. This is the third measure we intend taking.

On the fourth measure I do not want to dilate very much because much has already appeared in the press and hon. the Chief Minister has already placed the facts before the House. The Education Department, the Rent Control Order, house taxes, water taxes and the municipal taxes, R. T. D. fares—all these will be collected in equivalent standard rate of exchange in I G. With these measures I feel we will be able

1784 30th March 1958

L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential & Miscellaneous Provisions) Bill 1958

to remove the edge in the arguments of the opposition and also the acts of the unsocial elements which are making use of this opportunity for their own advantage

I tried to calculate roughly to what extent the people of Hyderabad would suffer if we had not done these things. I may be wrong because I made only a rough calculation. I think a few merchants acting collectively will dupe the people to the extent of 15 crores of Rupees. But if one twelfth of an anna is made available and if the small half-sikka coins are also made available for a period of two years the people will not be losing anything. If I give one twelfth anna coins are available we may lose only a couple of lakhs of Rupees as against a couple of crores which we originally apprehended. But if half-sikka is available for two years the poor man will not get duped because he will carry with him a sufficient stock of change. This advantage will certainly satisfy the people of Hyderabad for the simple reason that we want to have one people, one country and one currency. All the difficulties that were apprehended have thus been sufficiently removed. There is sufficient time for us because this is not going to inflate the prices in any manner. The poorer sections can make small payments in half-sikka currency and if any difficulties crop up in their way we are prepared to remove them and listen to any advice that is given. This is the stand of the Government of Hyderabad and these are the measures they intend to take. I feel we have done our best and this House will appreciate and co-operate with the Government to the fullest extent possible.

Mr Speaker The question is

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a first time

The motion was adopted

Dr G S Melhote I beg to move

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a second time

Mr Speaker The question is

That L A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a second time

The motion was adopted

Mr Speaker Some amendments were given notice of this Bill. The first one is by Shri V D Deshpande which says— After illustration to Clause 2 of the Bill add the following provisions namely— Provided that in respect of all salaries and wages payable to Government servants and employees it shall be construed as if references expressed or implied to amounts of salaries and wages up to Rs 150 per month in O S currency were references to the same amounts in I G Currency' and the other is by Shri G Sreenamulu

The question is whether these amendments can be admitted. This amendment if accepted would involve extra expenditure by the Government and under Article 207 of the constitution this is a money bill and an amendment to money bill must be moved with the permission of the Rajpramukh.

Shri V D Deshpande I would submit with due respect to your Sir that I cannot agree with the interpretation given by you. If I remember correctly an amendment can be moved to this bill and only for bringing in bills permission of the Rajpramukh is necessary.

Mr Speaker I will read Article 207

A Bill or amendment making provision for any of the matters specified in sub clauses (a) to (f) of clause (1) of Article 199 shall not be introduced or moved except on the recommendation of the Governor and a Bill making such provision shall not be introduced in a Legislative Council. The word amendment is also included in this provision. Rule No 84 of our Hyderabad Legislative Assembly Rules says that An amendment should be relevant and within the scope of the subject-matter to which it relates. Now the subject of this bill is to fix a proportion between O S and I G currency. The same argument will apply to the

1786 30th March 1958 *L.A. Bill No. VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958*

amendment tabled by Shri G Sreeamulu In view of Rule 84 of the Assembly Rules of Procedure and also of Article 207 of the Constitution these amendments cannot be admitted

Shri G Sreeamulu I request that the hon Member may be given an opportunity to explain their intentions for bringing in these amendments

Mr Speaker When the amendments themselves have not been admitted there is no question of discussion on them

Shri V D Deshpande It would have been much better if we were informed of this objection earlier I discussed this point with the Secretary but he did not tell me then Had we known this we would have brought in this matter in the first reading itself

Mr Speaker I waited for some time but no one rose

Shri V D Deshpande Our vote was taken on the second reading of the Bill with the understanding that the amendments would be moved later

Mr Speaker The amendments could be moved only if they are admitted

Shri V D Deshpande We wanted to participate in the discussions in the second reading That should be allowed now

Mr Speaker Dr G S Melkote will move an amendment and during that discussion the Members can state what they wish Now Dr Melkote will move the amendment

Dr G S Melkote I beg to move

"That after Clause 2 of the Bill insert the following proviso, namely—

' Provided that nothing in this Section shall preclude a person from paying his dues in equivalent O S currency to the extent and for the purposes for which the same continues legal tender in Hyderabad State after the thirty first day of March, 1958 "

Mr Speaker Amendment moved

That after Clause 2 of the Bill insert the following proviso namely—

Provided that nothing in this Section shall preclude a person from paying his dues in equivalent O S currency to the extent and for the purposes for which the same continues as legal tender in Hyderabad State after the thirty first day of March 1953

Dr G S Melkote As the legal tender character of the Hali Sica coins has changed this amendment in the original Bill has become necessary

Mr Speaker Copies of this amendment had not yet been circulated amongst the hon Members Now it is 7 minutes to five We will adjourn and meet again at 5 30 p m In the meantime copies of the amendments can be circulated amongst the Members

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Half Past Five of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Dr G S Melkote

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir As stated in the Statement of Objects and Reasons of the Bill when the O S currency ceases to be legal tender after the 31st March 1953 and I G currency becomes the sole legal tender in Hyderabad State the money that is payable to the Government in the shape of taxes and such other things will be in equivalent I G currency But now since hali currency will continue to be legal tender for two more years I have moved an amendment to allow people to pay taxes and other things in Hali Currency also

I hope the House will accept my amendment

1788 30th March 1953

L. A. Bill No VI of 1952 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1952

* سرری وی ڈی دیشپانڈے : ہاؤس کے سامنے جو امینٹس آنا ہے اس میں سے جس کا کہ آرڈر میں سے ہرے ٹاؤن کا آند ہی عیاہہ کرنسی لنگل سڈر کے طور پر رہا جائیگی اس لحاظ سے گزریوں میں عیاہہ کرنسی میں کسی ادوے کے مطالبے ادا کرنا ہے تو اس کے لیے بھی ہا تب ہیں رہیگی انکی ہاں ایک حیر و امیج ہوئی ہا ضروری ہے جسکے بارے میں میں بھی آرڈر میں سے ہرے سے صبر کرنا ہا تھا جب دونوں کے کل سڈر کی حسب رکھنے کے نو یک عیاہہ نکہ ہے سے انکار کئے گا نکہ ہے جس کے لیے کوئی شخص نکہ ہے کہ سڈر کار رو ونہ کے حالی لیا جاھا ہے تاکہ اسے کسی حالی میں ادا کرے تاکہ دوسری ای کرے انکی شخص ہ سڈر کار رو ملگی ای سڈر کو حالی کرنسی میں بدل کرنا چاہے و کہ اس طرح نکہ ہے حالی سکہ حاصل کر سکا

Mr Speaker I would like to invite the attention of the hon Member to the words to the extent and for the purposes occurring in Dr Melkote's amendment

Shri V D Deshpande Yes to the extent and for the purposes for which the same continues as legal tender in Hyderabad State after the thirty first day of March 1953

Mr Speaker That means only to the extent and for the purposes That is what appears to me I do not know what the hon Finance Minister has got to say

سرری وی ڈی دیشپانڈے : میں اسے سکوٹ آرڈر میں سے ہرے کے سامنے رکھا جاھا ہوں ہاؤس اب ہاؤس (House of Peoples) میں اس سامنے میں حراکت پس ہوا ہے و نہ جاوے سامنے ہے اور نہ ہوا (Provide) کا کہا ہے آرڈر میں سے دھلی جا کر اسے میں ممکن ہے کہ و چاہے ہوں لیکن میں کہوں گا کہ جب ہم حالی میں ادا کر سکتے ہیں تو حالی سکہ نکہ ہے ملتا جاھا ہے کہ ایسا ہوگا ہا ہاؤس (Provision) کے بارے میں سمجھا جاگا الہ ہاؤس آئے آئے ملے کے و کوئی اٹھا کر لھا کر ادا میں تو میں کرنا اسکی وساحت ہونا ضروری ہے ایک اور حیر میں ہاؤس کے سامنے رکھا جاھا ہوں و یہ کہ آند جب ایک روپہ آہ اے حارے کے جسکے کو قبول کرے والے میں تو یک ہے یہ جسکے کون نہ ملے ؟ میں آرڈر میں سے ہرے ہا معلوم کرنا چا ہوں گا حکومت نے جو چھوٹے سکوں کے حالی کی اجازت دی ہے میں اس کا حیر بہدم کرنا ہوں جاری میں ڈی مانگوں میں ہے نہ بھی انک مانگ بھی جسکو حکومت ملے دے ہاں لیا ہے

اس کے لئے حکومت حیدرآباد نے نظم اٹھانا ہے اس میں ایسی حوسی کا اظہار عوام کی جانب سے کرنا ہوں اسکے ساتھ ساتھ مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ای دو ماہوں کی نسبت بھی نرسن لاسن سپر وساحت کون و یہ کہ ڈیمان باہرس (Demonetization) کا ارہسون پر یہ ہے سلسلے میں کرسون کے بارے میں حکوم کو غور کرنا ضروری ہو جاتا ہے یہ انداز کیا جا رہا ہے کہ اس مالی سے امانت ہونے والا ہے یہ کہ کس حد تک ہوگا کوئے ہوگا یہ ہم تجربہ سے معلوم کریں گے میں حکومت سے یہ اصول من (Assurance) چاہتا ہوں کہ لیسوں میں جس حد تک امانت ہوگا اس حد تک کم جوا پائے والے ملازمین کو ڈیمانٹ لائسنس الونس ملنا چاہئے یہ ماری سب سے بڑی مانگ ہے جو عوام کے سامنے رکھی گئی ہے اور کسان اور دوسرے طبقات بھی ایسی مانگ کرنا چاہئے ہیں جو آرگنائزڈ کلاسز (Organised Classes) ہوتے ہیں وہ تو ایسی مانگ میں سے رکھتے ہیں جس میں ان (NGOs) اور مزدور طبقہ کی جانب سے مانگی نہیں ہوتی ہیں لیکن اس کے بھی یہ ہیں ہونے کہ وری کلاسز اس مانگ کی مخالفت کرتے ہیں اما سمجھا جاتا ہے دوسری خبر یہ کہ جو لوگ سپروں میں رہتے ہیں وہی نئے بندوبست سے راندہ سار ہوتے ہیں اصلے و ایسی مانگ پس کرتے ہیں اس لئے اس قدر پر کہ پرا موٹ سکریے اما ڈیمانٹ میں کیا ہے اس لیے اسکو ردود (Refuse) کرنا ٹھیک ہیں ہے میں کہوینگا کہ اس کے لئے عوامہ اسٹابلائزرس فنڈ (Stabilisation Fund) جو میں کروڑ کا ہے اور حکومت ہند کا ہے اسکو ہم استعمال کریں گے اس اثرات میں پرنٹ (Transition Period) میں اس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے اس کے لئے حکومت ہند کو بھی سوانا پڑیگا ماری مسکلات حکومت ہند کے سامنے رکھی جاسکتی ہیں میں حکومت سے کہوینگا کہ وہ اس بارے میں اعلام کرے

دوسری خبر یہ کہ حکومت عام طور پر دوسری سیاسی پارٹیوں کو میں اندر اسناد (Misunderstand) کرتی ہے کل ہی میں نے پرس اسسٹنٹ (Press statement) دیا ہے جس میں میں نے وام اور خاص طور پر مرچنٹ کمیونٹی (Merchant Community) سے یہ اپیل کی ہے کہ اس اثرات میں پرنٹ (Transition Period) میں ورائس (Prices) اور حی الامکن کریول رکھا جائے اس طرح کی ڈی م کی حالت سے میں نے اپیل کی ہے مارا اپروچ (Approach) پازسو (Positive) ہے اور ہم حکومت کو اس (Embarrass) کرنا مسکلات پیدا کرنا ہیں چاہئے یہ تو یہ مارا نصبت الونس ہے اور یہ وسکتی ہے ہم پارٹیوں آگے ڈھکے ہیں پانک مارکسنگ کو روکنے کے سلسلے میں مارنے سامنے پانچ خبر ہے یہ بھی ہوگا

وہیں وہ سے راہ میں نہ ہوئے والی ہیں مجھے آج ہی احادی سے معلوم ہوا کہ
یونین (Unions) کے کارکن ہر یک سرسہ لائے جانے کے خلاف کل صحیح
کرتے والے ہیں یہ معلوم ہے کسی حد تک دفعہ (۴) کا لحاظ کر کے و اسی
ایک ملک سے کیا جائے ہیں اور لائے جانے کے لئے جاب کرنا ہے ہیں
وہ کے لئے اس موقع نہ کرنا سب سے ہوگا جب و ریل سے سفر ہو سسر
اور سب سے سسر کہیں ہیں کہ ہم اسے حالات نہ کرنا جائے ہیں جس سے کوئی
گروہ نہ ہو اسی حالت میں اگر وہ لوگ کوئی روس (Procession) نکالنا
جائے ہیں کوئی سسر نہ کرنا جائے ہیں و میں میں سمجھا کہ اس میں ملل کہیں
نہ ہوگا حکومت نے اس اقدام کا اعلان کیا ہے کہ وہ ایک روزہ سے جس کے سسر
کو نام رکھا جائے ہے اس سے جب حوسی ہوں اور اس سے جو ن کام کم ہوا ہوگی
اس لئے میں ۱۴ کی کوئی نہ کہ دفعہ (۴) میں فوراً رجسٹر کرنا جائے تاکہ سسر
کرتے ہم عوام کے سامنے دعوت رکھ سکیں حکومت کی جانب سے جو یک رہو
(Positive) نہ نہا گیا ہے ہم اس کو وکم (Welcome)
کرتے ہیں آرمل ہو سسر نے کہا کہ میں پھر کی دوا رہی ہوں گر اس سے
و میں وہ سے اسد کرنا ہوں کہ وہ دفعہ (۴) کو فوراً رجسٹر کر دینے میں
کم رکھ میں اسی ڈی ب ہاری کی جانب سے حکومت کو یہ میں دلا جائا ہوں
کہ اس میں ملل ہاری طرف سے ہوگا میں اسد کرنا ہوں کہ اور ہی جو ہاران
ہیں وہ میں اس میں ملل ہیں ڈالہنگی تاکہ عوام کی سوں کو آئے کے سامنے رکھ سکی
میں سمجھا ہوں کہ اس اب کا لحاظ رکھے ہوئے دفعہ (۴) فوراً رجسٹر کرنا
جائے اور اس کا موقع نہ دیا جائے کہ ہم جو بائیں حکومت کے سامنے رکھا جائے
ہیں اس میں رکھو ہو ہم کو اس اب کا جس سے کہ ہم حکومت کے سامنے ہاری
بائیں رکھیں خود جب آرمل میں میرے یہ کہا کہ ہم یہی عوام کا ایک
حصہ ہیں جو عوام کو بھی میں اب کا موقع نہ دانا جائے کہ و اسی بائیں آپ کے
سامنے رکھ سکیں میں حکومت کو اس حد تک اطمینان دلا دیا جائے کہ کوئی اس
میں ملل واقع نہیں ہوگا اس وجہ سے میں پھر ایک بار حکومت سے اپیل کرنا ہوں
کہ دفعہ (۴) فوراً رجسٹر کرنا جائے اور عوام کو ابھی سسر نہ کرنے کا موقع نہ دیا
جائے تاکہ ملل نہ ہوں کے بارے میں بھی خود میں ہیں اس کو محسوس کیا جائے
اور اس معاملہ کو ہی صاف کیا جائے انا عرض کرتے ہوئے میں اس اسٹنٹ
(Amendment) کی جو عوام کے سامنے آئی ہو ہے اسد کرنا ہوں

چیف سٹوڈنٹ (مری میڈیو) رام کس راول) سسرانہ کے سر میں ہوا انا کلارہ کے کس
(Clarification) کروا چاہا ہوں اور آئرن لڈر آف دی ایوز سے
ایس جی - 2 سکوک و سپاہ کا طہار فرما اے وہ کوروم کروا چاہا ہوں میرے

ہائس کوئل اس وقت وجود میں وکل ہی کونسل آف سٹیتس (Council of States) میں سے ہوا ہے۔ چلے ۴ لی خاور آف دی پپلز (House of the Peoples) میں سے کنگا ہائس میں ۴ ڈراڈ رکر می ایکٹ (Hyderabad Paper Currency Act) کو ری طرح سے ری مل (Repeal) کڈنے کے لیے مکلار رکھا گیا ہے۔

Notwithstanding such repeal currency notes of denominational value exceeding one rupee issued under the provisions of repealed Act and in circulation as legal tender in the State of Hyderabad immediately before the commencement of this Act shall be legal tender in this State for such period or periods not exceeding three years from such commencement and to such extent and subject to such conditions if any as the Central Government may by notification in the Official Gazette determine

۴ ڈرائٹ پل ہوا خاور آف دی پپلز میں سے کنگا ہا لیکن اس میں کوئی وری سونگس (Savings) میں ہیں اس کے مدد میں ۴ محسوس کیا کہ اس کی وجہ سے ہائے عوام کو ف ہوگی اس لحاظ سے اس میں ہوڑی سے برسم کی ضرورت ہوگی اس کے لیگل ٹنڈر (Legal Tender) کے ایسے میں اہولے میں اس حد تک کہا ہا کہ ۴ ایک ری مل ہونے کے مدد وہ لیگل ٹنڈر رہگا میں کے علاوہ اس میں کہیں اس کا کوئی ف لیکن حسب جہان ولوگوں کی جانب سے اس کے جعلی کہا گیا اور ہم نے ہی ورڈ (pressure) ڈالا ہو وہاں دھلی میں ۴ ہوا کہ کونسل آف اسٹیتس میں سے دوسرا لی پس کنگا اس کا مقصد ۴ ہے

to extend the period during which Hyderabad coins and notes of the denominational value of one rupee may continue to be legal tender to repeal Hyderabad Paper Currency Act No 2 of 1927 F and make certain other incidental provisions

اس طرح اس میں خوارسان میں ہائے رپرینٹیشن (Representation) کے مدد طور اس کو درست کرڈا گیا اور ایک لی کونسل آف اسٹیتس میں سے کنگا اور خول کہ خاور آف دی پپلز میں سے ہوا ہا اس کو کا ہونے و ہڈ را (Withdraw) کرڈا ۴ لی پارلیمنٹ میں سے ہونے والا ہے اس کے درمہ حیدرآباد میں کرسی ایکٹ (Hyderabad Paper Currency Act) کو ری طرح سے ری مل (Repeal) کڈا گیا ہے اس بل کے منظور ہونے سے اس کا نہ ار ہوگا کہ ہارا عہدہ سک کے سلسلہ میں ایک ری کی موٹ کا خلی سوج ہو خا ہا

کیونکہ مکہ علاقہ کے ایک روپہ کے نوٹ حوالہ دیا ہے کہ کسی ایک کے تحت وہ (Print) ہوا کرتے تھے جب وہ ایک ری ل (Repeal) ہوا۔
ہو ایک روپہ کے نوٹ ہی لایا ہے کہ وہ جسے ہی وجہ ہے کہ گورنمنٹ آف
انڈیا نے جاری اس اس کو کہ ایک روپہ کے نوٹ کا حق اور رکھا جائے گا
جس کا یہ جب ہمارے آ ل اس میں حال ہی میں دہلی گئے ہیں وہیں
نے انہی آئے اور وہیں کے حق کے کام (Coms) کی ہے کہ ہم چاہتے
ہے انہی کے ہی جوں نے اس کو مان لیا لیکن بڈر گورنمنٹ (Legal Tender)
(Character) کے دو چلو ہوئے ہیں ایک چلو لیکن بڈر گورنمنٹ میں اس کے
(Legal tender for the purposes of acceptance) ہونا ہے اور دوسرا چلو لیکن
(Legal tender for the purposes of issue) ہونا ہے اس میں ایک ہے کہ ان میں سے
بھری ہوئی ہے کہ اس کے لئے لیکن بڈر کے معنی میں لیکن بڈر گورنمنٹ میں
(Legislation) کے رتبہ اس کو لیکن بڈر مانا جاتا ہے اگر اس میں قواعد مانے
جائیں جس کا کہ اس سلسلہ میں بتانا چاہیے

shall continue to be legal tender in that State for such period or periods not exceeding two years from such commencement and to such extent and subject to such conditions if any as the Central Government may by notification in the Official Gazette determine

ہو اگر اس قانون کی وجہ سے وہ نوٹ اور سرکاری پابندی کا ذکر کریں (اور ظاہر ہے کہ
نوٹیفکیشن (Notification) پاس ہو چکا ہے) وہ ہم اس میں
پس کر سکتے ہیں لیکن بڈر کو ان میں سے لئے لیکن بڈر ہونا چاہیے حال میں کو
کی عبادت کرنسی گروہ الٹی (Gradually) دوال کے اندر وہ ڈرا
(Withdraw) ہو جائیگی اور کم اور کم ع کے بعد پھر
کوئی عبادت کرنسی حال میں رہیگی میں لیکن بڈر کو قائم کرنے کی وجہ سے ہی اس
کا وہ ڈرا ل (Withdrawal) ہوئے اس کو حال میں کرنے کی وجہ سے
ہیں البتہ اس اصول کے تحت کہ ہمارے ہاں کے اور خاص طور پر لوہا کم (Lower income)
رکھنے والوں کی نکال دیا اور ان کے لئے خاص کو منظور رکھ کر آئے ہیں لیکن اس
کے حق کے کو اس (Com) و (Issue) کے حائے اور ایک دوسرے
اہل (Reasonable) مقدار میں بھیا کیے جاسکتے ہیں یہ صاف ظاہر ہے
کہ آئے ہیں اور کا حالی مکہ اس (Issue) میں ہوگا اس کو ایک اہل
ہیں کہ اس کو اس (Accept) کیا جائیگا گورنمنٹ ہی

ایک سکرے گی ور بینک ہی اکسٹ کرے گا ور راوب را مکیس (Private Transaction) میں ہی وہ اکسٹ (Accept) ہوگا جب کہ وہ اکسٹ ہو کر وہ ڈال (Withdrawal) ہو جو حاکم سب و ای ہیں رہا
الہ دو سالوں تک جو سکرٹ رہسکی وہ کے لیے ایوں کے لیے ہمارے لیے اکسپول دی ہے ایک جب ی سپول دی ہے جو کسوس (Consumers) ہیں
اون کے لیے جو ی ہو سکی ہیں و ی حد تک دور ہو سکی اوس لی کا ہ
اکٹ (Effect) ہے اس کے لحاظ سے ہ رسم جاں و اس کی گئی ہے
میں سمجھا ہوں کہ اسکو مول کرلے جا سکا کیونکہ اس کی وجہ سے اب ایک بری
سپول پنا ہ گئی ہے اس کے ساتھ ساتھ ہی گورنٹ کی جانب سے ہ اس
(Assurance) ہی دیا ہوں کہ ہمارے موجود قانون کے مطابق رابر
(Prices) پر کمرول کرنے کی حسی گھاس ہے اوس سے کام لینے و برن
پر کمرول کا جا سکا ہمارے سسرکار (Government) میں اس کے لیے سسر
(Law) میں ہم ان سے کام لینے اس کے علاو ہمارے آرڈر میں سسر
لے گورنٹ آف انڈیا کو عہدہ کوں (Osmania Com) کے سلسلہ میں لاک
مارکٹ (Black market) کو روکنے کے سلی وجہ دلائی ہے و اس
سلسلہ میں ایک وی مکیس (Notification) جاری کرنے والے ہیں کہ اگر
عہدہ کرسی کی بلاک مارکٹ ہوو اوس کو مہالی (Penalty) ہمار دنا
جائے حاجہ اس سلسلہ میں بھی احکامات کرلے گئے ہیں ہاں خوشہواں دھا رہی
ہیں اون کے سلی میں لے کل ہی ایک پریس کانفرنس (Press Conference) میں
واضح کر ا ہے اب رہی ڈیما ایڈس الونس (Demonetization Allowance)
کی باب نو اس کے ساجل اسیکس (Financial aspects) کا ذکر جائے
ہوگا ہے میں آرڈر لڈر آف دی ایڈس کو میں دلانا چاہا ہوں کہ گورنٹ ان
کے اسس (Intentions) کو میں اندر اسلڈ (Misunderstand)
کرنا ہیں چاہی اور ہ ہی کوئی ان سسٹیک (Unsympathetic) طرح
ہی اور (NGOs) لبرس اسکی اور کے ناریے میں احسار کرنا
چاہی ہے جو پریکٹکل اسیکس (Practical aspects) اون کے بھی
طر ہیں ایک لحاظ سے میں ہ طاب ہیں دلائیک کہ ڈیما ایڈس الونس دیا جائیگا
ان فیسلس (Facilities) کو عمل میں لانے کے بعد بھی اگر دوسر
محسوس ہوں و سیک ہم اس دھور کو سکیسے میں لے اس کے لیے بھی عرس کیا
ہے کہ ڈیما ایڈس (Demonetization) کے سلسلہ میں ایک ڈیما ایڈس
کسی (Advisory Committee) قائم کی جا رہی ہے ہاں کل آنا ہوسا
تک اس کا اعلان ہو جا سکا و ما ہوتا ہو دلی اس سلسلہ میں ایڈس آج گئے دی کوپی

اوپر نہ ضرور کر سکی نہ ضروری ہی ہے کہ تمام بائیس اونس دا جائے بلکہ اگر کوئی سواری بد ہوگی تو دوسرے طریقہ سے ہی راج (Relief) دیا جاسکتا ہے۔ لوہے کے استعمال پر (Lower income employees) کے مسئلہ میں بعض دیگر عورتوں کا مسئلہ ہے لیکن آج دی او ایس میں احساس (On the eve of this legislation) تمام بائیس اونس کا مطالبہ ہی کیا جاسکتا ہے۔ گورنمنٹ پبلک آرگنائزیشن (Public Organisations) کو اس اثر سے (Misunderstand) میں کر رہی ہے بلکہ ملک آرگنائزیشن کے لیڈرس گورنمنٹ کو اس انداز سے کہتے ہیں اور لیڈر مرگ واولیہ کر رہے ہیں۔ (Demonstrations) اور پروسیس (Processions) لانا چاہتے ہیں۔ اس میں اب اب کے ساتھ ساتھ ہمارے کچھ چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ اس کے لیے ساراچہ ہی ہوگی لیکن اس کے ساتھ پروسیس نکالنے کے ارادے رکھتے جاسکتے ہیں لیکن حکومت کو انکسار میں ہی ملے گا۔ حیدرآباد اور سکندریہ کے سپرویز میں ہوا ہے لیکن عوام لیڈر اس میں اور (NGOs) کے مسائل کے مسئلہ میں پروسیس (Procession) نکالنے کے ساتھ ساتھ (Methods) میں ہیں۔ ہونے کے آئندہ لیڈر آج دی او ایس (Hon. leader of the Opposition) نے خود مان لیا ہے کہ میں سپرویز مل گئی ہیں۔ گورنمنٹ یہ اس بات کی کوئی کر رہی ہے کہ عوام مسائل میں مبتلا ہوئے ہیں لیکن اس کے باوجود کچھ پروسیس (Representation) ضروری معلوم ہو تو اس کے لیے یہ طریقہ ہے کہ ایک ڈیپوٹیشن (Deputation) چار دن آئندہ کا گورنمنٹ کے پاس بھیجا جائے لیکن اس طرح اراکین میں پروسیس نکالنے کی اجازت دیکر لا ابھار (Law and Order) کو خطر میں نہیں ڈالا جاسکتا۔ ہم آئندہ لیڈر آج دی او ایس کے سپرویز (Assurance) دے رہے ہیں کہ روک کر نہیں دے سکتے۔ پہلے عہدہ کی بات یہ ہم آئندہ لیڈر آج دی او ایس کے اطمینان دلائے رہے ہیں۔ ہونے کے لیے چاہتے ہیں کہ اس پروسیس (Procession) ہو جائے لیڈر آج دی او ایس اس پر کمر تو نہیں کر سکتے۔ ہونے کے لیے اس میں ہمارے کچھ غلطیاں ہوں لیکن اس میں کوئی جھوٹا ہونہ پروسیس والا نہیں ہے۔ ہونے کے لیے اس میں (Mass mentality) ہونا چاہیے۔ ورنہ اسے ٹیپے لگا کر لے لیا جائے گا۔ اس میں ہونا چاہیے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ کوئی ہی حیدرآبادی حوٹو (Well wisher) ہو اور حوٹو ایک ایسا گورنمنٹ (Stable Govt) چلانے کی خواہش رکھتا ہو کہ اسے پروسیس نکالنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ (۱۹۵۸) میں

1796 30th March 1958

L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958

جا ب حوس ہے اہالہ ہوں اگر بھی ۛ اطمینان ہو جائے کہ پریسوں اور ڈیمائرسس
 جن کیے جاسکے کم اور کم آہ دن روز تک بھی اس اس کا اطمینان ہو جائے
 کہ لوگ گورنمنٹ سے کوآرڈ (Co operate) کیسے آئی سیکلڑ کوکل
 کرا چاہے ہیں اور حکومت کو اس (Embarrass) سا کرا چاہے ہیں
 ہو لیساً ہم نے جو اوڑو دیا ہے اس کو آہ دن روز میں اہالہ کیے اس کے ہم ہیں
 آرمل لیڈر اب دی اور اس کو اطمینان دلائے کے لیے اس کے کوئی وعدہ کرنے کے لیے
 ہمارے ہوں بھی جب اس کا اطمینان ہو اچکا کہ آرگنائزیشن (Organisations)
 ۛ سمجھے گئے ہیں کہ ہم کو اس سلسلہ میں ڈیمائرسس (demonstrations)
 کرنے اور پریسوں (Processions) نکالنے کی ضرورت ہیں ہے اور
 بھی جب یہ معلوم ہو جائے کہ اب اس کو کوئی خطر لاحق ہونے والا ہیں ہے اور
 سیکس (۴۴) کو جاری رکھیں کی ضرورت ہیں ہے اور یہ اطمینان ہو جائے کہ اب کوئی
 ان بو ورڈ (Untoward) واقعہ ہونے والا ہیں ہے ہو اس وقت ہم
 دلعہ (۱۴۴) کو انہاد گئے لیکن موجود حالت میں اس کے لیے ہم ہمارے ہیں کہ
 ۛ دلعہ برحاسہ کر دیا جائے ہازی کہت اور گورنمنٹ کی بصری ہی ۛ چاہیے
 کہ ہنگ کے کوآپریس کے سا ۛ سپورٹ اور آسانی کے سا ۛ ڈیمائرسس
 (Demonetization) کے قانون کا املیمنٹس (Implimentation)
) کہا جائے اسی حالت میں آرمل لیڈر اب دی
 اور اس اور دیگر پاروں کے لیڈر جو ہاں موجود ہیں وہ کوں حوا ہوا اس خبر پر
 اصرار کرتے ہیں کہ پریس نکالے اور مسنگ کرنے کے کی اجازت دجائے ؟ اگر اس
 کے سا ۛ کوئی مسنگ کرنا چاہے ہیں اور عوام کو سمجھانا چاہے ہیں و اس کے لیے
 کسپر پولیس سے اجازت ملے گی لیکن اگر اس سے ڈراوا دھمکا یا معبود ہو پھر اس کے
 ناح دوسرے ہو گئے اگر لوگوں کو ۛ سمجھانا چاہے ہیں اور لوگوں میں ایک
 اچھی سا کالوکی (Psychology) پہلا کرنا چاہے ہیں و ولس کسپر
 اسی مسنگ کی اجازت دے سکتے ہیں دلعہ (۴۴) کے تحت ہی اسی سہکتے کرنے
 کی اجازت مل سکتی ہے لیکن اسے ویسی (Processions) ڈیمائرسس
 (Demonstrations) کے لیے جس جگہ اس کے لیے خطر ہو میں اجازت دے
 کے ہمارے ہوں

Mr Speaker I shall now put the amendment to vote The question is

'That after clause 2 of the Bill, the following proviso, namely

Provided that nothing in this Section shall preclude a person from paying his dues in equivalent O S currency to the extent and for the purposes for which the same continues as legal tender in Hyderabad State after the thirty first day of March 1958
be inserted

The motion was adopted

Shri L K Shroff Mr Speaker Sir I have got a doubt about the grammatical construction of the second clause

Mr Speaker The grammatical construction will be seen by the Legal Advisor

The question is

That clause 2 as amended and the illustration stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker I shall now take up Clause 3 There are amendments to this clause to be moved by *Shri B Rama krishna Rao*

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

That Clause 3 of the Bill be omitted

Mr Speaker There are other consequential amendments to clauses 4 5 and 6 They may also be moved

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

That consequentially clauses 4 5 and 6 of the Bill be renumbered as clauses 3 4 and 5 respectively and

'That in line 3 of clause 3 of the Bill as so renumbered the words and figures or section 3 be omitted'

Mr Speaker Motions moved

'That clause 3 of the Bill be omitted'

That consequentially clauses 4 5 and 6 of the Bill be renumbered as clauses 3 4 and 5 respectively and

That in line 3 of clause 3 of the Bill as so renumbered the words and figures or section 3 be omitted

Shri B. Ramakrishna Rao I just want to say a few words in clarification of the above amendments

In the Bill as proposed there is clause 3 which refers particularly to the Sales tax Act and the rates at which sales tax is going to be collected. As a matter of fact it is redundant and it is not exactly within the purview of this Bill which is just a consequential legislation after the Bill passed in the Parliament. Therefore I do not think it legitimately forms part of the Bill. That is why I am proposing that it may be omitted. The other amendment is just for renumbering the clauses and is a necessary consequence. The reference to Section 3 should also be omitted because Clause 3 is being omitted according to my amendment.

Mr. Speaker There is an illustration under clause 3. When clause 3 is omitted that illustration will also have to be omitted.

Shri B. Ramakrishna Rao Yes the illustration also will be omitted.

شری بی ڈی دھسانڈے کلار اوپ (Omit) کا حارہ ہے
میں نے سنا ہے کہ یہ مسئلہ آپ کی کلڈار ایک روپہ کا از حارہ ہے
کا سوال کہ صرح حل کیا جائیگا ؟ معلوم نہیں ہوا ؟ یہ سوال کا حارہ ہے کہ حال
میں حملہ کاروارہ سے کیا نہیں ہوئی ؟ اس کے جواب میں کہ حملہ کاروارہ لڈار میں
چلی گئی / آہ حارہ ہے اوکا سادہ حال کا حارہ ہے آرڈل میں سیر دوسرا
ل میں جس کا لاس کے اسمیں سادہ اسکی صراحت ہوگی سارے سب حارہ حال کی
حارے سارے سب حارہ کلڈار کی لمٹ (Limit) ہوگی اس طرح اسمیں کہ
رہیف (Relief) ہونے والے اسمیں میں حارہ ہے / آہ حارہ ہے کہ
وعدہ کا حارہ ہے و حلد ورا کا حارے ہو گا ہوگا تاکہ دیں دور ہوں

Dr. G. S. Melkote Mr. Speaker Sir clause 3 in the original Bill as inserted not as an amendment to the Sales-tax Act but as a consequence of the demonetization that is

proposed. The Leader of the Opposition has inferred correctly. I am going to bring up amendments to the Sales tax Act probably during the course of next week and then many matters pertaining to Sales tax can be discussed. Whether any other facilities will be given in the matter of sales tax will be known to the hon. Members when the amendments to the Sales tax Act are brought up before the House. Today it is too early for me to say anything in this matter. The consideration that prompted the inclusion of this clause was demonetization of Hali Sikka currency and if the currency is demonetized what should be the rate at which Sales-tax should be collected. The rate of sales tax that would be collected would be reflected in the amendments that would be brought up before the House to the Sales tax Act in due course. The Leader of the Opposition can express his views at the time of discussing those amendments. As at present however the amendment proposed by the Chief Minister makes the clause redundant.

Mr. Speaker: The question is

That clause 8 of the Bill be omitted.

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is

That consequentially clauses 4, 5 and 6 of the Bill be renumbered as Clauses 8, 4 and 5 respectively.

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is

That in line 3 of clause 8 of the Bill as so renumbered the words and figures "or section 8" be omitted.

The motion was adopted.

Mr. Speaker: Now I shall put the other clauses to vote. Clause No. 8 is dropped.

The question is

That clause No. 4, 5 and 6 as they stand originally or clauses No. 8, 4 and 5 as amended stand part of the Bill.

1800 80th March 1958 *Discussion on Further Demands for Grants*

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That the preamble short title explanation and commencement stand part of the Bill

The motion was adopted

Dr G S Melkote I beg to move

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a third time and passed

Mr Speaker The question is

That L A Bill No VI of 1958 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill be read a third time and passed

The motion was adopted

Discussion on Further Demands for Grants

Mr Speaker Now, we shall take up the next item in the agenda motions for reduction to Demand No 58

Demand No 58 (Head of Account 57 Misc D)—
Rs 1 64 57 000 Payments to H E H and Jagirdars

Payment of Compensation to the Nizam

Shri G Siesaramulu I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 64 00 000

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 64 00 000

Payment to H E H and Jagirdars

Shri M Buchiah I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1,60,07 000

Discussion on Further Demands for Grants 30th March 1958 1801

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 60 0' 000 '

Payment to H E H and Jagirdars

Mr Speaker I think this is the same as the rest of the amendments All these amendments practically cover the same subject

Shri Annaji Rao Gavane There is a difference in the amounts to be reduced Sir I do not want to reduce all the amounts I want to give something (Laughter)

Mr Speaker In any case the nature of the motion does not change The hon Member can move the motion

Shri Annaji Rao Gavane I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 91 71 500

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 91 71 500 '

Economy in Payment to the Nizam

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 42 86 000 "

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 42,86 000 "

Payments of Conditional Grants

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) I beg to move

' That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 8 48 000 '

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 8 48 000

Economy in Payments to Jagirdars

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 00 000

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 1 00 000

Advisability of Continuation of Payments to H E H and the Jagirdars

Shri Ankush Rao Ghate (Partur) I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 100

Interim Payment to Jagirdars

Shri K Venkatram Rao (Chinna Kondur) I beg to move

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 58 be reduced by
Rs 100

Mr Speaker Now we will proceed with general discussion on the motions for reduction. The time at our disposal is very short. Shall we have the general discussion till 7-30? The Minister in charge can then reply.

Shri V D Deshpande I do not think it will be sufficient. We may have to sit till 8-30 today and carry on general discussion till 8. This must have come before the House much earlier but was delayed because the Government could not make sure whether this is a charged item or not.

Mr Speaker This subject is discussed almost every alternative day

Shri V D Deshpande We have not discussed the demand as such

Mr Speaker There will be general discussion till 8 and after that the Minister concerned will reply

* श्री बी राजाराम (भाटमूर) —मिस्टर स्पीकर सर आज जिस बजान के सामन करीब एक लाख भाव जिस बजट के दौरान मैं जिस में गप कर कि जो पता निषाम साहबको सरफ कास की गरज से दिया जा रहा है और जागीरदारों को जागीरी अब चिकन के सिक्किने में जो दिया दिया जा रहा है उसपर आज हाजूस बहुत कर सकती है और दूसरों कोट केकर हाजूस मुते भनूर या गानवर कर सकती है बलबता पिछले साठ हसन यह मझूस किया कि ग हसन मझु बाहरी की कि जिस मसले को बोट पर न रखा जाय अब न मैं जिस पर बहुत हो सकती की लेकिन मुते बोट पर नहीं रखा जा सकता था किसलिय अबे आज बजानट के बहुत रखा गया था हसन आगेतें ह बस बस गजूनमट यह जो बाहरी की कि जिसपर कुछ बहुत हो या जिसे बोट पर रखा जाय क्योंकि बनरस डिप्लोम के अब न मैं बापन बाबाय के सामन जो बादे कि ब अबे बाप पूरा नहीं कर सकते ब और जो यहा पर निमिद्री गजूनमट की बसन निषाम साहब को यह रखा गर बकरी ठरीके पर दिया था जिसपर कुछ बाबाय का बोट नहीं किया गया था जिस मसलेपर कायस मैं भी कुछ बकताबाप राय की लेकिन बाय मैं कुछ कॉम्प्लेक्स करके यह सब किया था कि अब जिस बजट सेसन मैं जिस बायटस को बोट पर रखन मैं कुछ सहज नहीं है फिर बाय यह हमारे सामन गया था रखा है कि हम जिसपर बोट से सके कुछ समझीठा बापस मैं किया गया कि जागीरदारों को और निषाम साहब को किस तरह पता भनूर किया जाय

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

कोषस प टैं जिस बीच को किस नक्तेनवर से देखती है और निषाम साहब और उनके नाम बकने सिलम मैं जो छोटी से अबे जावाकरारा से हसनकी बतारकर आज बनको मुमानजा देना जिस कुल बना होगी जिसके बिनाफ कोषस वाले सब ब मु ही से बाप हमकी बतानी जा रही है मैं कल ही सोच रहा था कि आज जो बीच बीबाय के सामन आनबाठ है मुसवर बहुत ककया और यह बाय करन की कोषिस ककया कि जिस बहुत मैं क्या बकायस हा सकते है और क्या क्या बाते बजान की जा सकती है

लेकिन जिसके कल आनदेबल ब प मिनिस्टर मैं जो बनिबारी नखरी बा पेस किया है कि निषाम साहब को बा जावाकरारी को जो एकन कामेनसेसन के टौर पर बी जा रही है मुसे हम बाय नहीं बस कर सकते क्योंकि हमारी हुकूमत न मुनके साम कुछ बकैडसनस किम है और मुनके ठहट यह एकन मुहे ब जा रही है हम जिसको अभी कम करन के किन तयार नहीं है और मैं यह भी

*Confirmation not received

कह सकते हैं कि हमन मूखतलिफ बीकाउपर यह कहा है कि जिस मसले के बारे में अपोपिशन में अपना ओपिनियन (Opinion) कुछ प्रयुक्ति कर लिया है कि हम आगेरवादी को बीर निजाम साहब को बचाया चाहते हैं और उनका मुआवजा कम करने के लिये तैयार नहीं हैं। लेकिन बात असा है कि यह उनको कॉन्स्टिट्यूशन के तहत दिया जा रहा है। यह बात सही है लेकिन मैं पूछना चाहता हूँ क्या कॉन्स्टिट्यूशन में रहकर भी बिसे कम नहीं कर सकते हैं या हम कॉन्स्टिट्यूशन को नहीं बरस सकते हैं? लेकिन हम चाहते हैं कि आबाम का सम्बन्धन में निश्वास होना चाहिये कि सम्बन्धन कुछ न कुछ कर रही है और जिस लिये निजाम और आगेरवादीका मुआवजा कम करना चाहिये।

कोरेस पार्टी ने बहरस विमेन्शन के बचाने में जो बीज करने का बाबा आबाम से किया और जो असाज किया था यह सब ठाकाउ में आनेके बाद कोरेस पार्टी मूल गयी और जो बीज बूझ करने के लिये कहा था वह भी भुला बी गयी और जिस गारे के पीछे जो और था कि हम निजाम को गिकाम देग यह पौर में आने के बाद सतम हो गया। यह लोग हमसब को हैं कि अब पोसिब अँकशन के बाद कुछ हस्ती की जाने गिकाम साहब की हस्तिग हिं क्या रही है और अब मुझे हाम में सही कीजती सत्ता रही है? अब तो ये हमारे हाम की कठमुत्ती बनकर बैठ है और बाहे नाब हम नू ह गिकाम सकते हैं तो सही हालत में उनको कुछ मुआवजा देन में क्या हम्मे है? हम अब बूते सरफबाउ की अमीन के रहे हैं तो मुझे कुछ मुआवजा तो देना ही चाहिये और कोरेस पार्टी के लोग यदि यह समझ रहे हैं कि आपके बिज बाउ को मानने के लिये आज कहा की आबाम तयार है तो मुझे कहना है यह आप सही गसती कर रहे हैं।

जिसके लिफाफे में मैं साउ वीर पर कहना चाहता हूँ कि जिस बिचुर (Issue) कि सम्बन्धन में निजाम साहब को ५ लाख रुपये साकाया देन चाहिये या नहीं या आगेरवादी को मुआवजा देना चाहिये या नहीं जिस पर किसी अँक कॉन्स्टिट्यूशनी में विमेन्शन कर के देखा जाय कि आबाम सही मान में क्या चाहती है। बिस्लिम में अपनी कॉन्स्टिट्यूशनी की मेरी सीट आसो करने के लिये तैयार हूँ और बिधी बिचुर अँक विमेन्शन हो गय जाय। अँसि हो जाय कली रजिड मसले पर आप आबाम की तरफ से बूझकर जाय तो यह समझोकी कि आपका जो फैसला है वह आबाम को सबूर है। मैं अपनी सीट छोड दूगा और यदि आप जिस विमेन्शन में हार गय तो आप को फिर यह हुजूमत बचाने का जोभी बधिकार नहीं है।

लेकिन यह अँक बिजबुल बुनियादी मसला है और बहुत मसला है कि क्याया निजाम को यह कॉरपोरेशन दिया जा या नहीं। आज निजाम साहब की जो सरफबाउ अमीन सरफारने केसी है उसके कपिगरेशन के वीर पर मुझे यह ५ लाख रुपय साकाया की रकम बी जा रही है यह अकसीय की बात है। यह सरफबाउ की अँक बाउ हिस्ती रही है। यह जो सरफबाउ की अमीन की वह निजाम साहब की बी और जिसकी जो गपरी आगवनी टैक्स बाकि के वीर ठर आया करतो की वह निजाम साहब को मिलती थी और उसके लिये निजाम साहब बूझ आपका मुठा सकते थे और सरफबाउ पर जो सर्म दूया करजा था वह सम्बन्धन में बरबाउत कपती की आज तो निजाम साहब को प्रिवी पर्स (Privy Purse) के वीर पर ५ लाख रुपये दिव जा रहे हैं और सरफे बाउ के

नोर पर फिर मजबूत ५. "गल वयम वय की क्या जरूरत है ? यह तो अच्छी किताब के बायबलमपर बाइबल वेमट हों रहा है तो यह मरफमास पर और रकम देन की जरूरत नहीं मालूम होती सम्प्रदास और जिन्ही पस के क्या माल है ? तो जिस तरह बन्ही किसन के मदास पर बुबारा वेमेट करन की क्या जरूरत है ? म नहीं समझ सका कि जिसने गम्बूजमट का क्या मरफस है म कोशन पाटी को यह कहना चाहता है कि जिस तरह बाइब वेमट करन की क्या जरूरत है ? कुछ जरूरत नहीं है हाजात का यह तफाका है कि आपको यह रकम बच करनी पड़ी भाषाम जिस थीज को कभी बर्बास्त नहीं कर सकती है आपको जमबुटी ताकत के सामन सिर झुकानाही पड़ना हैइराबाय में तो बाय जमबुटी ताकत की मुचरने की कोशिस और शसोगो की जानिब से हो रही है में कोशन गम्बुजमेट को बाँग करना मुताबिक समझता है कि हम जसा मजबूत हो रहा है मुझे मसी कुछ बिल्लामा निसी है कि जिस फिरेकेबादना बहुनियत को कान करन के सिय हमन बिल्ली बुबानी आप तक की है यह फिरेकेबादना बहुनियत फिर से अपना सिर मुड़ा रही है निजाम साहब के सम्पन्नास म जो हिंदू लोग काम कर रहे हैं व वृ हे निकास कर जिस बगल मय लोग लेन की कोशिस की जा रही है और हैइराबाय म फिरसे फिरेकेबादना बहुनियत के लोग काम करने लग गय है और फिरसे कम्युनल विष फैलाया जा रहा है जिसकी वजह से सरकार को पहले भी कासी मुकसान भुगाना पड़ा बही आपके फिर से बली गयी तो मुझे सिय सरकार ही जिम्मेदार होगी यह बात म बाय सिय बचान के सानने रचना चाहता है जिस निजाम साहब को बाय आप ५ लाख पचास से रहे है बही निजाम साहब और मुनके साथी मये कम म यह कम्युनल की सिय फैलाया चाहते है और मुनके बाधपास रहनेवाले लोग जिस बाबत की बजावर कोशिस कर रहे है बाय वैसे लोगों को खून बिली से नहीं छोडना चाहिये वे सारे लोग बिकटूडा होकर फिर से साबिस कर रहे है और यह कोशिस की जा रही है कि हैइराबाय में बाय जो हिंदू और मुसलिन बाबाम जमान से रहे रही है मुझे कुछ न कुछ सागरा पैसा हो बाय मानन में सफल पडे बिधसे फायदा मुठा कर हम फिर से अपना राज बुरक करे और जमहूर और भाया है मुझे खतन करे

मुझको यह भी मालूम हुआ है की निजाम साहब का जो खोजक विपादाकार है मुजन निजाम साहब को यह कहा और यह मकबिदा दिया कि सरफ बाध के बदर जो हिंदू मुकाबिल बाय काम कर रहे है मुनको निकास बाय भरखास्त किया जाय अगर सैसा कोसी हिंदू मुकाबिल है जिसकी उमर ७५५ वर्ष की हो तो मुझे कपलवटी रिटायरमेट किया जाय और जो मये लोग सननाय गय है मुनको किसी न किसी तरह निकास बाय और मुनकी जगह पर सब मुसलमान लोगों को लिया जाय और मैंने सुना है कि बाध बात को निजाम साहब ने मजूर भी कर दिया है तो मे कहना चाहता है कि यह फिरेकेबादना जो बात है यह बाबकल फिरसे म रही है किसी भी जगह पर तर्बोह देते समन ताकिल मियार और काबिलियत का इह्ताज होना जरूरी है और तयो लच्छ लोग बिल घकते है और गम्बुजमेट को किसी क्पाकास को तर्बोह देनी चाहिये और जिनको सेवारे काबिलियत बूझ जगह के सिय कानो हो मुन्ही को तर्बोह देनी चाहिये मजह फिरेकेबादना बहुनियत को सेकसर बबकि किसी को तर्बोह दी जाती है दो ठीक नहीं है में गम्बुजमेट का ध्यान बिध और दिलाता चाहता है कि बली जो कार्रबाबीया हो रही है मुन पर सली के साथ निगरानी रखी जाय और यह जो नापाक कोसकि हो रही है मुनको बिलकुल सली के साथ दोहा जाय

मिलके ही न ब म म् बा न भी कहना चाहता ह कि चाय निजाम साहब बुनिया के दोस्तमदो म हुनरे नबर पर गते ह केकिन चाय कोस कोमो न म् म् व्यास होगा कि मुनको हुनरे नबर पर म्मो ह म् मुनको पहे नबर पर गना चाहते ह और चाहते ह कि हमारे राजममूक पहे नबर पर जाम बिबर हुनराबाब की ओ सते ह न्हे पहे की कमी की नकह से ठबाह हो रही ह और बर हरफ जाप निजाम साहब को ५ 'कास खय वे रहे ह संगतो की करोम वेन के सिम कपिटिल नही मि न्हा ह और म्हा मुक कोमो के पास 'दरोओ खय का कपिटिल बकार पडा ह म्हा को निजाम साहब के पास करोओ खय पडा ह म्हा सलता के सिम हासिल करन की कोशिश करने चाहिय म्हा दो हुकमत गी कर रही ह और म्मल निजाम साहब को ५ 'कास खय सासलता बिब बा रहे ह निजाम साहब के पास बाब जो पमा ह बसका बजा कोमी लगता ह कि मुनके प म ५ नरब खया ह ना कोमी कहता ह कि नमके पास १ नरब खया ह अगर बाप चाहते ह कि हमारे म्हा का सत ब दो बापको सको कपिटल वेन की बहुत जरूरत ह और विसके सिम बापको निजाम साहब को कहना चाहिय बापको कपिटल वेना चाहिय बाप म्हा म्मान गी चाहते ह चाय बापको गवा होगा कि म्हा बाब यदि हम चाते ह कि राजममका को मुक न दिया जाय तो फिर हम म्हा बदन के िय नही भिन्ना केकिन म म्माना चाहता ह कि बाप यदि म्हा म्बाबजा ख भी करे तो भी कोमी बजह नही ह कि लकी विसम कोमी किहिस्त मानी बाय म बापको यकिन बिना न्हा ह कि बाप म्हा बिमाड फल ना होयी ह तो हम बसा नही मानय कि म्हा गम्हनमद पर बाबन अतमाय ह और गम्हनमद का अपनी जगह छोडनी चाहिय बाप यदि म्हा मान रहे ह तो म्हा बिना बुनियाव बाब ह बाप बिब बिमाड को फल हो जाय बी बिब केकिन फिर मा हम बापको दुबरी ब पर रखन के सिम तयार ह हम बीबा नही मानय कि यदि म्हा बिमाड फल होता ह तो मुसका म्मरब गम्हनमद पर बबिस्वास ह विसी नबर से यदि गम्हनमद बिसका देन रही ह तो विसके सिम बरन की कोमी बाब नही ह गम्हनमद को यह नही सोचना चाहिय कि यदि म्हा बिमाड फल होयी ह तो हमारी गम्हनमद गिर जायगी और सिफ बिब सिम यह बिमाड पास होगी चाहिय बनी कोमी बाब नही ह यह बिमाड न म्मूर करन म बापका कोमी बिफि नही ह यदि हम विसको नाम्मूर करे और बिसका जो बबसा पडा ह मुते यदि बाब जो म्हुनगी फलरिया किफिबड हो रही ह बमको म्मय वेन सिम बाब करे तो बहुत म्मका होगा निजाम के पास भी बाब को बिठनी रकम बाणी ह म्हा कहा से बाणी ह ? ख ७

८ सासने हुनराबाब को बूसकर और नबरानो की कक म और हुनरो म्मवतिफ ककम म्हा निजाम साहब न हासिल की ह बिब छोटी रकम पर बाबाम का राबीट (Right) होना चाहिय और हमारा म्हा को राबीट ह मुते हुकूमत न भी ठसकोम करना चाहिय हुकूमत बाब म्हा बाब म्मूर करन के सिम तयार नही ह केकिन सही देना दो बिब देते पर हुकूमत का कम्बा होना चाहिय केकिन यदि हुकूमत म्हा रकम ओनछन की कक म म्मो निजाम मे म पयास काटी दो म्मका होना चाकि म्हा निजाम साहब को मुजाबिब के तीर पर वे रही ह बाब हम बिब कक म्मविबास साहब को बिनिड बक के सिम भी बरकास नही कर सकते है

मैम मुता है कि म्हा निजाम साहब म बनी पिडा प्रगट की थी और वे ब्म अपन २५ कास खय मैम मेरन के सिम तयार म और बिब तरह को बाँकर मुन्हीन गम्हनमद के पास रखी थी केकिन हमारी कोसों-मन्हीनैड मुसको मैम करन के सिम तो तयार नही ह बाँक मुसको क्यावा बामणी

मन्त्रोक्तं वाक्यं हि अपि यत्नं यत्नं करतवासे ह । कथंकिं ने हो आपके अन्तरात्मा ह ?
अन्तर्गत आप कहते छोड़ सकते ह । वह अन्तरात्मा कर रहे ह । हम मानते ह कि आप यत्न देते
वाते ह । आप ही अन्तर्गत तम विद्यमान करत वाते ह । आपके आप तक के काम का हिन्दुस्तान में
कासी टाट हुआ ह ।

यहां जो बूझा भावपूर्ण है वह है बागीरदारी को सम्भूत करने से है। जन्मे का नाम जो निजाम साहब से कम नहीं है कि जूना को कुछ दिया है ही था। हमारे वस्तु की बात नहीं आती है वस्तु में यह प्राप्ति है कि किसी की आय बाज में ही हो जो उसके लिए मजाबिया देना चाहिये और आज हम वस्तु वस्तु मजबूर करते हैं कि हम निजाम साहब की और बागीरदारी को भी मजाबिया देना चाहिये। लेकिन मैं यह कहना चाहता हूँ कि वस्तु में यह नहीं बताना। ज्ञापन है कि काप-सेशन का रेट क्या होना चाहिये। हिंदुस्थान के धामन में यह मजबूत है लेकिन यह कि जिस से चाहते हैं तो जिस भी मुकदमा का सकता है उसे कायरित से अपने देश में रिफ़र्म क न के लिए कास्टिडियन होते हुए भी कुछ न कुछ रास्ता निकाला ही किया था। मुसकी मिशाल हमारे धामन है। हमारी हुकूमत चाहते हैं तो सब कुछ कर सकती है और जिस कास्टिडियन में से जो रास्ता निकल सकता है और हम ५ लाख रुपये का बागीरदारी को भी ज़ावा मुजाबिया देना भी करता नहीं है। हम सम्भूत व के रेट अपने तीर पर भी फ़िसल कर सकते हैं। आज एक करोड़ रुपये की एक सिप बागीरदारी के मुजाबिया के लिए दी जा रही है। यह बहुत ब्यावा है। हम चाहें तो बिदे कम कर सकते हैं। लेकिन आपकी जिन्हा ही नहीं है। जब जिस तरह लेकिन रेट्स तय करने के बारे में तो वस्तु में कुछ नहीं कहा गया है। कास्टिडियन में थिफ़ जिन्हा ही कहा है कि मुजाबिया देना चाहिये मुझे बिना कोसी पावटी नहीं हो या सकती है। लेकिन काप-सेशन का रेट तो आप तय कर सकते हैं। असी तरह जिस बीच की ब्यावा प्रावटी (Prailly) दी जा सकती है बिदे भी आप तय कर सकते हैं। मामलर विरिदादा एक जो है वह के बहुत जैग ५ परसेंट अपने से कम करने के लिए बार है और वे कहते हैं कि थिफ़ बाकी ५ परसेंट हम गम्ह नमट के पास से मिलना चाहिये। आबाम ५ परसेंट देव से कम तयार होये हुए भी गम्हनमट ५ परसेंट बकादावात बराबर करने के लिए तयार नहीं है। जिन्हा ही नहीं पर्यकि हुकूमत के पास तो आबाम को कर्ज देने के लिए भी पड़ा नहीं है। कहा जाता है स्टेट बजटकर (State Exchequer) के पास पैसा नहीं है। आजकी पैसा व होत हुवे भी प्रावर्टि निजाम साहब की और बागीरदारी को मुजाबिया देना के लिए दी जा रही है और मुझे पहले वह कामे सेहन किया जाता है और फिर कहा जाता है कि हमारे पास पैसा नहीं है। प्रावर्टि डिस्ट में किस बीच की प्रावर्टि दी जाने यह तो सोचने का सवाल है। बजट तरीके से प्रावर्टि डिस्ट हो सकती है लेकिन आज की आपकी डिस्ट में तो बायरदारी और निजाम ही पहले जाते हैं जो किने गेटे बनेली है मुझे रेट बाफ़ कम्प्लेण्ड तय करने का बजटवार है। लेकिन जब यह रेट्स तय किए गये तब कोनी बिनेकेट बाकी तो भी नहीं और पुनर्ने जो बाँकिप्लेस वे मुहोत रेट्स यह तय किए व जिसका नतीजा यह हुआ कि ब्यावा रेट्स कोट (Rates quote) हुए और मजूर किने तय। लेकिन आज तो यह मजबूत बिनेकेट बैबान के सामने पड़ी पतक बाया है और बिजलिय बजान को बिजपद कासी बजोबनी के साथ सोचना चाहिये और जिस पर और करना चाहिये कि क्या कामे सेहन करने कम किया जा सकता है और मुसका रेट क्या होना चाहिये। आज

वा रेट आफ कॉम्पेन्सेशन(Rate of Compensation)हू यह बहुत ही अफार्डिबल(Exorbitant)हू य को बड़ा १ बिगारन हू य कोभी जिकार नाहूय से कम नहीं हू य यह नहीं कहता बाह्य कि सभी जमींदारों को य जागीरदारा को बिल्कुल कॉम्पेन्सेशन ही न दिया जाय य जायता हू कि जो छोट छोट जगहदार य और जिनके पास मामूलीका बूखरा कोबी जगिया नहीं बा और जिनकी जाली सर १२ न के भी हू बसे जोगों को जबर कॉम्पेन्सेशन देना बाह्य इस थिल एके य न यह कहना य हवा हू कि जो जागीरदार बसे हू कि जिनका मुआमिला १२ समय सातवां समय किया यन हू य र जो जगको मिलता हू बसे जागीरदारोंको यह मुआमिला ६ सात तक जगको देना बाह्य और जिनका मुआमिला १२ समय ज्यादा को छावता हू जलक यह सरकस पीर नबन करती बाह्य य जो बड़ा बड़ा जमींदार या जागीरदार हू जगको मज दिया जग देन को कोभी जरूरत नहीं हू ऐकिन सिवके बारे न तो गम्हनमत कुछ नहीं कर रही हू यह यदि किया जाय तो कि स्ट जक्सेकर पर ज्यादा बार नहीं पडगा और य हकमत के सिव पडे यहवा कर सकेन और सरकस के कामों के सिव ज्यादा पया दिया जा सकेगा ऐकिन जिन कोनों को यय वा से ज्यादा पया देन न ही गम्हनम अपनी सरकसी समझ रही हू

पीक मिनिस्टर बाह्य न कहा कि अधीक्षकन के लोग को ठकरीरे करते हू बैठ रमपुसिराम रायन रामाराम के बसे जक सचि की रहती हू और बड़ी ठकरीरे मेरे अपर कोभी जरूर नहीं करन बाकी हू तो बड़ी हाकत य सब मेरा ज्यादा बोझा बनार साबीत होगा चुनाचे सब न ज्यादा बोझा नहीं बाह्य हू जसिर न कोयस बसेन और ठकरी बसेन से यह जलीक करला बाह्य हू कि बाप जिस बिनाकस को न पास करे और जो जिन बिबासिटी (Inequality) बाब सनाय न हू बसे बूर करन की यह जो जक स ही हू मुसपर य प ययय जितना कहकर य अपना मामल समाप्त करता हू

میری اسے راج روڈی مسرا نکر سر مرے سارے جو سنا اے اے
حاکم روڈ کے حاکم کے اسے میں طام صاحب کے ف ص کے معاوہ کے اسے
میں میں سلسلہ میں معاوہ دے کی حواری اور عوام کے اس اسے میں حواری اص
میں دن کی مصیبت دے گئے میں (کیونکہ یک معزز رکن کے کافی رسی میں د
ڈالی ہے) کچھ عرض کرنا چاہوں میں سمجھا ہوں کہ اس اسے میں عوام کی ا
اس اوں کی وراثت میں ہو سکتی ہے ایک اب ہے ایک جانب رسا دار
آجائے کے بعد کچھ مجلس نا اور اور ہا میں اس کے حواری میں ان کرے
طام اور حاکم داروں کو میرا اچار اس کوڑ روہ میں میں سال کے عرصہ میں
دے جا گئے یہ رقم ہم کو حارط آس (Charged items) کے تحت
ہی گئی ہے دسری اب جو ہم سے کہی جارہی ہے وہ ہے کہ جو معاہدہ ہم دے
رہے ہیں وہ حوس ہے جس سے رہے ہیں لکھ جارا کاسی جوس کہتا ہے کہ معاہدہ
دنا جائے لہذا ہم معاہدہ دیے دھور میں ورہ ہم جوس حارط ہے کہ معاہدہ
دن اس میں کی اس کر کے کاسی جوس کا کوڑ (Qover) جس کوئی کی
کوئی کسکارہی ہے میں جان پر ایک دو جوس جوس لکھا ہوا ہے جوس لکھا ہوا ہے

یو ملان کباب ہو چکا میں کہہ چکا کہ اس طرح سے ب سے کوئی کام ہوئے ولا
ہیں بے ایک طرف ب اس طرح عوامی کرنے سے ن لوگوں کو روک دے ی و
دوہ ی طرف کہیں ہیں کہ ہم عوام کی نمائندگی کر رہے ہیں میں کہہ چکا کہ اب
ایک ہی وقت میں وگھوڑوں و سوری ہیں کر سکتے ا و دھر ہو جائے ا و دھر
ہو جائے ہ ہو سکا ہے کہ اے اے ب طرح کے طاق اندازوں کہیں ہ میں
لیکن ای طور و ساسی ب کا ایک ہی ہوئی چاہیے ا و اب لوگ وادی کی امید
کے لئے اب ہر لئے والوں کی لیکن و ب وحدہ ی و لوگوں کو وں کرنے کی کوس
ب کہیں ہ بوط ہر ہے کہ ب وسد امر س کی ا ذکر رہے ہیں چاہے اب ل
بے کریں اب ہ دل سے ب کریں ب سکتی ہیں و ہ کھا چاہے کہ ا ا ب کوئی
(Objectively) بظاہر ا ب بکس طبع کی ما دگی کر رہے ہیں کس طبع
کو علما ہونا دکھا چاہیے ہیں اب کی وجہ سے کس لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے
اگر ب بظاہر میں رسوخ میں ب معلوم ہو چکا کہ اب کس طبع کی نا ذکر رہے ہیں
اب ایک طرف و کہیں ہیں کہ میں ابی مسئلہ میں آ رہی ہیں ہری المسیر
گھٹی چاہی ہیں اور دوہ ی طرف اب ن لوگوں کو کالی دم دے رہے ہیں میں
بے بے مسائل ا و ہو رہے ہیں میں و عورتی عورتی لاری ہو چاہے ہ ہ ہ
عورتی لکے اس کا حل نکالنا لاری ہو چاہا ہے آخر ک ن اب بک آدمی کے لئے ای
میں و عورت و آرام بپا کر رہے ہیں ہ کہنا چاہتا ہ کہ و مل اللہ ہے و
راہہ ہے و عورت لیکن کہا ہ رحہ کا جس ہے کہ لوگوں سے لو بکرا ہے اس رو ہ
جمع کر کے بظاہر عوام کی ہ مدد لوٹ کر بھی براہی کو رہا ہے اس کے علاوہ ب
بماوصہ دیا چاہی ہیں وہ نہ رم دوسرے علاوہ میں مرج کرا چاہی ہیں حالانکہ
بہاں خود مرجگاری بڑھی ہوئی ہے میں پوچھا ہوں اسی صورت میں اب بے
اکہ جسکے سے ہ رم بکل کر کسوں اون کے سہ کا نوالہ بنا دے میں ایک طرف
راج ہر بکھ کی حساب سے ہری وں (Privy purse) لاکھ ا
چاہا ہے اور دوسری طرف صرف ہ میں کے بماوصہ کے طور و () لاکھ ایک دے چاہے
میں میں طرح سے ایک بڑی رم اون کو عطا ہے میں ہیں ہ جو کہ اس رم کو
روکے کے لئے اس انوں میں و ساسی و سکی میں نہ صرف بماوصہ ہم و بکہ نظام
کی پوری دولت حر بہ عامی میں واپس آ چکی چاہی اس کے لئے عوام ہری دم بک
لے رہے ہیں چاہے اب اون کی لاکھ حفاظت کریں

मिस्टर बप्पुकि स्वीकार — — कुछ सरकारके जाँगरवाल सेबरो को भिड़ पर बोझों को चकका नहीं है ।

कभी मानवीय संवेद्य - हमको भी रोवन को भरपूर है

यह मरका बहुत अहम है जिसकिने जिस पर हम लोगों को भी बन्द दिया जाय तो मुना
खिब होगा । एक स्पीच बिबर से और एक नूबर से जिस तरह से बोझ का भौका दिया जाय
वो बन्धा होगा ।

मिस्टर बंशति स्वीकार न पको भी मौका दिनेवा
बिरोधी पक्ष के सम्मुख न प कटमोक्ष देने तो मोलन क तह त भी
भी अन्त चल रेखडी न पके समकलन क नकरता नहीं ह
भी ही भी देखत के शिलकालन नकसटन कीनिय
का चल रेखडी नह चलन बात ह

भी अन्त और नगह न आव क मतलब बहुत जहम ह और बहुत से नग वपन कि
विव मत बाहर करना पड़ते ह जिसके पहले भी नह मानल त अत के स मत आय ह
विमार्क के समकलन न आय हो लेकिन कभी मतलब जिस पर बहुत ह पक ह विमार्क की
बायोरेकार को न मन्तावना दिया जाता ह न सको कम करने या बच करने के मत आ मन्ता
मन्त न अपन किरायात पार किम ह और न प विनिस्तर साह्य का जमान म नहीं म
ह मुनते कह गय न कि न बायोरेकार के मन्तावना कम किम बाय त न ह न कह ना कि
हम बायोरेकार को बकान भिक कलन नहीं करना पड़ते न प देखत कि विमार्क और का
बायोरेकार का पूरा मन्तावना जान करने के किम मत समझमत नहीं रख ह लेकिन अन्त को कुछ
देना चाहिये मत मत कह न और बाय भी म यही कहना चाहता ह न रखत न प मिनि
मिनिस्टर न कनसल मिनिस्टर (Conceded Minister) न अस जालिम के नगर से
न प पड़ नह जाता ह कि न ठगार म और देखाल म कहत ह और को न बस कल को न
नरेखाल ह ननके किम नाय पका कप करल चाहिये तो कह जाता ह कि न को न शिक्क
सरकल देव (Financial circumstances) नते ह कि हम नाय कप नहीं
कर सकते न पूछन चाहता ह नते कि नकी नकल नरेखल मन्त न कह कि न प हलत
विदेरेस्ट Vested interest) को न शानिबगी कते ह परन्तु न प को न हुनेस मिस्टर
नकलन नी (Mixed economy) को न ते कते ह हम मानते ह लेकिन न प मिस्टर
नकलननी यह कहती ह कि नत ताक को न मुदास्तिर हो तो ननके किम ठिके १ ताक स्वय नक
किम बाय और नी को न पहले से सात पस अपन नकल न किने नत ह मुनको और विमार्क पड़
बायी नाय न प नह नकी मिस्टर नकलन नी का मिनिस्टर हो सकता ह किन तरह क
यह मिस्टर नकलननी ह नाय विमार्क को सफास के किम ताक का मुतावना देते ह
हम किम न न के किम विमार्क को मन्तावना देन ना रहे ह जिस पर और करल चाहिये नवा
यह सफास विमार्क की समकलन नायराव ह नाय नगर विनिस्तर को देखत तो नवा
नलेता कि नह विनिस्टर के स्कर होत क हसोक्त येसे नकल नकल न के किम नुबरी से कुछ
रकल देन के नकल ननको यह नरिदवार विन नवा ना कि सफास के किम के से को कुछ
नायरावनी होनी मुनत से सारे नकलननात जान के बाय नी रकल रहेगी मुनत यह अपन नकलन
नका सकते ह नाय मिनिस्टरों को नपके विन गय ह मुनको नकलन का किराया देन के
नकलन हय कहते ह कि बिना किराया विन नकलन न मुनत म रहिय लेकिन जिस मिनिस्टरों से
हलत के बाय ते नह नकलन कि यह नायराव हमारी ह जिस दृष्टि से नवा नाय सफास
विमार्क की नायराव कहल के किमे सवार ह विमार्क नकलननी न हलतनात के स्कर न
ननको कोनी रोकनाका नहीं ना विनिस्तर न होत नवा विनिस्तर किम ना कि अपन नकलन

के लिये मिलती रकम मिलनी न हिम बाकिर बस वस्तु को नबमिनिस्ट्रेशन (Administration) मुकदर किया गया वे नही की तरफ से किया गया वे नही की सारी से नबमिनिस्ट्रेशन का साथ गान के साथ जो रकम बचेगी यह मेरे लिये होगी जिस तरह या मित्रताम सुझाव करवा किया या अब जब हजरतबाद स्टेट ही बाकी नहीं रही है तो सर्वसाधारण का मुजाबबा देन की भी क्या जरूरत है नही कास्टीट्यूशन में यह कहती है कि यह मुजाबबा देना चाहिये निजाम को सर्वसाधारण का मुजाबबा देन की बात कास्टीट्यूशन की बाब में या मुझे तहत नहीं जाती है कि यह देना ही चाहिये लेकिन कास्टीट्यूशन में किसी को भी चीज नहीं है कि जिसकी वजह से यह मुजाबबा की रकम रखी जाय म मानता है जहाँ कि मानरेबल चीफ मिनिस्टर न कहें है कि हम नकानामिक करत नहीं करना चाहते क्या आप यह कहते के लिये तैयार हैं कि ५ लाख कम करने से लाख हजार की बीबी और बाँचे भूख में मुश्किल होजाते हैं ? निजाम के पास जो पसा है वह कहा से जाय ? छत्र पूजा नाम तो यह पसा कहा के लोगो का है यहाँ के लोगो से निजाय ने लडखरोट कर के नून में कर के हासिल किया है मुझ पर ह्माप पूरा हक है लेकिन जिस बात को अगर ज्ञात जाय तो चीफ मिनिस्टर चाहें कहते हैं कि आप जगह बताते हैं कि यहाँ बाका बाकी लेकिन न बाका बाकनबाका नहीं है जो चीज हमारी है मुझ पर कब्जा करण का मतलब बाका बाकना नहीं हो सकता ? जिस पर हम हक हक रखते हैं जिसको नून के टीर पर हमसे किया गया है मुझको नापिस लेना बाक नहीं हो सकता यह हालत होन के बावजूद जब हम नूनको पचास लाख रुपय देते हैं तो यह किश तरह से चली कहा जा सकता है हजरतबाद की नायक हालत के बारे में हर वस्तु कभी चीज कहा देन की जाती है और न बाक की मलाकी की कोबी चीज रखी जाती है तो हर वस्तु फासीनामिक रिजल्ट सरगमूस्टरीज हमारे सामान रखते हैं और कहते हैं कि हम मिस्त्र नकानामी की मानते हैं यह किश तरह की मिस्त्र नकानामी है ? निजाम को अपने पास जवाबिदाद और करोड़ो रुपये की जामबाद रखते हैं नूनको और ५ लाख रुपय देने के लिये आप तैयार हैं लेकिन दूसरे लोग जो फाकाकमी में मुश्किल हैं उनके लिये यह साथ करन के लिये तैयार नहीं हैं कास्टीट्यूशन के तहत जामीरखारी को मुजाबबा दिया जाना चाहिये न नहीं जिसके बावद मानरेबल मबरान की हम समझान की कोशिश करते हैं लेकिन मानरेबल मेबरान समझना नहीं चाहते किसी चीज को समझान जा सकता है लेकिन अगर कोबी समझना नहीं चाहता तो उसके लिये दुनिया में कोबी क्या नहीं है जामीरखारी को मुजाबबा देना जरूरी है जिस चीज को अगर आप तयकीन करते हैं तो मानरेबल मिनिस्टर न वजनत जिसको और तरीके से हक कर सकते हैं म पूजना चाहता है कि क्या नवनमेट ने जामीरखारी की पूरी जामबाद नूनके नकानात नूनकी जामबाद सब पर कब्जा किया है ? कहा नहीं किम गया है सिर्फ नूनका नबमिनिस्ट्रेशन किया है तारीख बताती है कि जामीरखारी न नून और जबरैस्ती से जामबाद हासिल की है और न मुझे जामबाद हासिल कर रहे हैं लेकिन अब जामीरखारी की जामीरबाद का नबमिनिस्ट्रेशन केन के बावजूद न फाकाकमी में मुश्किल नहीं हुन है नूनकी नकानामिक करत नहीं हो रही है जिसके बावजूद भी नूनको १८ करोड़ मुजाबबा के टीर पर देते का फसल किम न रहे है जिसकी क्या जरूरत है ? निजाम के राज में जिसन नून जोगो पर होते न मुझे कभी नून जजम जामीरखारी ने अपनी रिवाजा पर किम है

इलैगिटीमेटली (Illegitimately) दिखाया की लूटबरोट की गयी ह । लोगो की हाकत बरबाद की गयी थी और मुनको जीना की मुश्किल कर दिया था । अरे लोगो को मुना क्या दिया था रहा हूँ तो क्या कहा जाय ? अगर आप समझते हैं कि कास्टीटपूषानकी मुनको १३ न कुछ मुनाबना देना चाहिए तो मैं कश्मीर का मुनाहूरन आपके सामने पेश करने के लिये । हूँ बहा पर जालीरखारो को किसना मुनाबना दिया गया और किस तरह से मुनको खर्च किया गया ? कास्टीटपूषान का सिद्धांत रखते हुए मुनको कश्मीर में खर्च किया गया कास्टीटपूषान को बालायेष्टाक रख कर नहीं किया गया । बिना और पूछ की जालीरखार की । बिना की जालीरखारो का सामाना जिनकम ४ हजार के करीब था । लेकिन जब मुनकी जालीरखार गवर्नमट में अपने कब्जे में थी तो यह तय किया गया कि मुनको खी या खी खय माहवार मुनकी बिबरी तक दिया जाय । मुनके तमिली नमस को देखते हुए यह रकम तय की गयी और कोबी बायबाब मुनके पास नहीं छोड़ी गयी । जिस तरह से बहा के जालीरखारो ने मुनकी और अबबरी से लोगो से बायबाब हाथिल की थी मुसी तरह से बहा के जालीरखारो न भी की थी । लेकिन बहा पूरी बायबाब गवर्नमेंट ने अपने कब्जे में के थी । बिबरी तरह से पूछ की जालीरखार की हाकत थी । बहा दो बेंक बेंक जालीरखार की बायबनी बस बस काज की होती थी और बहा के जालीरखार की यह धान थी कि ये किसी किसान की जालीरखार दू दि मापटी (Ownership to the property) नहीं मानते थे । और किसानो की यह हाकत थी कि मान किसान बहा हूँ तो कज बहा हूँ । लेकिन जब मुन सब को खान कर दिया गया हूँ । मैं बक कहना कि बहा के जालीरखारो को बिबरी बड़ी रकम देन की क्या जरूरत हूँ ? कटनोसम न बी बहामा गया हूँ कि १ ९४५७ और ९२ लाख और ४२ लाख दो निजाम को दिये जा रहे हूँ वह देन की जरूरत नहीं हूँ बक पाबी की देन की जरूरत नहीं हूँ । बाकी को पचास होती हूँ मुनको दी जाय । लेकिन मैं यह कहना कि मुनको पाब बस जा ही खय माहवार देन के बजाय बक मुन रखन ही बाय बाकि ये अपने जीबनमिबाहि का कुछ खायन बूट सके कुछ बहा कर सके । बाब हमारे बहा बहुत कम बहे जालीरखार हूँ जिनकी हाकत बहुत खराब है । अरे जालीरखारो को बिबबाब देन के लिये हम बचरण नहीं हूँ । लेकिन जो बक बक जालीरखार हूँ मुनको किसी तरह का मुनाबना देन की जरूरत नहीं हूँ । अगर कास्टीटपूषान का धनाक पदा होता हूँ तो कश्मीर की तरह मुनके मेन्टनन्स (Maintenance) के लिये आप कुछ रकम मुनको देना चाहते हूँ खी खी या खी खय माहवार दे सक्ते हूँ । जिस तरह से आपकी कास्टीटपूषान का धनाक भी खल हो सकता हूँ । लेकिन आप बिबको नहीं करना चाहते । बहा खप करना चाहिए बहा खप नहीं किया जाया लेकिन बहा जरूरत नहीं हूँ बहा ज्यादा रकम खप की जाती हूँ । मान्य होता है कि निजाम के जालीरखार बहा से बबबी बाते हूँ और बहा से खल बाते हूँ या और कहा बाते हूँ मान्य नहीं । गवर्नमट बिबको बबबी तरह से जानता होगी । बहा के लोगो की बायबाब जिस तरह से बहा से बिबक रही हूँ । बजाय बहा की दिखाया की बिब बायबाब का फायदा मिलने के यह बाहिस्ता बाहिस्ता बाहर जा रही हूँ और बाहर मजद की कोसिह हो रही है । बेंक मानरेबल मॅबर न कहा कि बहा क्या क्या बाते हो रही हूँ लेकिन मुनका मुन बिब न होन से मैं बूट पर तकरीर नहीं कहना । लेकिन कास्टीटपूषान की बाब केकर बेंक कब्जे को पचास लाख देन की हमारे गवर्नमट को कोबी जरूरत नहीं हूँ । मुनकि

ह कि यह अभाव आया कि हमने अपने साथ साथ किया था । हमारे नेताओं ने मुझे साथ साथ किया था । जिसलिए देना पड़ता है । लेकिन मैं पूछना चाहता ह कि क्या व पन या आपके नेताओं ने अन्धकार से जो बांधे किम व उनको व पन पूरा किया है ? एक शब्द का साथ पूरा करना चाहते हैं लेकिन अन्धकार के साथ किम यह हमारी बांधों को पूरा नहीं करते उनको भुक्त पाते ह । सुप्रसन्न अब कि वह विजयी मुक्तिप्राप्त म पड़ी हुयी ह । वही हास्य म जो रहस्य भारी जाती ह उसको कसे माना जा सकता ह ? साथ ही उसे शब्द से किया जा सकता ह जिसन अपनी दिव्य वा के किमे वा कम से कम अपन मुक्त के किम कुछ अच्छ काम किम ह जिसन अपनी दिव्या को छुटा ह मुझ पर वृत्त किम ह अबहती की ह औरतो की विन्धत को बका पहुँचाया ह उसे शब्द के बांधे की पाखरी करने के किम आप तयार ह लेकिन अन्धकार से जो बांधे किमे यह वे वे पूरे करने के किम आप तयार नहीं है । अन्धकार के बांधे पहले पूरे करने चाहि चाहिय । अगर आपके नेताओं ने उसे अच्छ बांधे किसी से किम ह तो आपको महता चाहिय कि हम कुछ बांधे को पूरा करने के किमे तैयार नहीं ह । और जिसलिए हम जिस रहस्य को संभूरी के किम जिज्ञासु नहीं वे सकते ।

شری محمد داؤد حسن (طام آاد) می سیکرٹری ح خارج کاک ورا
وری لٹکر اس انوان می آاھے علی حصرت می ہان علی حان

شری وی ڈی دسپانڈے ہسٹن علی

[illegible]

[Mr Speaker in the Chair]

۴۔ اوس زمانے کی بات ہے جب میں کالج میں ریورنم ہا کالج سے باہر نکل کر میں نے بھی اس ڈھنگ سے کام کرنے کی کوشش کی تھی۔ ہم نے ایک ایک باہر ہی جس

نے راجہ لی گورنمنٹ (Responsible Govt) قائم کرنے کے بعد کو ایسے
 سامنے رکھ کر کام کرنے کی کونسی کی جانب اتحاد و (Congress Union)
 کے نام سے یہ کام ہائی گئی ہے انکی اسکے خلاف ہی راجہ کی ساری کاروباری
 ایک صاحب کو مسلمان اور لی لی ہے وہ اس صاحب کے رکن ہو گئے ہیں درباری
 رس کا سکار ہو گئے دو نے ہی روز انکی مکمل پر راجہ صاحب کا حوالہ چلا آ
 حان میں نے یہ راموس کر کہ انہوں نے ایک روز یہ کہا کہ یہ جانب مسلمانوں کے
 خلاف جانے والی جانب ہے وہ سے اسکا دندا دوسرے ہی روز انکی اس صاحب
 جمع حانا ہے حد ہوا دیوں کے یہ اوس زمانے میں صاحب کی کیا اہمیت ہے اس سے
 اب وہ ہے انکی اس مقام کو گوا حوسوی مذکور عالی صل ہو گئی اسلئے میں
 کہوں گا کہ حیدر نادر کی عوامی حکومت کو قائم ہونے سے روکنے کی اگر کوئی سبب
 دینا دار ہے تو وہ میں جان عا جان کی واحد سبب ہے میرے لائن دوسرے لائن آف دی
 سوسلسٹ اری نے یہ تاکہ انکی ساری آج بھی ہو رہی ہیں اور ہر روزی ریک
 میں اندر اعلیٰ کے حاصل کرنے کی کونسی کی جارہی ہے محض اس سمر کے کہ

سلاطین سلب ب ہو چکے اندر اہل عیان

مسلمانوں کا میری سلب ہے جان نا

میں میرے دوسرے ادب کے ساتھ کہوں گا کہ وہ مسلمانوں کو اس ہوا اور کم عمل
 سمجھے ہیں کہ انکی ایک مر یہ اور جہاں علی حان کی یہ دوا ہوں کا سکار ہونے کا
 انکے لیے تو یہ انکی ہول ہے حیدر آباد کا مسلمان ساری میں معاد سون کے لگائے ہوئے
 میں میر میں آکر اس سب کچھ کہو یہ اور صرف ملازب اور حد ب گزاری کے حد
 ذرائع بد کر سکا ہا ہوو آج ٹری حد ب کم وچکے ہیں اعلیٰ سے دوجا ہونے کے
 بعد مسلمان دربار کی بھوکوں کھارے ہیں اب و کسی طرح اسی معاد پر ساہ ساری
 کا (اگر اس میں فی لوائی کوئی اصل ہے) سکار ہیں ہو سکتے ہیں آج دکن کے
 مسلمان پریشان ہیں انکی تمام راگندہ ہیں لیکن ان پریشان حال افراد سے حکومت کی
 حربہ سیاسی جانبیں حیدر آباد کا اظہار اس طرح سے کریں ہیں اور اس پر لگی ہیں حوان
 پریشان دماغوں میں برنہ اسار اور پریشان پیدا کر کے ان میں جھوٹی امید قائم کرادی

اسا ب کے نام میں حملہ ساری جہاں سے یہ اہل کرنا ہوں کہ اگر ان میں اس سے
 کی در براہی بھی واس نا ہے وان کو ہرگز یہ چاہئے کہ وہ مسلمانوں کی بے بسی سے سیاسی
 اغراض کیلئے ناچار فائدہ حاصل کریں بلکہ صحیح اور اصولی نقطہ نظر سے ہنگامہ اہل
 ملک کے ساتھ انکی فائدہ کیلئے جو ہو سکتا ہے وہ کیا ہے مسلمان کی حالت یہ ہے کہ
 صوں سے رناتہ میر بازی سے و مطمئن ہونا ہے کیونکہ حیدر آباد کے ساتھ دوزلے نمروں
 کے درمیان سکوا ہا رک نہ ناری کا عا ی نادنا ہے مسلمان اپنے لیے صحیح طریقہ عمل
 حیدر آباد کی سب سے معنی ہیں کریں گے انکی اپنے میرا ہنگامہ ہونے
 رقی کی راہ پر لہ جائے والے ہیں ہو سکتے اور یہ انکی لیے کوئی صحیح حل نام ہو سکتے ہیں

اگر کسی صاحب کو واقعی دن کے مشکلات سے اندر ہی ہے وہ ہمدردی کے اور ملک کے ساتھ وری اب ورسحاں کے ساتھ کی جائے اور ان کو حالات سے نظام پیدا کرنے کی طرف جانے کی کوہ میں آجائے تاکہ وہ سحاں کے واسطے ہر دھکر صحیح طریقے سے ایسے ب وری اور زیادہ کو سوسوں سے دیگر اہل ملک کے ساتھ اپنا پس پالنے کے درجہ تلاش کریں آج کا سحاں اما چولا کا میں ہے کہ وہ برعہاں صلہ کی ترمیم وراہ سارسوں کا مکرر سکار ہوا ہے آج سحاں اس قدر ہی گہر ہیں کہ وہ کسی طریقہ سے برعہاں علی حان کی سارسوں کا سکار ہوا ہے

شرعی سی راہ راہرام انکسرمز آر لی سمر کو عطا دہی ہوئے ہیں۔ عام مسلمانوں کے تانبے میں ہیں کہنا ہے اس زمانے میں نظام صاحب کے طرف و لوگ رہے ہیں جو تک سارسوں میں سرک رہے ہیں میں نے ان سے سعلی کہا ہے کہ آج پھر و ای کاررواں شروع کر رہے ہیں میں نے عام مسلمانوں سے سعلی کہی

ڈاکٹر ارام حارڈلی ساداب آر لی سمر کی رائے بدل گئی ہے

سری داؤر حسن میں جا ب دے ساتھ کہوگا کہنا کہ میراں علی حان ای ترمیم میں سلا میں سلا کو ہلو ہونے کی وجہ سے اپنے اس سے سارسوں سے نکال رہے ہیں اس کا کام مہموم ہو سکا ہے۔ ہر حال میں نے اپنی حد تک آرمس موزی نہر کا مہموم سمجھا میں کام میں نے کرا سکا حیدر آباد کا سکار سہاں میں اتحاد مسلموں کے نعروں کا سکار ہوا تھا اتحاد مسلموں کا نام اور اسکو دیا اب جائے میں اور انواں حانا ہے کہ واحد برعہاں علی حان کی مفاد پر سہ سارسوں اور درپردہ رسہ دوا ہونے کا سمجھ بھی اٹھیں تو میں سے جو معاہدہ ہونے والا تھا اگر و تکمیل پا سکا حیدر آباد پر پولس کس ہوگا مگر برعہاں علی حان کی سارسوں اور انکے سرکا کار کے رسہ دوا ہونے سے معاہدہ عمل میں نہیں آ سکا اور حیدر آباد میں پولس انکس کی سہاں آئی میں سارس میں سرک رہے والی ایک سہی کا بھنے نام لیے کی احاطہ دہے بواب دن ارحک جو میں زمانے میں کسمر کو والی تھے عوام کے اس صحیح کو ہ رول مکے جو معاہدہ لکھ جانے والے ہیں (Plane) کو روکنے کیلئے جارہا تھا حالانکہ کسی طرح پاور میں کہا جاسکتا کہ ایک ممبر کسمر پولس فوج کی چاری نمند کے باوجود اس صحیح کو روکنے میں ناکام و سکا تھا اس سارس کے نائب حیدر آباد اور اٹھن گورنمنٹ کے درمیان پیمفل اگرمنٹ (Peaceful agreement) جو سکا جی وجہ ہے کہ دن ارحک نا اسی قسم کے اور لوگوں کو انکی سادہ ولاداروں کے انعام میں برعہاں علی حان نے ابھی د بوڑھی سے وابستہ کر دیا ہے۔ تو ہ برعہاں علی حان کی ترمیم وارہ میں بلکہ اپنے مقصد کے دوا اور ان کو سرقرار گہرا ہے جس سے عام مسلمانوں کو کوئی سعلی نہیں ہو سکتا اس وقت بھی اعلیٰ صوبہ کی داب سے صرف انک خاص گروپ کے لوگ ہی استفادہ

کرتے ہیں۔ محض ۷۰ روپے کے مسئلہ ہونے کی وجہ سے کسی کو مہر نہیں دیا جاتا تھا۔ میں موجود ہوں۔ میرے ساتھ ہی پڑھے ہوئے کارپنٹ مینڈم جی ایڈمز آرٹسٹرک جنرل ہیں جن کا موجود ہیں وہ جانتے ہیں اور ہم سب جانتے ہیں کہ ہم اس زمانے میں بھی اسے بھونچے کا کراہی کالج کی جس ادا کرتے تھے اسی کام کی روٹ کھاتے تھے اور کوئی بھی محض مسئلہ ہونے کی بنا پر ہماری مدد نہیں کرتا تھا۔ یہاں تک اس کے اصرار آئے ہوئے لوگوں کو حوالہ دیا جاسکتا ہے ہونے آئے ہیں وہ مسئلہ جاری کر دیا جاتا ہے۔ جو حال کسی مسئلہ کے ساتھ میرا علی حال ہے کسی جاگروار کے محض مسئلہ ہونے کی بنا پر نہیں اساری ملوث ہیں کیا مہر جیسا اور جاگروار کے معاوضہ کی اداں قبول کرنے کی نہ اڑی ان جیسوں دے۔ چونکہ حد درجہ کے اعلان کو رقم سے کم عینا زمانے کیلئے کوئی نہیں اس خاص کے آرٹسٹرک میں جانتے ہیں کہ حد درجہ اسٹاک کا ایک جاتی ہے زیادہ حصہ جاگرواروں کے ملیم وائسٹاد کا بنگلہ تھا۔ رعنا ہر جگہ سسکی رہی تھی نہ آجہاں سرٹار پیل کی کوئیوں کا سہہ ہے کہ آج ہم اس دلا سے نہایت پانچے ہیں انہوں نے اس اعلان کا اہم کو جی الامکان پر اس طریقہ پر سر اہم دیا اس مسئلہ میں تمام اور جاگرواروں سے کچھ کمیشن (Commitments) کیے گئے ایک سر اہم دار حکومت کی حسب سے ہمارا فرض ہے کہ ابھی پسر حکومت کے ان معاہدوں کا اہم کریں۔ اگر نہ بعد نہ تھا کہ اس طبقہ کو زیادہ دولت مند بنانا چاہئے تاکہ گھر بھرے جائیں بلکہ بعد دراصل اعلان کو کم سے کم عینا رساں اور پھیل (Peaceful) رکھا تھا۔ حاجہ اسے ہی معاہدات کے تحت مہر جیسا اور جاگروار سم ہونے۔ نویں گورنمنٹ کے مہر جیسا اور جاگروار کے معاوضے سے کا معاہدہ کیا اور ساتھ حکومت کے جو ٹھٹھوایں حکومت کے خارج لیجے سے مل سار کا تھا جس میں اس معاوضہ کے اسم (Item) کو خارج اسم (Charged item) کی حسب سے نہیں تاکہ نہ آئندہ مہر جی حسب سے نہ آسکے۔ لیکن عوام کے مسائلوں کی حسب سے حکومت میں آئے کے بعد ہم غور کر رہے تھے کہ اس اسم کو بھی قابل رائے ہی ہونا چاہئے۔ ہم نے اس کو فیس کی شائد اس حسب سے آرٹسٹرک میں کوئی کوئی کوئی نہ کسی طرح علم ہوگا تو انہوں نے بھی اسکی مانگ کر دی۔ جو حال نہ اسم و قابل (Votable) قرار دینا دیا گیا۔ اور جس پر آج تب مورچے آج ہم اس ڈیمانڈ پر اسٹیل ووٹ دنا چاہتے ہیں کہ اسٹیل کو آرائیں اور نہ دیکھیں کہ میرا علی حال اسٹیل کے حد سے کمدر کام لیکر عوام کی مدد کیلئے آگے بڑھے ہیں۔ کس حد تک ہمارے جاگروار عوام کے مسائل سمجھ کر عوام سے تعاون کرتے ہیں۔ ماضی میں تو انہوں نے عوام سے ہمدردی کا کوئی خاص حرب نہیں دیا۔ مجھے وہ واقعہ آنا ہے کہ ایک جہت پڑے جاگروار نے ہی جانے ہوئے پوشیدہ طور پر روزی و مال و دولت وغیرہ پر آباد کرنے کی ہر ماہ کو بھی کی اسے ہی جاگروار جو عوام کے مفادات اور مصالحت کے خلاف کام کرتے رہے ہیں۔

انکی نسبت ہم یہ دیکھا چاہیے ہیں کہ وہ آدے عوام کا کس حد تک خیال رکھتے ہیں اور کس حد تک عوام کیلئے حد انتہا ہو سکتی ہے اگر ہمارے اس معاملے میں وہ ناکام ثابت ہوں تو آئندہ سال ہم اس کو دیکھیں گے۔ اسی صورت میں ہم پلٹ جہیز اور ان مسائل سے جو اس کے یہ آ رہے ہیں یہ مطالبہ کر سکتے ہیں کہ ان معاہدات میں ساری تبدیلی کی ہے ہم غلام سے بھی مطالبہ کر سکتے ہیں کہ وہ اپنی جگہ سے اس رقم کو نہ کر کے عوامی خدمت کے کاموں میں وہ عوام کے فائدہ کے لئے ہم آ رہے ہیں تو اس معاملہ کو سنبھال کر دیکھیں کہ کیا وہ عوام کے فائدہ میں ہو گا ان کے الفاظ کے ساتھ میں حکمت کے مطالبہ کی بات کرنا ہوں

* فری وی ڈی ڈسپانڈے مجھے یہ جان کر ہے کہ یہ آ م (Item) اور دوسرے اڈا کی کوریج کی وجہ سے ہاؤس میں ڈسکس (Discussion) کیلئے آنا ہے میں سارکساد دیا ہوں اور میں دلی سارکساد دینگا کہ اس حساب کے آرٹیکل میں اس ڈیمانڈ (Demand) کو ٹھہرا دینے میں اور آرٹیکل میں میں کو بھی دلانا چاہوں کہ اگر وہ اس ڈیمانڈ کو ووٹ نہ دیکر اسکو ناکام کر دیں تو اس کے معنی کبھی نوکانڈ میں (No confidence) کے لئے ہیں کہ ہم اسکو ٹھہرا سکتے ہیں جس طرح ٹھہرا کر دیتے ہیں اگر آپ اسے ٹھہرا دیں تو اس کے معنی عدم اعتماد کے ہونگے اس میں سے ہم میں سے عرصہ کرنا چاہا ہوں کہ یہ لوگ دھوکہ دے رہے ہیں اور یہ دھوکہ میں لے رہے ہیں سوال یہ ہے کہ جہاں دھوکہ کون دیتا ہے اور دھوکہ میں کون آتا ہے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس آ م (Item) کو بھی رکھنا چاہے حکومت یہ مشورہ دیتی ہے کہ ہم نے اسکو منظور کیا ہے آپ بھی آئندہ اسکو منظور کیجئے فریڈ وارن کا یہ الٹا ہونا کیا ایک آرٹیکل میں لکھا کہ مسلح نظام کے پیچھے ہیں اس میں صوبہ میں آدہ کوریج ہے حالانکہ؟ بلکہ میں تو یہ کہہ گا کہ اگر عام جان بھی نظام کے پیچھے ہوں تو اس طرح اسی بڑی رقم ہر سال (Parasite) کو چس دیا چاہیے اور میں کہہ گا کہ میرے اس مطالبہ کو ملک کے ۱۹ فیصد لوگ مانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں ایسی ایک طبعی حالت ہے جس میں (Consciousness) آپ کے دل میں ہے کہ یہ اس میں ہارنے کے لئے دار اور رستہ اسکا اور ہیں دے حالانکہ اس کے آدہ میں کریڈٹ مل جائے گا اس میں ہوتی ہوئی عوام آرٹیکل میں یہی دہا جس (Constituency) میں ایک کالسی میں (Constituency) میں نہیں ہے لیونے کوئی خبر اس میں نہیں ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ معاوضہ کے روئے میں کوئی رکاوٹ ہے آ ل میں میرے ایک یہ کہا تھا کہ نظام کا اسی بوب (Institute) ایک ڈس ہاؤس (dead horse) کا ہے میں چاہتا تھا ہوں کہ ان میں کوئی مسئلہ ہے یہ ڈس ہاؤس کوئی پرزہ (Present) کیا ہے ہم اسے آگے میں رکھتے ہوئے ہیں اور اس کی درگاہی ()

[illegible]

جو جب تک کہا نہ تھا کہ اس کا دعویٰ دیا صحیح ہے۔
میں نے اب اس کے توسط سے ایک پرواؤ حکومت کے اس چھاننا چاہا ہوں کہ
کیا اب اگلے عام سے کیا ہوا وعدہ زیادہ اہم سمجھتے ہیں یا بے وجہ دیکر
اسیوں سے جو وعدہ کیا ہے و را اہم ہے؟ تاکہ حد تک چاہے کہ ہم ایک کروڑ
روپے اٹھا کر ایک شخص کے حوالہ کردیں؟ ملک روکو آج حسطرچ اندر کے نام
کے بارے میں عوام کی بات کو مانا ڈالیں طرح اگر آج اس اول سے معذور
بات کی جائے کہ ظام کو دنا جائے والا () لاکھ روپے لکھا جائے و کوئی ملک
ہیں کہ اس عوام کا مطالعہ مانا ہی پڑگا (Chems) میں ہر
عرص کروگا کہ اب کی مکمل اکائی (Mixed economy) ہے جس میں
حاکم دنا و نہ مانا اور کا چاہے و عوام کو اس بارے میں روکیے رہ سکے

دوسری مرحلہ گورناروں کے عمل سے میں حاور کے سامنے رکھا چاہا ہوں۔ میں نے
حاور کے سامنے بنے ہیں ایک ال (Appeal) اور رول (Proposal)
رکھا ہے۔ لیکن اس کو جس مانا گیا پچھلے ہی سالوں میں گورناروں نے لاکھوں
کروڑوں کا معاویہ حاصل کر لیا ہے۔ یہی اگر مان لیا جائے کہ کاسی ہوس کے
بھٹ معاویہ دنا چاہا ہے تو وہی معاویہ دنا چاہا ہے جو چھ ماہ کمیشن
ہو سکا ہو۔ میں نے اس سلسلہ میں حاور کرنے کی کوسس کی وہ حلا کہ اس سال
ایک کروڑ سے ایک کروڑ کس لاکھ تک روپہ معاویہ دے کے لیے رکھے گئے ہیں
پچھلے دوڑھائی سالوں میں جو معاویہ اون کو دا گیا وہ حارک وڑ چاہیں لاکھ ہے۔ جب
اسا معاویہ اون کو مل گیا ہے تو ہر ہاتھار کروڑ اسلہ در سال میں کوں دے
چاہے؟ اسے تو ایک حوبہا معاویہ مل گا اسی صوب میں اہل ان میں نہ
نوجھنا اہوں کہ اس سے زیادہ معاویہ اون کو ملنا چاہے؟ جب حاکم دناؤں کو
معاویہ دے گئے کہا گیا تھا اس وقت ان حیرت کو جس طرحیں رکھا گیا کہ اس وقت
حاکم دناؤں میں کنا اسسٹ (Assessment) تھا وہاں تو دناؤں کے معاملہ
میں دو گنا بگھا حوگا دھار نام تھا آکس اہل ہلٹس (Auctionable heads)
کے بھٹ جو معانی دناؤں میں دگی و وہاں میں دگی دیواں علم میں
حوکمہر س (Compensation) دنا گا و دس لے آٹھ ان تھا لیکن وہاں حو
کہ میں دا گیا و دس لے تھا اس طرح ایک حوچا کہ میں دنا گیا اس
کے علاوہ اون حاکم دناؤں میں کوئی جس بڈلگ و ہر کے کام میں ہوئے اس
لئے اگر ہم کہیں کہ اسی صوب میں () کروڑ کے معاویہ میں سے ہر ایک
جہاں معاویہ ان اون کو ملنا چاہے تو کنا ہم کہیں میں حو حاکم میں ہوسکے؟
اگر اون دناؤں کو پس نظر رکھا جائے حو میں نے ابھی کہی ہیں تو معلوم ہوگا کہ
اب تک حو معاویہ دنا گیا ہے وہ اون کے لئے کافی ہے و دنا کا واقعی معاویہ ہے اس
سے بڑھ کر کچھ نہیں دنا چاسکا اون کو ایک جہاں معاویہ مل چکا ہے اگر آکس ہوس

[illegible]

سال (۲) لاکھ و ۵۰ گراؤں کو بجے ۲ ایک رو سے لکھا سو
رو ۵ لاکھ معاویہ لئے ہیں وہ کی حد تک میں ۵ ماے کے ۱ ہوں کہ آد
میں لوں تک ہیں معاویہ نا اچھے کیں ۲ روے ٹیے ۲ گراؤں میں
کے ۲۰۰ نری ی غا میں ہیں لاکھوں رووں کے خرچ میں وہیں معاویہ بد
کے ۵۰ روے حسب اب تک روے عادی نظام کو ال ہے میں و ہر چھوٹے چھوٹے
ہاؤس کو بھی کم ن ال روے ہیں ؟ حسب ملک میں روے ۱۰۰۰ ہزار روے چلی
ہوئے ہیں و ہر آب کو ن ای ری ہم ۲ روے ہیں ؟ میں ہاؤسز اور وس حسب
کے دیوسوں سے آندا عرض کروں گا کہ کاسی ہوس و عمل کرتے ہوئے اپنے حسابات
فام رکھتے ہوئے نہ معاویہ بد کر سکتے ہیں دیوالی کے دھاروں کو اگر میں طر
رکھا جائے اور اوس کے مقابلہ میں جاگری علاقوں کے دھاروں کو بھی میں طر رکھا
جائے تو معلوم ہوگا لکھ میں اس رکروا سے کر ونگا کہ آج تک اوں کو جو معاویہ
دنا گیا ہے وہ کافی ہے مجھے اس مسئلہ میں منسب میں کرنے کی اجازت ہیں دیکھی
وزیر میری اسٹنٹ کا معتمد جی تھا کیونکہ اب تک میں جو معاویہ دنا گیا ہے و
کلی ہے لہذا آئندہ کوں کمیونسٹ ان کو ۵ دنا جانا چاہئے لہذا جو چھوٹے چھوٹے
حصہ دار گزار باب وعر ہیں ۱ جو چھوٹے جاگروار ہیں اوں کی حد تک
رہنما پلیس میں فام کیا جائے اور نار سو روپہ سے کم جاوے گاے والوں کو کمیونسٹ
میں سال تک کے لئے دنا جائیگا ہے اسی وجہ سے میں نے اسٹنٹ پس کا تھا
اس میں ایک کروڑ روپہ کم کرنے کے لئے کہا تھا (۲) لاکھ روپہ جو رہے
ہیں اوں میں سے اوں چھوٹے چھوٹے لوگوں کو معاویہ دنا جائیگا ہے (۸)
جاگر دار (۲) حصہ دار اور (۸) گزار دیوالی کا کمیونسٹ فام رکھا جائیگا
ہے میرے پاس ان لوگوں کی نمائندگی ہوں ہے ان لوگوں نے کہا کہ اگر آب ہارا
معاویہ رکوا دیئے تو ہم لوگ سر جائیگے اس لئے میں صراحت کے بعد میں لہذا کرنا
ہوں کہ ایک کروڑ ایکس لاکھ کی رقم جو جاگر داروں کے لئے رکھی گئی ہے اوس
میں سے ایک کروڑ روپہ نامطو رکئے جائیں اور نظام کو (۲) لاکھ کلدار اور (۱) لاکھ
حالی کی جو رقم دھائی ہے وہ بھی نامطو کر دی جائے اگر آب سچ میں جمہوریت پر
چلنا چاہئے ہیں تو میں جاگر دارانہ نظام کو ہم کرنا چاہئے اوسى وقت ہم آپ کے
جمہوریت کی داد دے سکتے ہیں ہارے اوس طرف کے دوست کہتے ہیں کہ ہم تو
جاگر داروں کو ہم کرنا چاہئے ہیں نظام کو ہم کرنا چاہئے ہیں وہ تو میرے
ہوئے گھوڑے ہیں میں کہا ہوں کہ ہارے بھی دو ہاؤس لگالئے اور ان حاروں
ہاؤسوں سے اس مرے ہوئے گھوڑے کو ادھا کر پھینک دے

* شری گووال راڈ اکوئے (حادر گھاٹ) مسٹر اسکربر اس وہ ہاؤس کے
سامنے دو گار (دو گارا) کی کوماں (کڈیہیا) پس ہوں ہیں

ایک بوطام کو جو (۵۲) لاکھ روپہ دے جانے والے ہیں اوس کے مسئلہ میں (۳۳) ہے اور دوسری جاگیرداروں کو معاوضہ دینے کے تعلق سے ہے جاگیرداروں کے معاوضہ کا جہاں تک تعلق ہے مجھے اس سلسلہ میں کچھ کہنا ہے۔ کیونکہ اس راج میں ہیں لکنہ اس کے چلے بھی کسی مرتبہ وہی دلائل اور وہی صاحب ہم نے سے جو آج کہے گئے اور ان کا جواب بھی دنا چاہتا ہے۔ ان کا مراد جواب دینے کی ضرورت ہیں ہے۔ البتہ دو جانب کی طرف میں انواں کی وجہ سے مدد کرنا چاہا ہوں

ایک سال کے اس عرصہ میں آرڈرل میں فار اہاگوڈ کے پاس ریفرنس (Representation) ہونے کے بعد اس حد تک ہو اور اے ہیں کہ چھوٹے چھوٹے جاگیرداروں کی حد تک معاوضہ دنا انہوں نے قبول کرنا ہے

شری وی ڈی دتتا سائے ہم نے ری ہابیلیٹیشن (Rehabilitation Fund) قائم کرنے کے لیے کہا تھا اور یہ کوئی نیا بات نہیں ہے بلکہ بھی اچھا تھا کہ جو چھوٹے چھوٹے لند لارڈ (Landlord) ہیں جو چھوٹے چھوٹے جاگیردار ہیں اور جن کو کوئی دوسرا رسہ ہے ان کی حد تک میں ری ہابیلیٹیشن کا انتظام کرنا چاہتا ہوں یا اصول ہیں ہے

شری گی پال رائڈ اکیو نے ممکن ہے رائے بدل سکی ہو میں انہیں مبارکباد دنا ہوں کہ اب وہ مسند گئی ہے اس چلو ر عود کرنے لگے ہیں ہمارا مطالبہ یہ تھا کہ اس مسئلہ کے تعلق میں اصولی اپروچ (Emotional approach) یا سنی بدل اپروچ (Sentimental approach) نہ کیا جائے میں آرڈرل میں سے یہ انداز کے ساتھ عرصہ کرونگا کہ جب کسی مسئلہ پر مادی طور پر آب عود کر رہے ہیں تو آب کو اصولی نہیں ہونا چاہیے اس انواں کے ایک دمہ دار رکن کی حسب ہے انواں کے یہ عوام کے تعلق سے جو مسئلہ رکھا ہوا ہے اوس کے حل کے تعلق

سوجنا چاہیے ایک سال کے عرصہ میں اب پارسل ریلنسک (Partially realistic) ہی گئے ہیں جو ریفرنس آف کے پاس ہوا اور ویل آف آف کانوں میں پڑی رہیں اوسکی بنا پر آب پارسل ریلنسک ہونے کا رہے ہیں مجھے کوئی محبت نہ ہوگا اگر آب آئندہ سال نہ کہیں کہ کبھی دوس نہیں ہاں رکھا جائے اور پورا معاوضہ بھی ہاں رکھا جائے بای لیرل ایگریمنٹ (Bi lateral Agreement)

عزیز کی جو کوسس وائلنٹ (Violent) اور آکسپل مپل مپل (Objectionable methods) کے ذریعہ کی جا رہی ہے وہ اب میں اٹھک ہیں

معلوم ہو رہی ہے جو اگر سمجھا گیا وہ ہوگا ایک ڈاکومنٹ (Document) ہے اس لیے اوس کو ریسپکٹ (Respect) دنا ضروری ہے (میں نے دیکھا) کہ جس کے مارے دلائل بندہ سال تک اس حالت میں آرڈرل میں پڑی ہو کر رہے اور ایک ریلنسک اپروچ کرنے ایک حد تک ہمارے ساتھ آجائے یہ کہنا کہ ایک

طریقہ معاہدہ کو نوٹ جاسکتا ہے اور اس کا حل نکالا جاسکتا ہے دوسرے ہیں بلکہ
 دہائیوں میں کو اس مسئلہ کا حل نکالنا ناممکن تھا۔ اکتوبر ۱۹۴۶ء ع میں کانسی سوبہ
 اسمبلی (Constituent Assembly) کے مے اسبح دے ہوئے کہا گیا تھا
 کہ (Human memory is proverbially short) لکن میرا کہنا ہے کہ
 (Politician's memory is still shorter) نو آج ہونے والے معاملہ کا وہ نہ بھانکے
 (To meet in October 1949 is something vitally different from
 meeting in August 1947) اگست ۱۹۴۷ء میں دس کو ارادی ملی تھی
 اور دس کے خزاں کی وجہ سے ناکسان کا مسئلہ بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا اسی زمانے میں
 انڈیا سب سے انک (Independence Act) کے ذریعہ جو سو ریاستوں کا مسئلہ بھی اٹھ
 کھڑا ہو گیا تھا پیرامونسی (Paramountcy) نامی (Lapse) ہو گئی تھی اور
 دفعہ (۲) کے تحت جو اصول بنائے گئے تھے ان سے فائدہ اٹھانے ہوئے ان جو سو ریاستوں
 کے آزادی کا اعلان کر دیا اور دس کے لیے وہاں حالانکہ ان مسائل کو حدیثی
 طور پر حل نہیں کیا جاسکتا تھا بلکہ دیپلوماسیکلی (Diplomatically)
 حل کیا جانا ضروری تھا۔ اگست ۱۹۴۷ء میں ان کے سو ریاستوں کا
 جس طرح نمونہ کیا گیا اس میں ان کی تفصیلات میں ان کو لایا جاتا ہے۔ ان کے
 معاملے مار کرنے کے لیے حد ہادی ان کے سامنے رکھا ضروری سمجھا ہوا
 اگست ۱۹۴۷ء میں کانسی سوبہ ۱۹۴۷ء کے حالات پر غور کرتے اس کا حل ۱۹۴۷ء میں
 لایا گیا تھا۔ کانسی سوبہ کی بجائے میں چاہتا ہوں کہ اسے ۱۹۴۷ء میں
 کے حالات کو پس منظر رکھ کر ان مسائل کی طرف دیکھیں جو سو ریاستوں کا جو
 مسئلہ تھا اس کے متعلق آپ کہتے ہیں کہ وہ جو حل ہو گا وہ کوئی غیر معمولی
 مسئلہ نہیں تھا کہ ذرا دھمکا نا اور حل ہو گا۔ میں کہتا ہوں کہ درحقیقت وہ مسئلہ اتنا
 آسان نہیں تھا جو رہ رہاں پر ہونے والا تھا بلکہ یہ تھا کہ اس کو حل کرنا اتنا آسان
 نہیں تھا اس مسئلہ سے جس سے وہاں کے لوگوں کا کام تھا ان کے لیے اس کے
 بجائے بھی ان کے لیے اس کا حل نکالا اور ان کے حالات کو ریاستوں کے خلاف جمع
 کر کے نا بولیں مرکز میں ضم کر دیا نا پروفیسر (Provinces) سے ان
 کو ملا دیا گیا نا ان کی یونین (Unions) ماددگی نا دو سو ریاستوں
 کو ملا کر ان کا ایک ریونیوئل یونٹ (Valuable Unit) بنادیا گیا اس کو
 قائم رکھنے کے لیے ان کے لیے کچھ زمین (Treaties) نا معاہدے کیے
 جاتے تھے معاہدے پر ہی ان کے (Privy purses) کے متعلق ہے ہوں نا جاتے تھے کانسی
 یونٹ کو ان ریاستوں سے متعلق کرنے نا نہ کہ ان کے متعلق ہوں ان کو ۱۹۴۷ء کا یہ
 ایک مبارک موقع تھا جس میں ان کے سو ریاستوں کو جو سرپرستی (Supremacy) سے
 قطع ہونے کی وجہ سے ان کو آزاد سمجھی نہیں، نمونہ ہو گیا اور نومبر ۱۹۴۷ء

کو طام نے بھی فرماں نکالا اور چارے اس اصول کو تسلیم کر لیا کہ دوسروں کا سبب سبب اس لیے میں منظور ہونے والا ہے لہذا اس سے متعلق کروچا اور وہ سارا دوسری ڈھانچہ جو اس سلسلہ میں لکھنا چاہتا ہے و حدراں اس سے متعلق کر لیا جائے گا۔ جب ہمیں جے جے بے مارج سے ۲ جے میں سے کو اس مسئلہ کی گہرائی اور اہمیت کو ور جو سکتے ہمارے جنگ اسٹیکس (Far reaching implications) ہو سکتے ہیں ان کو اس دسی سے () سمجھنے سے باہر رہیں لکن اس لوگوں کے ہاتھ میں مسائل کی ناک ڈور ہوئی ہے نا اس پر مسائل کو سلجھانے کی ذمہ داری ہوئی ہے وہ مسائل کا حل نکالنے وہ تمام حصوں پر غور کرتے ہیں ۲ جوں سے جے کو نروئی برس (Privy purse) کے متعلق سے طام سے ایک اگر سے (Agreement) کا گیا ورائٹ وٹاٹ (White paper) بھی سامع ہوا تو برس سے ۱۴ جے اور ۲ جوی سے کو جو معاہدے ہوئے نا اس کے متعلق طام نے جو فرماں نکالا اسے اگر اب ملاحظہ کرنے تو معلوم ہوا کہ ہسکتی (Basically) جو حصوں وارٹ (ی) اسٹ کے لیے ضروری نہیں اسوں کو لہوں نے سول کا چاری سے تو اس کے حالیہ عمل کرنے کی جے جے جب ہمیں ہے کہ اس کے متعلق سے آ کے پاس کوئی ریسکٹ (Respect) نہ ہو کیونکہ جہاں سے ذمہ دارانہ طریقہ ہر مسئلہ پر غور کا جانا ہے وہاں اسی حصوں کی اہمیت جی رہی لکن ہمیں سادی طور پر مسائل کو سلجھانا پڑتا ہے اگر سٹ جے پر نروئی برس کے متعلق ہے جو ناکامی ہو اس کو متعلق کرنے سے متعلق باہر سے اس کا معاویہ دے سے متعلق ہو ایک طرف و باں لہلہ اگر سٹ (Bi lateral agreement) ہے اور دوسری طرف وہ دلائل میں جو میں انوار کے سامنے لانا چاہتا ہوں وہ دلائل ۱ میں کہ اس شخص کے ہاتھ کچھ گڈے ہیں ان کی ہڈیں (Unclean hands) ہیں ۲ سے جو دوا کی سیکل میں نا محبت طرحوں سے پڑا کر لیا گیا ہے و پھر عوام کا ہے اور عوام کے اس دوا میں آنا چاہیے و اس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے کہ صرف خاص کا جو معاویہ دنا جانا ہے اس کو ہم دردنا سارے اس کا جو اسٹ ہے وہ بھی واسطے لیا جائے او اس کو کوئی معاویہ نہ دنا جائے نہ دلائل میں جو غور کے سامنے آ رہے ہیں میں آ کے جو چاہا جوں کہ کیا ایسے ذرائع اور سس (Means) اس انڈ (End) کو حاصل کرنے کے لیے کیا آپ مناسب سمجھتے ہیں ؟ نہ تو ہمارا بھی مقصد ہے کہ جاگر ارادہ طام اور سر انجام سامی کو ہم جو جانا چاہیے ہم اس پر غور کر رہے ہیں کہ اس کا لاسٹوسج (Last vestage) بھی ہم جو جانا چاہیے لکن آ میں اور ہم میں نہ ہوں ہے کہ آ کے ہاتھ بیلڈ (Tainted) معلوم ہونے میں چارے ہیں ہم ایسے ہیں (Means) ایسے ہی ہیں (Clean) رکھا چاہیے ہیں چہا کہ ہمارا انڈ (End) کس (Clean) ہے ایک طرف نہ دلائل ہیں کہ

حاضر ہیں کہ جو یہ اب (۱۹۴۳) سے کیا ہو رہا ہے اسے ناچار
 راستوں سے حاصل کیا گیا ہے و دھم مار کر چھو لیا جائے لیکن دوسری طرف میں
 آپ سے یہ پوچھا جاسکتا ہے کہ کیا نظام کے بعد جاگیر داروں سے جاگیرداروں کے
 بعد زمینداروں سے اور زمینداروں کے بعد کھیتوں سے عرصہ میں لوگوں کے پاس
 آپ کے معاملہ میں درجہ نہیں رہا دولت ہو کر آیا اور اسے چھو لیا جائے؟
 میں پوچھا جاسکتا ہے کہ کیا اسے ذرائع اختیار کر کے آپ اور کو حق کرنا چاہیے؟
 ہمارے پاس ایک کاسی بیوس ہے ہم کاسی بیوس کے حق عمل کرنا چاہیے ہیں
 کسٹ آف پراپرٹی (Concept of property) کے تعلق سے کاسی بیوس میں
 بصورتِ ظاہر کردے گئے ہیں اس عمل (Preamble) میں ظاہر کردے
 گئے ہیں بنیادی اصولوں کے پرنسپل (Principles of fundamental rights)
 ظاہر کردے گئے ہیں ڈائریکٹو پرنسپل کے حوالہ (Charter of the directive)
 Principles () میں ۴ جہوں میں ظاہر کر دی گئی ہیں مجھے یہ
 کہنے میں دیر لگتی ہے کہ ہم نے کسٹ آف پراپرٹی (Concept of
 property) کو مول کیا ہے اور اس پر لے رہا چاہیے ہیں اور لے
 رہے ہیں ہم نے کاسٹ آف پراپرٹی کو کاسی بیوس کے ذریعہ مول کیا ہے اور جاری
 حکومت اس کو تلے کی صورت میں پیش کر رہی ہے میں اور آپ میں جی لڑی
 ہے آپ وائس (Violence) اور ناچار راستوں کے ذریعہ اسی بنی
 چاہیے ہیں کہ چونکہ آپ کے پاس نو انویسٹمنٹ اور (Every thing is fair) کا اصول
 ہے

شری وی ڈی دسائے ہم نہیں اس ادوار کے ذریعہ بنی لانا چاہیے ہیں

شری گوپال رائے آکوٹے ہم نے جاگیر ابلیشن ایکٹ (Jagir Abolition Act)
 نافذ کر دیا ہے اور اب ہم یہ چاہتے ہیں کہ آہستہ آہستہ یہ جہزیم ہو لیکن اب
 چاہیے ہیں کہ چونکہ ان کے پاس برابری رہا ہے لہذا وہ لے لیا جائے لیکن اس میں جو
 اصول آپ نے اختیار کیے ہیں وہی اصول آپ ہر جگہ راج کرنا چاہیے ہیں کمیونسٹ
 پارٹی کو جو حق چھوڑے لیکن جب جی دلائل سوسلسٹ پارٹی کی جانب سے پیش کیے
 جاتے ہیں تو مجھے سخت کے ساتھ ساتھ سریندگی بھی ہوتی ہے کہ یہ سرورودہ مذہبات
 (सर्वधर्म सिद्धांत) کے مابین والے بھی آج یہ کہہ رہے ہیں یہ دیکھ کر
 مجھے السوس اور دکھ ہوتا ہے کہا دھرم جی سکھانا ہے؟

شری سی راجہ رام کا دھرم جی سکھانا ہے کہ غناری کرے والوں کا ساتھ
 دیا جائے؟

شری گوپال رائے آکوٹے سوسلسٹ پارٹی خود بھی معیوں کو مل کر اسے
 راستے پر چلنے کے لیے آمادہ نظر آ رہی ہے جو نیکوئی میں ایسا کرنا گیا تھا

ابھی ابھی میرے ایک دو س آرٹیکل میرے کہا کہ لٹریچر کی اپوزیٹ کا مطالعہ بنا جانے کے مقابلہ میں کچھ رقم ڈالا جا رہا ہے۔ میں نے ہی اس میں کو محسوس کیا ہے اور نہ کمپلیمینٹ (Compliment) دے رہا ہے۔ سب کا کہ گندسہ سال کے مقابلہ میں کچھ دوسرے عطیہ طریقے سے عورتوں کو سس (سراف) دی اور اس کر رہے ہیں اس میں دراصل دو چیزیں ہیں گندسہ سال جب اس پر کچھ ہے میں وہی و اوس وہی کی حالت یہ بھی کہ یہ سب بھیمہ سالی سکون حارڈ ام (Charged item) کی حد سے رکھا گیا ہے۔ تاہم حارڈ ام ہونے کے ساتھ کہ وہ سس میں آسکا تھا اس لیے یہ نہ ہاں یہ ایک کہی گئی و گندسہ سال ہی کہی گئی اس لیے میں اوس قانون کا اس سال حو حساب دوں گا وہی ہوگا کہ گندسہ سال نکلا ہوں صرف لفظی میں نہیں کہے گا ساتھ ہی ہر دوں گا آج ہم ملک کے تمام میں کو جاننے اور مسائل پر سمجھنے کے ساتھ عورتوں کے لیے لکھنا ہوا سلی میں ہے میں کسی ہلکے نہ ہنگ (Public meeting) کو ادرس (Address) میں کر رہے ہیں اور نہ رے مظالم کی حکایت ان کے احساسات کو بھرنے کے لیے ہاں یہ مع ہونے میں لکھ حکومت کا بھٹ پارکس اور آفس و ح کے مذاک کو منسوخ کرنے کے لیے ہاں سے ہیں کہیں کے لیے وہی سی چیزیں حاسکی میں نظام کو اس سے راہ کو با حاسکا ہے جب سی ہاں حو سامان میں ہیں کہی حاسکی میں لکھی ہارڈ ورڈس ریک و ہوس (Hard words break no bones) میں ہاری مجلس کی میں کے حالات میں حو کہ ہم سوئی یہ سب سے ملک کے طبقوں کو جاننے کے لیے ہے میں اس لیے مسائل پر نہ ہنگی کے ساتھ سو کر رہا ہے ہارڈ سہ اچا ہے جذبات میں آکر نہ جانا ہے۔ رے سود میں اسکو مانا ہوں کہ میں ناؤں کا بدکرہ کیا گیا وہ ضرور ہونے ہوئے دس پندر سال سے حذرانہ میں نظام سالی ہی سراجام سالی ہی مدد اہرم (Feudalism) ہا لکن میں اب سے پوچھا جا رہا ہوں کہ ہر اہرم کیا صرف حذرانہ اور ہوس میں ہی ہا ۱۹ سا میں ہے صرف ہندوستان میں ہیں بلکہ بھارت میں وڈلرم ہا ہے وہاں کے لوگوں نے اسکو سم کرنے کے بھارت طریقے نہ مار کیے حو کی نہ ان میں ہری ہری میں ہوسوں کا نہیں نہ مار کر ڈا جس کے نتیجہ میں نہ معلوم کسے عرصہ کے مذکوری کلاس کے ہند میں کاسی بھارت ہوں پھر اب تک وہ ہالک میں ہر اہرم کے اب موجود ہیں نہ ہو آئیں او ہاری حو سسی ہے کہ میں بھارت سے ہر اہرم کے ویشس (Vestiges) نکالنے کے لیے کوئی لڑائی لڑی میں ہی میں کسی کا حو ہے اس بلڈلس آرپس (Bloodless operation) ہوا جانا بھارت کے سردار ولس بھائی نیل کا او ہارے موجود ہر اہرم (Prime Minister) ہلکے ہر اہرم کا کہ ان کی دانستہ ہی او مقابلہ میں نے سارے ہندوستان سے سراجام سالی کا حامی کر دیا ہاں کچھ آوارس گھسی ہیں صرف گھسی ہی ہیں بلکہ حو بھارت کے

والی اداروں تکلیفی میں اور گنہگار ہونا اور حلالہ اس میں وجہ حاصل ہوں کہ اس کے سوا بے کس کا اس کے لئے جسے کے سوا کوئی اور نہیں

میری وی ڈی ڈسٹریکٹ جسے کی ضرورت ہے لگنے میں ہم نے ہوں ہاں ہے اسے آکر کیا ہے

میری بی رام کس رائے میں حانا وں نا کا بے کس اسرگل (Struggle) کا ہا اس کے کا صاحب ہی اویں کا کار ہا و الکل کھلی ہوں جسے اس کوئی راز ہی نہیں رہا دہے کا کہے سے کوئی فائدہ نہیں

میں دوسرے کا موڈ مارم و نظام میں ہم ہوئے میں کسی اور کے سرور کے کی وجہ سے ان اور کو بھول کر کہہ دے کہ ہم نے دیکھا اور دیکھا جسے کے حلال میں انہوں نے حد اس دہ نام کا اگر دیکھے وہ دیکھے کہ کا ہوا اگر نظام صاحب کے حد سے اس وقت بھٹک بھٹک جو اس اور واس اگر (Last Agreement) کہ لکھنے وہ کہیں ہوئے اس کے جسے کے وہ اس پہلی مہتری (History) کو بے ہے ہی؟ یہاں پہلے ہوئے دہ دار و ہر اس ہی حال میں کہنے کہ گداز میں اندر ہاں میں کہے ملاقات سے ہیں اح کہا حانا ہے کہ گریسٹ ف دے نام کو پرنسپل (Privy purse) دہا کا ضروری ہا اس دہا؟ کون دہا؟ اس وجہ وں آپ کی حکم دے نو کا کہنے؟ میں دعوت لکھ دہا میں دہا اس پر سوچئے کہ اگر ب میں دہا ہی دہا ہونا وہ آپ کس قسم کا اگر ب کہنے کہ اس وہ آپ وہ کوئی دہا داری میں ہے اسلئے دہا ساری اس میں حاکمی میں دے کی میں وہ کہ حال ہی پولسکل ڈولپ (Political development) ڈولپ کیا برا دہا دوسرے کی کیا حال ہی؟ جس طرح انہوں نے سلسلہ (Settlement) کیا اس طرح کوئی دورا نا ملک کی کوئی پولسکل ہاں ہی میں ہے دیکھتی ہی اس میں دہا میں (Bloodless Revolution) اگر کسی اور دہا سے لائے کی کس کی حال میں میں سمجھا ہوں کہ بدوں تک اسلئے کرنا را ایکے ہاں ہم اے اسکر گزار واقع ہوئے ہیں کہ اہی حار سال میں ہوئے کے ہوئے وعدوں کو ایکے اگر میں (Agreements) کو فراہم کرنا چاہے وں بھگوانا چاہے میں اس میں ہے ہارے کر کر (Character) دہا میں ہے ہاری میں (Sovereign Agreements) اگر میں

پر آپ کو کہتے ہیں کہ سردار مل و ہمت ہوا مل میں ہارے میں میں حکم آپ کے کہے ہوئے وعدوں کی دہا کہتے ہیں؟ ہی اگر میں کہے ہوئے حار میں ہی میں ہوئے کہ ہم اگر میں کو بھگوانا چاہے میں میں کہوں کہ آکر گورنر میں اس کے اور حکومت دہا دہا کے عالم اگر میں (Sovereign Agreements) اگر میں صر رکھی چاہے اسلئے میں دہا دہا ہوں کہ

As representatives of the Indian People

دوران کے عوم و ر موسا کی حاکمانے ہوئے کی سہ سے ہی مکرری (Surrender) کو صرف عام کھانے لکھ ڈھا با حاضی مکرری وجہ سے ہا امام رنر کے سو کرنا حاضی نہ ظام سے حوا گرو ب کا گا و کی حالت میں کا گا حاکم کو ان (Abolish) کرا صروی یا ان حاکم داروں ہا ڈے سے چلے رو ب کی ہی کہ ظام کا نہ کہ حائے اچھے ساہ برر حسب (Fair treatment) کرا صروی نہا کیونکہ انوں نے سرندر (Surrender) کا یا ہمارے سہ مکرری کی نہ ہی ہے کہ حسب کوئی سرندر کرے و اچھے ساہ برر (Fair treatment) کرا حاضی میں طرہ ہم نے اے درگن نہ کہ ہے رہنے حاور کا رہر کل حائے کے بعد سے چھوے اسرا رہر کل نے کے بعد اس میں کا رہا ہے ؟ اب حائے میں کہ رہر نہ کل کل حائے کے بعد ہی اسے ہرے کچل دیا حائے

تم ہی کو بڑی کسکار پڑی اس کے ہوت میں ہے ا

شرکائی رام کس راڈ لہا جھوٹے پس دیں ہے ہی ہوئے ہیں
 ہ ہی اب معلوم ہوئی کہ جھوٹے س ہی ہیں جھوٹے ہیں

میر می شاہ جہاں بگم لکس چھوٹے تے لکھی ویر کالے ی حب لکھی سان
حم ہوئی ہے می بان کی ہے لکھی ہے اورو کالی ہے

شری فی رام کس راڈ اے ہے جن نے خوب کہا کہ بھو اوسی وب
 ادا ہونا ہے جب اوسکی مان ہم ہو جائے ہے۔ ہر ۶ نومالیں ہیں جو جانی ر
 نوری طرح مٹا دیں ہوں

نو بات ہے کہ پولس ایکس (Police Action) کے بعد جب سرصاص کے انٹیکس (Integration) کا سلسلہ شروع ہوا تو ملری گورنر (Military Governor) نے عام سے ایک اگرمینٹ (Agreement) کیا جنہوں نے اولے سے معاہدہ کیا کہ پچاس لاکھ روپہ بطور بری (Privy purse) دے جائیگے جسکی ذمہ داری گورنر اب اٹھائے گا کسی بیوس کے عہدے پر لی رہا سرصاص کا معاوضہ نو سو روپے عہدہ بطور معمولی ہے معمولی آدمی کی خاندان لکھا ہے تو معاوضہ دنا خانا ہے عہدہ اور لوگوں کو معاوضے دے گئے اوسے طرح اسکا بھی نصیبہ کیا گیا جب سرصاص کا ٹھٹہ ہی کروڑ کا تھا تب اسے عہدہ احراب خانے کے بعد سوا کروڑ کی حالت پہنچا کر لی تھی اوس علاقہ کو جسے سرصاص کہا جاتا ہے سم کر لیا گیا اور اسکا معاوضہ ملز کیا گیا یہ نصیبہ کیا گیا کہ انکم (Income) کے معاوضہ میں ۲ لاکھ اور اسٹائل وجر کے لیے ۲ لاکھ اس طرح لاکھ دیکھتے یہ معاہدہ ایسے کیا گیا تھا کہ اسباب وجر کے جو احراب تھے ان سب کا سرصاص کے ٹھٹہ

پر اور برتا ہوا ہے۔ جب سرحدات کا انٹیگریشن (Integration) ہوگا تو ظاہر ہے کہ سرحدات کے لائیبلز (Liabilities) مسئلہ کرے ہوئے ۴ سروری سمجھا گیا کہ انکم کے معاوضہ میں کچھ دینا سروری ہے۔ حاسبہ ۲ لاکھ سواں وصرہ کے حرج کلئے اور ۲ لاکھ انکم کے معاوضہ میں گونا اصطرح ۱ لاکھ دے جائے ہیں ۲ لاکھ روپے سرحدات کے ۲ ہزار ملازمین کی تنخواہوں گراہوبی (Gratuity) وصرہ کلئے دے جائے ہیں ان حساب کی طویل فہرست ہے جسے اب میں بھول چکا ہوں کچھ عربہ چلے نک بھیجے نہ نام ناد بھیجے راج پرہکو نے بھیجے ۴ اطمینان دلایا ہے کہ وہ ان ۱ لاکھ روپوں میں مرشد ۳ ۲ لاکھ روپہ سرحد کر کے سالانہ سرحد ۲۸ لاکھ روپہ اس ام (Item) پر حرج کرے ہیں اس کے علاوہ واقعہ ۴ ہے کہ ہم ابھی سو ۱ لاکھ روپے دے ہیں وہ صرف کاغذی عمل ہے صرف کاغذی مل جمع وصرہ ہوا ہے ۱ لاکھ سکھ عبادت کے لئے ۱ لاکھ سکھ کاندرا اب کے ڈیولپمنٹ پورپ (Development purposes) کلئے وام کرے ہیں اور نہ رقم سنگھدرا براہکٹ میں لگی جارہی ہے اسکے علاوہ کسی اور روپہات دینے ہیں

سرحدی وی ڈی ڈسٹرائٹسے انکاسود کا ہونا ہے ۹

سرحدی وی ڈی ڈسٹرائٹسے انکاسود کا ہونا ہے ۹
انک ڈیٹے دھواں ہیں سرحدی پورپے حلیوساں میں انکے برابر کرنی دھواں ہیں
ہارے تک دوپٹے انداز لگانا کہ نیکے پاس ارب روپے ہیں اسیوں ہے کہ میں
نو ایسی محضات نہ کر سکا بھیجے اس سے صحت ہیں لیکن میں اپنا سرورڈ کہو سکا کہ جب
بھی انکے سامنے گورنمنٹ کی سرورڈوں کا اظہار کیا گیا پلاس (Plans) جائے
گئے انہوں نے رقم دی انہوں نے عرب عرب ۹ کروڑ روپہ حیدرآنا اسیب کی
سکورٹس (Securities) میں انوسٹ (Invest) کیا ہے ۱۸ کروڑ
روپہ گورنمنٹ آف انڈیا کے سکورٹس میں انوسٹ کیا ہے ساڑھے تین سالہ حار کروڑ
روپے پلاس روڈی عرب گورنمنٹ آف حیدرآنا دے لئے ہیں بعض روپہات میں سود کی شرح ۳
صعد بعض میں ۳ ۱/۲ صعد ہے جہاں جہاں رنٹ آف امر سٹ (General rate of interest)
۱/۲ ہے کم بلکہ بعض سوج ٹرانپورٹ نے اپنی روپہات گورنمنٹ آف حیدرآنا
کی سکورٹس میں انوسٹ کی ہیں میں نہ حیرت دلیل کے طور پر ہاوس کے سامنے دس
ہیں کر رہا ہوں بلکہ واقعات کو ہاوس کے سامنے رکھ رہا ہوں جب میں حیرت ایسی
ہیں جسکا گورنمنٹ نے اعلائی میں کیا ہے بھڑائی دو کیلئے اگر میں نہ مان بھی لیا
ہوں کہ وہ حویکے سمول آنسی ہیں اس لئے انہوں () ۱ لاکھ روپہ دے جائے گی سرورڈ
ہیں لیکن جس کا حسی ٹیوس اور فائونڈ کی ہم ناندی کرے ہیں کم از کم اس میں
اسطرح افسر اور عرب کی تعریف ہیں ہے اسلئے ہم اسے اسٹاپا میں پرب سکتے ہیں
آ پل ممبر آف دی ایورڈس کے اصولوں کے لحاظ سے نہ دلیل نہیں کی جا سکتی ہے
لیکن ہمارے مسئلہ طرے نہ درپ ہیں ہو سکا ہمارے کا حسی ٹیوس کے لحاظ سے رچ

انڈیا (Rich and poor) کی طرف سے ہمارے پاس اکیوالٹی (Equality) ہے کوئی ڈسکریمنیشن (Discrimination) نہیں ہے اور یہی ہے کہ جس کسی کی رائے لگائی ہے وہ سب کے لئے اسلئے (Reasonable and fair value) دعائیہ ضروری ہے اسکی نسبت اب کی رائے کا یہ کہہ بھی ہو آج کی رائے میں ممکن ہے نہ ملے ہو لیکن جو کہہ بھی ہو ہمارا موجود قانون ہے کالسیوں میں اسکو ہمیں مول کرنا ہے گورنمنٹ آف انڈیا نے اس کے لحاظ سے اگر ایس (Agreements) کیے ہیں ان کے بموجب نظام سے آفریڈ ایکسپنس (Offer and acceptance) ہوا ہے اور آج اس میں کسی کی نسبت ڈیمانڈس (Demands) نہیں ہیں انسی صورت میں میں میں سمجھتا ہوں کہ اب اس کو ووٹ ڈالیں (Vote down) کر کے کلیئر کرنا چاہئے (Plead) کر سکتے ہیں؟ ہاں اب اس قانون اور اس اصول کو ہلنے کیلئے دوسری دائرہ کار کر سکتے ہیں اب ان سے نگوشت (Negotiate) کہتے ہیں اس لئے کہ عوام کے ساتھ وہ ان سے اس لئے ہم رقم نہیں دے سکتے یا صرف اپنی رقم دے سکتے ہیں اب سر سولی (Seriously) نہ کہہ سکتے ہیں مگر اس میں کیا جانا مجھے ایس میں اس بات کا ہے کہ اس مسئلہ کو سولی میں لانا چاہئے میں تو نہیں جانتا کہ اب اس میں (Item) کیلئے ووٹ (Vote) دینا ہوگا اور مجھے اس لئے کہ اس جانب کے آرٹیکل میں بھی اس ڈیمانڈ کی مانند میں نہ لگتا ہے اگر اسکی سب کوئی کالسی ٹیوٹیل ملتی ہو تو ہم ضرور اس پر عمل کر سکتے لیکن وہ لوگ تو ہم انسی کالسی میں کو مانے ہیں اور اس پر میں عمل کرتا ہوں نہ صرف یہ کہ عام طور پر یہ کہوں گورنمنٹ کے روم میں دعائیہ ہیں جنرل آف گورنمنٹ اور انڈیا گورنمنٹ کے راج پر اس کے ساتھ اسے اگر گورنمنٹ کے ہیں اس لئے انکی تائید کرنا ہمارے ہیں اس کے خلاف عمل کرنا ہمارے مسکری کے خلاف ہے ہمارے اصولوں کے خلاف ہے ہمارے عرب کے خلاف ہے

شرعی محدود معنی (حصہ بزرگ) لیکن کیا لاکھوں عوام کے ساتھ کیے ہوئے وعدے کو چھوڑیں؟

شرعی ہی رام کھن رائے عوام کے ساتھ کیے ہوئے وعدوں کا لحاظ کرتے ہوئے ہی عمل کیا جا رہا ہے آرٹیکل میں ضرور نگرانی فراہمی کے لحاظ سے ممکن ہے ان کے برعکس اگر گورنمنٹ کے خلاف عمل کرنا قابل اعتراض بات ہو وہ چاہئے ہیں کہ جو چہ طرح ہوئے والی ہے وہ جسم رتن میں ہو جائے ایک لمحہ میں ہو جائے اگر میں اب کی فراہمی کو مول کروں تو ممکن ہے اس میں ہو سکے فوراً حلا ہوگا یہ فراہم نہ رہی تو کنگ کو بھی ہے جسم رتن میں آپ کا مقصد پورا ہو جائیگا لیکن اس کے ساتھ میں نے کہا ہے ہمارے اساتذہ میں نہ بات نہیں سکھائی ہے کہہ ہیں ہوں ہوں کو میں پھر دھرا نا ضروری ہیں سمجھا

صرف سب سے جاگرتاؤں کو دے جانے والے معاوضہ کی سب کچھ عرصہ کرتے ہیں یہ رحم کر دینا میں کہہ رہا ہوں کہ برلن اسکو ای کر رہی کروں گے رہے ہیں جس سے معلوم ہونا ہے کہ وہ نام کی طرف توجہ لانا چاہئے ہیں میں بھی اسکو مانا ہوں

حاکم داروں کی جس سے اعداد و شمار روزانہ رورڈ ماہی کا کہا گاہے کہ
۲ ۳ ہیں لیکن ہمارے رکھڑے ہوئی تعداد ۲ ہے ایک لی بھی اس
سلسلے میں برٹش لٹریچر آف ایجوکیشن نے کیا تھا حاکموں کے حامیہ کرنے
تمام امور رسالہ (Solemnly) جو کرنے کے بعد اس وقت کی قانون مار ابھاری ہے
حاکم انالس ایک سانا کمپنسی ریگولیشن (Commutation Regulation)
نام کا یہ اسپر گورنس ہے جی مری سے نام ہیں کردنا لیکہ گورنس آف اندما ہے
بھی اس میں دخل دیا کہ مکمل اس مسئلہ پر جو کہا گیا سکے لیے حاکم آرڈر ہے بھی
نیکی اس (Negotiations) ہوئے اور ناہمی سمجھوتے کی بنا معاوضہ
قرار پانا جسکو گورنس نے قانون کی شکل دی ورانا ہی ہیں بلکہ ہاوس آف ی
فلٹر (House of the Peoples) میں کاسی وس کے (۴) دن آرٹکل میں
برم ہوں اور ان دونوں میں کو سنڈون (۵) میں شامل کر کے کوئیس کنٹی کہ اپیں
کوئی نالیق (Challenge) کرتے بہ حال یہ ہارے ملک کا اکوٹنگ لا
(Trusting law) کے سکے لحاظ سے ہم کو سنڈ (Payment) کرنا
پرنا ہے یہ کہا درس یہ ہرکا کہ رسول ہے یہ لوگ ابھی حاکموں سے سمجھتے ہوئے
آئے ہیں ان کے اب دادا ہی ان حاکموں سے فائدہ حاصل کر چکے ہیں اور ہم بھی
اپنے (۶) برس سے معاوضہ ادا کرتے آ رہے ہیں اس لیے اب اس معاوضہ کو بند کر دینا چاہیے
اس دلیل کو سمجھتے ہو میرا دفاع غاصر ہے میں اس سے کو ہیں سمجھ سکتا کہا
جانا ہے کہ ۱۲ سو روپہ ملا یہ تک پائے والے حاکم داروں کو معاوضہ تا آب کے لحاظ
میں ری ہابیلیٹیشن الونس (Rehabilitation Allowance) دنا جائے
اور باقی تمام لوگوں کا معاوضہ ہم کر دنا جائے میں اس قضیہ کو بھی ہیں سمجھ سکتا
کہ آخر اسکا میاڑ کیا ہے ہم حوالہ سلی کے ممبر ہیں (۷) روپے ماہانہ الونس
سے ہیں اور ۲ روپہ روزانہ تھے لئے ہیں میں نہ نہیں کہا کہ یہ معاوضہ بلحاظ
باق ہونے والے کام کے زیاد ہے یا ہم سب معاف ہو چوری کرتے ہیں

شرعی وی ڈی دسائے جاگر اروں کی اسی ہے

شرعیاتی وام کس راتل میں صرف معیار کی جیت سے کروا ہوں (۱۲)
 روپے سالانہ کا حرم معیار نا امانا ہے وکس نا پڑے ؟ میں نہ عرس کرنا چاہا ہوں

شرعی حی مری راملو اگر آت نظام کا معاوضہ نہ کریں تو ہم بھی آپہ ملو
ادکریہ کلیر مار ہی

مریم بھی رام کس پر ڈاڑھ بٹ بٹام کا نام حوالہ دے کر کہتی تھی جس کا نام کا ذکر ہم نے پہلے ہی کیا تھا۔ (Laughter) میں پوچھا ہوں کہ کس کا؟ میرے پاس بٹام کے لفظ سے ماہا () ہے۔ رام ایسی ہوئے کا حوالہ نام کا حوالہ ہے؟ اگر تھی تو میرا نام کرنا چاہیے تو میرا صوبہ حاکم داروں کیلئے کون ہو؟ کس نام کا حوالہ ہے؟ میں نے کہا کہ اس میں سے کسی شخص کی آہنی اس عمارت سے رہا نہ کون ہو؟ یہ کہا جاتا ہے کہ حاکم داروں کو یہ رسم بہت دینی ہے اور وہ لوگ بہت حوی کر رہے ہیں لہذا انہوں نے کچھ کام کئے۔

میری راحہ رام اہوں نے انگریزوں کا سا ہ دیا ہے

[illegible]

فری اے راج رانی ہم کو اے مارے ہم تا سہ سول (9th Schedule)
کو بھی بدل سکے ہی

شرعی رام کس راڈ لیکن جب تک اس کو یہ دلا جائے کہ اس
 ذمہ دار کو منظور کرنا ہی پرکا اس وقت تو سٹول سال (۹) ہمارے راسے میں
 شامل ہے یہ ہمارا ہے پانا ہوا نا وہ ہے

میری وی ڈی دسپانڈے یہ ہمارا باا اہم ہے

شری رام کس راجہ (Predecessors) کے بارے میں اس کی اسٹیٹس میں یہ گراموں کے مسائل کو حل کرنے کا طریقہ ہے جس میں حکومت کی جانب سے یہ میں دلائلوں کے لیے بھیجی ہیں وہی ہیں۔ ہم خود اس رجسٹر کے لیے گورنمنٹ آف انڈیا سے رابطہ ہو رہی ہیں اور جاننا ہے کہ اس کے درجہ ان مسائل کو حل کرنے کی کونسی کی جارہی ہے۔ میں نے پرم مسٹر (Prime Minister) کے سامنے بھی یہ رکھی ہے۔ اب تک اس میں تاویں ملتی ہے ہم اس ڈیمانڈ کو بطور کرنے دیکھ رہے ہیں اس سے ڈھکریں عرصہ کراہیں چاہا ہم ایک دہہ دارا ہے جس سے لچھو سواہلی میں آئے ہیں اور لچھو سواہلی کے ساتھ آ رہے ہیں۔ اس کی یہ ہے جہاں اس سے (Bhupinder) میں ہمارا عرصہ ہے کہ گورنمنٹ کے معاہدات کہ ہیں بطور رکھ کر کام کریں اور ان دونوں ڈیمانڈوں کے لیے وہ ہیں

Mr Speaker I shall now put cut motions to vote

Payment of Compensation to the Nizam

Shri G Sreeramulu Sir I want my cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 1 64 00 000

The Motion was negatived

Payment to H E H and Jagirdars

Shri M Buchiah Sir I want my cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 1 60 07 000

The Motion was negatived

Shri M Buchiah Sir I demand a division

Division

Ayes—57

Noes—85

The Motion was negatived,

Discussion on Further Demands for Grants 30th March 1953 1897

Payments to H E H and Jagirdars

Shri A. Majrao Gavane Mr Speaker Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 91 71 500

The Motion was negatived

Economy in Payment to the Nizam

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 42 86 000

The Motion was negatived

Shri V D Deshpande I demand Division of the House

The House Divided

Ayes—57

Noes—85

The motion was negatived

Payment of Conditional Grants

Shri A. Raj Reddy Mr Speaker I want my cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 8 48 000

The Motion was negatived

Economy in Payments to Jagirdars

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir I want my cut motion to be put to vote,

1888 90th March 1958 *Discussion on Further Demands for Grants*

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 1 00 000

The Motion was negatived

Advisability of Continuation of Payment to H E H the Nizam and Jagirdars

Shri Ankush Rao Ghare *Mr Speaker* Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Interim Payment to Jagirdars

Shri K Venkatrama Rao *Mr Speaker* Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 58 be reduced by Rs 100

The Motion was negatived

Mr Speaker I shall now put the Demands to vote
The question is

That a sum not exceeding Rs 3,48 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1954 in respect of Demand No 58—Miscellaneous—Mahal e-Sherat (Conditional Grants) The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 42 86 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day

of March 1954 in respect of Demand No 58—Miscellaneous—Payment to H E H The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 1 18,28 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1954 in respect of Demand No 58—Miscellaneous—Payment to Jagirdars The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

Mr Speaker I shall now take the supplementary demands

The question is

That a further sum not exceeding Rs 84 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 58—Miscellaneous—Payments to Jagirdars The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That a further sum not exceeding Rs 42 86,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of supplementary Demand No 58—Miscellaneous—Payment to H E H The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

*The House then adjourned till Three of the Clock on
31st March, 1958*
